الذی علم بالقلم
Serving Ummah
Since 1408 A.H.

زہراء(س) آکادمی

تعلیمی، تربیتی و رفاہی ادارہ

ماہِ ذی الحجہ کے اعمال

یہ چار محترم مہینوں میں سے ایک ہے۔ جب یہ مہینہ داخل ہوتا تھا تو صحابہ و تابعین عبادات کا بہترین اہتمام کرتے تھے۔ اس کے ابتدائی دس دن وہ "اَیامِ معلومات" ہیں جن کا ذکر قرآن مجید میں کیا گیا ہے اور انتہائی با فضیلت و برکت ہے۔

عشرۂ اول کے اعمال

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ کسی زمانے میں بھی عمل خیر و عبادت اتنا محبوب نہیں ہوتا جتنا ان دس دنوں میں ہوتا ہے۔ اس عشرہ کے مختلف اعمال ہیں۔

(۱) پہلی سے لے کر نو تاریخ تک روزے رکھنا، جن کا ثواب تمام عمر کے روزوں کے برابر ہے۔

(۲) اس عشرہ کی ہر شب میں مغرب و عشاء کے درمیان دو رکعت نماز پڑھنا جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ قل ھو اللہ پڑھے اور اس کے بعد یہ آیت پڑھے:

وَ وٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ

اور ہم نے موسیٰ سے تیس راتوں کا وعدہ لیا اور اسے دس مزید راتوں سے مکمل کردیا کہ اس طرح ان کے رب کا وعدہ

اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً وَقَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَاَصْلِحْ وَ

چالیس راتوں کا ہوگیا؛ اور انہوں نے اپنے بھائی ہارون سے کہا کہ تم قوم میں میری نیابت کرو اور اصلاح کرتے رہو اور

لَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ۔

خبردار مفسدوں کے راستہ کا اتباع نہ کرنا۔

یہ نماز پڑھنے والا حاجیوں کے ثواب میں شریک ہوجائے گا۔

(۳) پہلی تاریخ سے عرفہ کی عصر تک روزانہ نماز فجر کے بعد اور نماز مغرب سے پہلے یہ دعا پڑھے، جسے شیخؒ و سیدؒ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کی ہے:

اَللّٰهُمَّ هٰذِهِ الْاَيَّامُ الَّتِي فَضَّلْتَهَا عَلَى الْاَيَّامِ وَشَرَّفْتَهَا وَقَدْ بَلَّغْتَنِيهَا

اے معبود! یہ وہ دن ہیں جن کو تو نے دوسرے دنوں پر فضیلت و بزرگی دی ہے تو نے اپنے احسان اور

بِمَنِّكَ وَرَحْمَتِكَ فَاَنْزِلْ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ، وَاَوْسِعْ عَلَيْنَا فِيهَا مِنْ

رحمت سے یہ دن ہم کو دکھائے ہیں، پس ان دنوں میں ہم پر اپنی برکتیں نازل فرما اور اپنی نعمتوں میں وسعت

نَعْمَائِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ

فرما، اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ

تَهْدِيَنَا فِيهَا لِسَبِيلِ الْهُدٰى وَالْعَفَافِ وَالْغِنٰى وَالْعَمَلِ فِيهَا بِمَا

ان دنوں میں راہ ہدایت، پاکدامنی اور سیر چشمی کی طرف ہماری رہنمائی فرما اور ان میں ہمیں

تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ يَا مَوْضِعَ كُلِّ شَكْوٰى، وَيَا سَامِعَ كُلِّ

اپنا پسندیدہ عمل کرنے کی توفیق دے، اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، اے ہر شکایت کی امیدگاہ، اے ہر سرگوشی کے

نَجْوٰى، وَيَا شَاهِدَ كُلِّ مَلَاٍ، وَيَا عَالِمَ كُلِّ خَفِيَّةٍ، اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ

سننے والے، اے ہر جماعت پر حاضر گواہ اور اے ہر راز کے جاننے والے رحمت نازل فرما محمدؐ

وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَكْشِفَ عَنَّا فِيهَا الْبَلَاءَ، وَتَسْتَجِيبَ لَنَا فِيهَا

و آل محمدؐ پر اور یہ کہ ان دنوں میں ہم سے مصیبت کو دور کر، ان ایام میں ہماری دعا قبول

الدُّعَاءَ، وَ تُقَوِّيَنَا فِيهَا وَتُعِينَنَا وَتُوَفِّقَنَا فِيهَا لِمَا تُحِبُّ رَبَّنَا

فرما اور قوت عطا کر ان دنوں میں، ہمیں اس عمل پر مدد اور توفیق دے جس سے تو راضی ہو

وَتَرْضٰى وَعَلٰى مَا افْتَرَضْتَ عَلَيْنَا مِنْ طَاعَتِكَ وَطَاعَةِ رَسُولِكَ

اور اس کی بھی توفیق کہ جس کو تو نے اور اپنے رسول اور اپنے اہل ولایت کی اطاعت کے عنوان سے ہم پر فرض

وَاَهْلِ وِلَايَتِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى

کیا ہے، اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے کہ تو رحمت نازل فرما

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَهَبَ لَنَا فِيهَا الرِّضَا اِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ، وَلَا

محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ ان دنوں میں ہمیں اپنی خوشنودی عطا کر، بے شک تو دعا کا سننے والا ہے اور

تَحْرِمْنَا خَيْرَ مَا تُنْزِلُ فِيهَا مِنَ السَّمَآءِ، وَطَهِّرْنَا مِنَ الذُّنُوبِ يَا عَلَّامَ

ہمیں اس بھلائی سے محروم نہ کر جو تو نے آسمان سے نازل کی ہے اور ہمارے گناہ دھوڈال اے غیبوں کے جاننے

الْغُيُوبِ، وَاَوْجِبْ لَنَا فِيهَا دَارَ الْخُلُودِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ

والے، اور ان دنوں ہمارے لیے ہمیشگی والی جنت واجب کردے، اے معبود؛ رحمت نازل فرما محمدؐ و آل

مُحَمَّدٍ وَلَا تَتْرُكْ لَنَا فِيهَا ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهُ، وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهُ، وَلَا

محمدؐ پر اور ہمارا کوئی گناہ نہ رہنے دے جسے تو نے نہ بخشا ہو اور نہ کوئی غم کہ جس سے تو نے گشائش نہ دی ہو اور نہ

دَيْنًا اِلَّا قَضَيْتَهُ، وَلَا غَآئِبًا اِلَّا اَدَّيْتَهُ، وَلَا حَاجَةً مِنْ حَوَآئِجِ الدُّنْيَا

کوئی قرض کہ جسے تو نے ادا نہ کیا ہو اور نہ گمشدہ شئے کہ جسے تو نے ہم تک نہ پلٹایا ہو اور نہ دنیا و آخرت کی حاجات میں سے کوئی حاجت

وَالْاٰخِرَةِ اِلَّا سَهَّلْتَهَا وَيَسَّرْتَهَا، اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، اَللّٰهُمَّ يَا

کہ جسے تو نے پورا نہ کیا ہو اور اسے آسان نہ بنایا ہو، بے شک تو ہرچیز پر قدرت رکھتا ہے، اے معبود! اے

عَالِمَ الْخَفِيَّاتِ، يَا رَاحِمَ الْعَبَرَاتِ، يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ، يَا رَبَّ

پوشیدہ چیزوں سے واقف، اے بہتے آنسوؤں پر رحم کھانے والے، اے دعائیں قبول کرنے والے، اے

الْاَرَضِيْنَ وَالسَّمَاوَاتِ، يَا مَنْ لَا تَتَشَابَهُ عَلَيْهِ الْاَصْوَاتُ، صَلِّ عَلٰى

زمینوں و آسمانوں کے پروردگار، اے وہ جس کو آوازیں شبہ میں نہیں ڈال سکتیں، رحمت نازل فرما

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنَا فِيهَا مِنْ عُتَقَآئِكَ وَطُلَقَآئِكَ مِنَ النَّارِ،

محمدؐ وآل محمدؐ پر اور ان دنوں ہمیں اپنی طرف سے آتش جہنم سے آزاد شدہ قرار دے

وَالْفَآئِزِيْنَ بِجَنَّتِكَ وَالنَّاجِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ، وَصَلَّى اللهُ

نیز اپنی جنت میں داخل شدہ اور نجات یافتہ شمار فرما اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے، اور اللہ رحمت فرمائے

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

ہمارے سردار حضرت محمدؐ اور انکی ساری آلؑ پر۔

(۴) اس عشرہ میں روزانہ یہ پانچ دعائیں پڑھے جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے لئے بطور ہدیہ خدا کی جانب سے حضرت جبرئیلؑ لائے تھے:

[1] اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ، وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ،

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو یکتا ہے، اس کا کوئی ثانی نہیں، حکومت اسی کی ہے اور اسی کیلئے حمد ہے

بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

[2] اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ، وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، اَحَدًا صَمَدًا،

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو یکتا ہے، اس کا کوئی ثانی نہیں، وہ یکتا و بے نیاز ہے

لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا۔

نہ اس نے کوئی زوجہ کی نہ اس کا کوئی بیٹا ہے۔

[3] اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ، وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، اَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَلِدْ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو یکتا ہے، اسکا کوئی ثانی نہیں ہے وہ یکتا و بے نیاز ہے، نہ اس نے کسی کو جنا،

وَلَمْ يُوْلَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔

نہ وہ جنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہمسر وثانی ہوسکتا ہے۔

[4] اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ، وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ،

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو یکتا ہے، اس کا کوئی ثانی نہیں، ملک اسی کا ہے اور حمد اسی کی ہے

يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ، وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

وہ زندہ کرتا ہے، وہ موت دیتا ہے اور وہ ایسا زندہ ہے جسے موت نہیں، اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

[5] حَسْبِيَ اللهُ وَكَفٰى، سَمِعَ اللهُ لِمَنْ دَعَا، لَيْسَ وَرَآءَ اللهِ مُنْتَهٰى، اَشْهَدُ

میرے لئے اللہ ہی کافی ہے، جو اسکو پکارے اس کی پکار کو سنتا ہے، خدا کے علاوہ کوئی انتہا نہیں، میں گواہی دیتا ہوں

لِلّٰهِ بِمَا دَعَا، وَاَنَّهٗ بَرِيْٓءٌ مِّمَّنْ تَبَرَّاَ، وَاَنَّ لِلّٰهِ الْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى۔

اللہ کے لئے اس چیز کی جسکی اس نے دعوت دی، اور ہر اس سے بری ہوں جس سے وہ بری ہے، اور اللہ کیلئے ہی ابتدا وانتہا ہے۔

(۵) ان دس دنوں میں ہر روز یہ تہلیلات پڑھے جو حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہیں:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ اللَّيَالِيْ وَالدُّهُوْرِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ اَمْوَاجِ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں راتوں اور زمانوں کی تعداد میں، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں سمندروں کی

الْبُحُوْرِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ رَحْمَتُهٗ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ

موجوں کے برابر، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اس کی رحمت بہتر ہے اس سے جو وہ جمع کرتے ہیں، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں،

الشَّوْكِ وَالشَّجَرِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ الشَّعْرِ وَالْوَبَرِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ

درختوں اور کانٹوں کی تعداد کے برابر، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں بالوں اور دنیا کے روئیں کی تعداد کے برابر، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

الْحَجَرِ وَالْمَدَرِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ لَمْحِ الْعُيُوْنِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فِي اللَّيْلِ

پتھروں اور ڈھیلوں کی تعداد کے برابر، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں پلکوں کے جھپکنے کی تعداد کے برابر، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں رات

اِذَا عَسْعَسَ، وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ الرِّيَاحِ فِي

جب تاریک ہوجائے اور صبح کو جب وہ روشن ہو، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہواؤں اور

الْبَرَارِيْ وَالصُّخُوْرِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِنَ الْيَوْمِ اِلٰى يَوْمِ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ۔

بیابانوں اور صحراؤں کی تعداد کے برابر، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، آج سے صور پھونکنے کے دن تک۔

عرفہ کے اعمال

یہ قاضی الحاجات کے ساتھ مناجات اور توبہ کی رات ہے اور یہ شب توبہ و استغفار میں بسر کرنا چاہیے۔ اگر کوئی شخص یہ شب عبادتوں میں بسر کرے تو اس کو ایک سو ستر سال کی عبادت کا ثواب ملے گا۔

شب عرفہ کے اعمال

(۱) اس دعا کو پڑھے جس کے بارے میں یہ روایت ہے کہ اگر کوئی شخص شب عرفہ یا شب جمعہ اس دعا کو پڑھے تو پروردگار اسے بخش دے گا:

اَللّٰهُمَّ يَا شَاهِدَ كُلِّ نَجْوٰى، وَمَوْضِعَ كُلِّ شَكْوٰى، وَعَالِمَ كُلِّ خَفِيَّةٍ،

اے اللہ ! اے ہر راز کے گواہ، اے ہر شکایت کے پہنچنے کے مقام، اے ہر پوشیدہ چیز کے جاننے والے

وَمُنْتَهٰى كُلِّ حَاجَةٍ، يَا مُبْتَدِئًا بِالنِّعَمِ عَلَى الْعِبَادِ، يَا كَرِيمَ الْعَفْوِ، يَا

اور ہر حاجت کی آخری جگہ، اے بندوں پر اپنی نعمتوں کا آغاز کرنے والے، اے مہربان معاف کرنے والے، اے

حَسَنَ التَّجَاوُزِ، يَا جَوَادُ، يَا مَنْ لَا يُوَارِيْ مِنْهُ لَيْلٌ دَاجٍ، وَ لَا بَحْرٌ

بہترین در گزر کرنے والے، اے عطا والے، اے وہ جس سے نہاں نہیں ہے تاریک رات، نہ بے کراں سمندر نہ برجوں والا

عَجَّاجٌ، وَلَا سَمَاءٌ ذَاتُ اَبْرَاجٍ، وَلَا ظُلَمٌ ذَاتُ ارْتِتَاجٍ، يَا مَنِ الظُّلْمَةُ

آسمان اور نہ یکبارگی اٹھنے والی موجیں نہاں ہیں، اے وہ کہ تاریکیاں جس کیلئے

عِنْدَهُ ضِيَاءٌ، اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ الَّذِيْ تَجَلَّيْتَ بِهِ لِلْجَبَلِ

روشن ہیں، سوال کرتا ہوں بواسطہ تیری عزت والی ذات کے نور کے، جس کو تونے پہاڑ پر چمکایا

فَجَعَلْتَهُ دَكًّا، وَخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا، وَبِاسْمِكَ الَّذِيْ رَفَعْتَ بِهِ السَّمَاوَاتِ

تو وہ بکھر کر رہ گیا اور حضرت موسیٰ بے ہوش ہو کر گر پڑے اور بواسطہ تیرے نام کے جس سے تونے آسمانوں کو

بِلَا عَمَدٍ، وَسَطَحْتَ بِهِ الْاَرْضَ عَلٰى وَجْهِ مَاءٍ جَمَدٍ، وَبِاسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ

بغیر ستونوں کے بلند کیا اور زمین کو جمے ہوئے پانی کی سطح کے اوپر پھیلایا اور سوالی ہوں بواسطہ تیرے محفوظ

الْمَكْنُوْنِ الْمَكْتُوْبِ الطَّاهِرِ الَّذِيْ اِذَا دُعِيْتَ بِهِ اَجَبْتَ، وَ اِذَا

پوشیدہ، لکھے ہوئے، پاک تر نام کے کہ جس سے تجھے پکارا جائے تو تو جواب دیتا ہے اور جب

سُئِلْتَ بِهِ اَعْطَيْتَ، وَبِاسْمِكَ السُّبُّوْحِ الْقُدُّوْسِ الْبُرْهَانِ الَّذِيْ هُوَ

اس کے ذریعے تجھ سے مانگا جائے تو عطا کرتا ہے اور بواسطہ تیرے پاکیزہ نام کے سوالی ہوں جو خود برہان ہے، جو

نُوْرٌ عَلٰى كُلِّ نُوْرٍ، وَنُوْرٌ مِنْ نُوْرٍ، يُضِيْءُ مِنْهُ كُلُّ نُوْرٍ، اِذَا بَلَغَ الْاَرْضَ

ہر نور سے بالاتر نور ہے، وہ نور ہے اس نور میں سے جس سے ہر نور چمکتا ہے، جب وہ زمین پر پہنچا

انْشَقَّتْ، وَ اِذَا بَلَغَ السَّمَاوَاتِ فُتِحَتْ، وَ اِذَا بَلَغَ الْعَرْشَ اهْتَزَّ،

تو وہ پھٹ گئی، جب آسمانوں پر پہنچا تو وہ کشادہ ہوگئے، جب عرش پر پہنچا تو وہ لرزنے لگا

وَبِاسْمِكَ الَّذِيْ تَرْتَعِدُ مِنْهُ فَرَائِصُ مَلَائِكَتِكَ، وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ

اور بواسطہ تیرے اس نام کے جس سے تیرے فرشتوں کے دل دہل جاتے ہیں اور سوالی ہوں

جَبْرَئِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَ إِسْرَافِيلَ، وَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ اِلْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ

جبرائیل، میکائیل اور اسرافیل کے واسطے سے اور حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے اس حق کے واسطے سے سوالی

عَلَيْهِ وَ آلِهٖ، وَعَلٰى جَمِيعِ الْاَنْبِيَآءِ وَجَمِيعِ الْمَلَآئِكَةِ، وَ بِالْاِسْمِ الَّذِيْ

ہوں جو تمام نبیوں اور فرشتوں پر ہے اور سوالی ہوں اس نام کے واسطے سے کہ

مَشٰى بِهِ الْخِضْرُ عَلٰى قُلَلِ الْمَآءِ، كَمَا مَشٰى بِهٖ عَلٰى جَدَدِ الْاَرْضِ،

جس کی برکت سے خضر پانی کی لہروں پر چلتے تھے جیسا کہ وہ اس زمین کی بلندیوں پر چلتے تھے

وَبِاسْمِكَ الَّذِيْ فَلَقْتَ بِهِ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى وَاَغْرَقْتَ فِرْعَوْنَ وَقَوْمَهٗ،

اور بواسطہ تیرے نام کے جس سے تو نے موسیٰ کیلئے دریا کو چیرا، فرعون کو اس کی قوم سمیت غرق کیا

وَاَنْجَيْتَ بِهٖ مُوْسَى بْنَ عِمْرَانَ وَ مَنْ مَعَهٗ، وَبِاسْمِكَ الَّذِيْ دَعَاكَ بِهٖ

اور موسیٰ بن عمران کو ساتھیوں سمیت نجات دی اور بواسطہ اس نام کے جس سے

مُوْسَى بْنُ عِمْرَانَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ، فَاسْتَجَبْتَ لَهٗ وَاَلْقَيْتَ

موسیٰ بن عمران نے طورِ ایمن کی ایک سمت سے پکارا تھا پس تو نے اس کو جواب دیا اور اس پر اپنی

عَلَيْهِ مَحَبَّةً مِنْكَ وَبِاسْمِكَ الَّذِيْ بِهٖ اَحْيٰى عِيْسَى بْنُ مَرْيَمَ الْمَوْتٰى،

محبت نازل فرمائی اور سوالی ہوں بواسطہ اس نام کے جس کی برکت سے عیسیٰ بن مریم نے مردے زندہ کیئے

وَتَكَلَّمَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا، وَاَبْرَءَ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِكَ، وَبِاسْمِكَ

بچپنے میں گہوارے میں کلام کیا اور تیرے حکم سے اس نام کے ساتھ جذام و برص والوں کو شفا دی اور بواسطہ تیرے اس نام کے

الَّذِيْ دَعَاكَ بِهٖ حَمَلَةُ عَرْشِكَ، وَجَبْرَئِيْلُ وَمِيكَآئِيْلُ وَ اِسْرَافِيْلُ وَ

جس سے تجھے حاملان عرش اور جبرائیل میکائیل اور اسرافیل اور تیرے

حَبِيْبُكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ، وَمَلَآئِكَتُكَ الْمُقَرَّبُوْنَ،

حبیب حضرت محمد ﷺ تجھے پکارتے ہیں نیز جس نام سے تیرے مقرب فرشتے

وَاَنْبِيَآؤُكَ الْمُرْسَلُوْنَ، وَ عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ، مِنْ اَهْلِ السَّمَاوَاتِ

تیرے بھیجے ہوئے انبیاء اور تیرے نیکوکار بندے تجھے پکارتے ہیں جو آسمان والوں

وَالْاَرَضِيْنَ، وَبِاسْمِكَ الَّذِىْ دَعَاكَ بِهٖ ذُو النُّوْنِ، اِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا

اور زمین والوں میں ہیں اور بواسطہ تیرے اس نام کے جس سے تجھے پکارا مچھلی والے نے جب وہ غصے میں جا رہا تھا

فَظَنَّ اَنْ لَنْ تَقْدِرَ عَلَيْهِ، فَنَادٰى فِى الظُّلُمَاتِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ،

تو اس نے خیال کیا کہ تو اسے نہ پکڑے گا پس اس نے پانی کی تاریکیوں میں پکارا کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے

سُبْحَانَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ، فَاسْتَجَبْتَ لَهٗ وَنَجَّيْتَهٗ مِنَ الْغَمِّ،

تو پاک ہے بے شک میں ظالموں میں سے ہوں پس تو نے اسکی دعا قبول کی اور تو نے اسے رنج وغم سے نکالا

وَكَذٰلِكَ تُنْجِى الْمُؤْمِنِيْنَ، وَبِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الَّذِىْ دَعَاكَ بِهٖ دَاوُدُ

اور تو مومنوں کو اسی طرح رہائی دیتا ہے اور سوالی ہوں تیرے بزرگ تر نام کے واسطے سے جسکے ساتھ تجھے داؤد نے

وَخَرَّ لَكَ سَاجِدًا، فَغَفَرْتَ لَهٗ ذَنْبَهٗ، وَبِاسْمِكَ الَّذِىْ دَعَتْكَ بِهٖ آسِيَةُ

سجدے کی حالت میں پکارا پس بخش دی تو نے اسکی بھول اور بواسطہ تیرے اس نام کے جسکے ساتھ تجھے آسیہ

امْرَاَةُ فِرْعَوْنَ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِىْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِى الْجَنَّةِ، وَنَجِّنِىْ مِنْ

زوجہ فرعون نے پکارا جب کہنے لگی کہ میرے رب میرے لئے اپنے ہاں جنت میں ایک گھر بنا اور مجھے

فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ، وَنَجِّنِىْ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ، فَاسْتَجَبْتَ لَهَا دُعَآءَهَا،

فرعون اور اسکے عمل سے نجات دے اور مجھے ظالموں کے گروہ سے نجات دے پس تو نے اسکی دعا سن لی

وَبِاسْمِكَ الَّذِىْ دَعَاكَ بِهٖ اَيُّوْبُ اِذْ حَلَّ بِهِ الْبَلَآءُ فَعَافَيْتَهٗ وَاٰتَيْتَهٗ

اور سوالی ہوں بواسطہ تیرے اس نام کے جسکے ساتھ تجھے ایوب نے پکارا جب ان پر سختی آن پڑی پس تو نے انکو نجات دی اور اپنی رحمت سے

اَهْلَهٗ، وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِكَ وَذِكْرٰى لِلْعَابِدِيْنَ، وَبِاسْمِكَ

انہیں ان کے اہل بیت دیئے اور ان جیسے اور بھی عطا کیئے تا کہ عبادت گزاروں کیلئے یادگار بنے اور سوالی ہوں بواسطہ تیرے اس نام کے

الَّذِىْ دَعَاكَ بِهٖ يَعْقُوْبُ فَرَدَدْتَ عَلَيْهِ بَصَرَهٗ، وَقُرَّةَ عَيْنِهٖ يُوْسُفَ،

جس کے ساتھ تجھے یعقوب نے پکارا پس تو نے انہیں بصارت لوٹا دی اور انکا نور نظر یوسف بھی

وَجَمَعْتَ شَمْلَهٗ، وَبِاسْمِكَ الَّذِىْ دَعَاكَ بِهٖ سُلَيْمَانُ، فَوَهَبْتَ لَهٗ مُلْكًا

اور اس بکھرے خاندان کو یکجا کر دیا اور بواسطہ تیرے اس نام کے جسکے ساتھ تجھے سلیمان نے پکارا پس تو نے انہیں ایسا ملک وحکومت بخشی

لَا یَنْبَغِیْ لِاَحَدٍ مِنْ بَعْدِہٖ، اِنَّکَ اَنْتَ الْوَھَّابُ، وَبِاسْمِکَ الَّذِیْ سَخَّرْتَ

جو ان کے بعد کسی کیلئے نہیں تھی، بے شک تو بہت عطا کرنے والا ہے اور بواسطہ تیرے اس نام کے جس کے

بِہِ الْبُرَاقَ لِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ، اِذْ قَالَ تَعَالٰی: سُبْحَانَ

ساتھ تو نے براق کو بخاطر محمد ﷺ مطیع کیا جیسا کہ فرمایا خدائے تعالیٰ نے پاک ہے وہ ذات

الَّذِیْ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ لَیْلًا مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰی

جس نے اپنے بندے کو سیر کرائی راتوں رات مسجد الحرام سے مسجد اقصیٰ تک کی

وَقَوْلُہٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ، وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا

اور قول خدا ہے: پاک ہے وہ ذات جس نے اسے ہمارے لئے مطیع کیا ورنہ ہم میں ایسی طاقت نہ تھی اور ہم اپنے پروردگار کی طرف

لَمُنْقَلِبُوْنَ، وَبِاسْمِکَ الَّذِیْ تَنَزَّلَ بِہٖ جَبْرَئِیْلُ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ

پلٹنے والے ہیں اور بواسطہ تیرے اس نام کے جسے جبرائیل حضرت محمد ﷺ کے پاس لے کے

عَلَیْہِ وَ آلِہٖ، وَبِاسْمِکَ الَّذِیْ دَعَاکَ بِہٖ آدَمُ، فَغَفَرْتَ لَہٗ ذَنْبَہٗ،

آئے، اور بواسطہ تیرے اس نام کے جس کے ساتھ تجھے آدم نے پکارا پس معاف کی تو نے ان کی بھول

وَاَسْکَنْتَہٗ جَنَّتَکَ، وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ الْقُرْآنِ الْعَظِیْمِ، وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ

اور انہیں اپنی جنت میں ٹھہرایا اور سوال کرتا ہوں تجھ سے عظمت والے قرآن کے واسطے سے، اور حضرت محمد ﷺ کے واسطے سے

خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ، وَبِحَقِّ اِبْرَاھِیْمَ، وَبِحَقِّ فَصْلِکَ یَوْمَ الْقَضَاءِ، وَبِحَقِّ

جو خاتم الانبیاء ہیں، اور حضرت ابراہیم کے واسطے سے اور قیامت کے روز تیرے فیصلے کے واسطے سے اور

الْمَوَازِیْنِ اِذَا نُصِبَتْ، وَالصُّحُفِ اِذَا نُشِرَتْ، وَبِحَقِّ الْقَلَمِ وَمَا جَرٰی،

میزانِ عدل کے واسطے سے جب وہ نصب کی جائے گی اور صحیفے کھولے جائیں گے اور قلم کے واسطے سے جب وہ چلے گا

وَاللَّوْحِ وَمَا اَحْصٰی، وَبِحَقِّ الْاِسْمِ الَّذِیْ کَتَبْتَہٗ عَلٰی سُرَادِقِ الْعَرْشِ

اور لوح کے واسطے سے جب وہ پر ہوجائے گی اور اس نام کے واسطے سے جس کو تونے عرش کے پردوں پر لکھا

قَبْلَ خَلْقِکَ الْخَلْقَ وَالدُّنْیَا، وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ بِاَلْفَیْ عَامٍ، وَاَشْھَدُ

اس سے پہلے کہ تو نے مخلوق، سورج اور چاند کو دو ہزار سال میں بنایا اور میں گواہی دیتا ہوں

أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ،

کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو یکتا ہے، اسکا کوئی ثانی نہیں اور یہ کہ حضرت محمدﷺ اسکے بندے اور رسول ہیں

وَأَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ فِيْ خَزَآئِنِكَ الَّذِيْ اسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ

اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ اس نام کے جو تیرے خزانوں میں محفوظ ہے جسکو خاص کیا ہے تونے علم

الْغَيْبِ عِنْدَكَ، لَمْ يَظْهَرْ عَلَيْهِ أَحَدٌ مِنْ خَلْقِكَ، لَا مَلَكٌ مُقَرَّبٌ، وَلَا

غیب کے ساتھ اپنے حضور میں، جس پر تیری مخلوق میں سے کوئی بھی آگاہ نہیں ہے، نہ کوئی مقرب فرشتہ، نہ کوئی

نَبِيٌّ مُرْسَلٌ، وَلَا عَبْدٌ مُصْطَفٰى وَأَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ شَقَقْتَ بِهِ

بھیجا ہوا نبی اور نہ ہی کوئی برگزیدہ بندہ اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے اس نام کے جس کے ساتھ تو نے

الْبِحَارَ، وَقَامَتْ بِهِ الْجِبَالُ وَاخْتَلَفَ بِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ، وَبِحَقِّ السَّبْعِ

دریاؤں کو چیرا، پہاڑوں کو قائم فرمایا اور اس سے دن و رات میں تفریق کی ہے اور بواسطہ دوبارہ نازل ہونے والی

الْمَثَانِيْ وَالْقُرْآنِ الْعَظِيْمِ وَبِحَقِّ الْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ، وَبِحَقِّ طٰهٰ وَيٰسٓ،

سات آیتوں اور عظمت والے قرآن کے، اور بواسطہ عزت والے کاتبوں کے، بواسطہ طہٰ، یٰس

وَكٓهٰيٰعٓصٓ وَحٰمٓعٓسٓقٓ، وَبِحَقِّ تَوْرٰىةِ مُوْسٰى وَإِنْجِيْلِ عِيْسٰى، وَزَبُوْرِ

اور کھیعص اور حمعسق اور بواسطہ موسیٰ کی توریت، عیسیٰ کی انجیل، داؤد کی زبور

دَاوٗدَ، وَفُرْقَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ، وَعَلٰى جَمِيْعِ الرُّسُلِ، وَبَاهِيًّا

اور بواسطہ حضرت محمدﷺ کے قرآن کے، اور تمام رسولوں اور باہیا شراہیا کے حق کا واسطہ،

شَرَاهِيًّا، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ بِحَقِّ تِلْكَ الْمُنَاجَاتِ الَّتِيْ كَانَتْ بَيْنَكَ

اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ اس راز و نیاز کے جو تیرے اور

وَبَيْنَ مُوْسَى بْنِ عِمْرَانَ، فَوْقَ جَبَلِ طُوْرِ سَيْنَآءَ، وَأَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

موسیٰ بن عمران کے درمیان طورِ سینا کے بابرکت پہاڑ پر ہوا تھا اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے اس نام کے

الَّذِيْ عَلَّمْتَهٗ مَلَكَ الْمَوْتِ لِقَبْضِ الْأَرْوَاحِ، وَأَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ

جو تونے روحیں قبض کرنے کیلئے فرشتہ موت کو تعلیم فرمایا اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے اس نام کے جو

كُتِبَ عَلٰى وَرَقِ الزَّيْتُوْنِ فَخَضَعَتِ النِّيْرَانُ لِتِلْكَ الْوَرَقَةِ، فَقُلْتَ يَا

شجر زیتون کے پتے پر لکھا گیا تو آگ اس پتے کے لئے خاضع ہوگئی، اور تو نے حکم دیا کہ اے

نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَ سَلَامًا، وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ كَتَبْتَهٗ عَلٰى سُرَادِقِ

آگ ٹھنڈی اور سلامتی والی ہو جا، اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے اس نام کے جسے تو نے عزت اور بزرگی کے پردوں پر

الْمَجْدِ وَالْكَرَامَةِ، يَا مَنْ لَا يُحْفِيْهِ سَآئِلٌ، وَلَا يَنْقُصُهٗ نَآئِلٌ، يَا مَنْ بِهٖ

لکھا ہے، اے وہ کہ جسے کوئی سوال رنجیدہ نہیں کر سکتا اور کوئی عطا اس کے خزانہ کو کم نہیں کر سکتی، اے وہ جس سے

يُسْتَغَاثُ وَاِلَيْهِ يُلْجَأُ، اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ، وَمُنْتَهَى

مدد مانگی اور جس سے پناہ لی جاتی ہے، سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے عرش کے عزت والے مقامات، تیری کتاب میں موجود انتہائی

الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ، وَ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَجَدِّكَ الْاَعْلٰى، وَكَلِمَاتِكَ

رحمت کے اور بواسطہ تیرے اسم اعظم تیری بلند شان اور تیرے کامل اور بلندتر کلمات

التَّآمَّاتِ الْعُلٰى، اَللّٰهُمَّ رَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَتْ، وَالسَّمَآءِ وَمَا اَظَلَّتْ،

کے، اے اللہ اے ہواؤں اور ان کے اثرات کے رب اے آسمان اور اس کے سایہ کے رب

وَالْاَرْضِ وَمَا اَقَلَّتْ، وَالشَّيَاطِيْنِ وَمَا اَضَلَّتْ، وَالْبِحَارِ وَمَا جَرَتْ،

اے زمین اور اس کے بوجھ کے رب، اے شیطانوں اور ان کے گمراہ کردہ افراد کے رب، اے دریاؤں اور ان کی روانی کے رب

وَبِحَقِّ كُلِّ حَقٍّ هُوَ عَلَيْكَ حَقٌّ، وَبِحَقِّ الْمَلَآئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ،

اور بواسطہ ہر اس حق کے جو تجھ پر ہے اور بواسطہ مقرب فرشتوں،

وَالرَّوْحَانِيِّيْنَ وَالْكَرُوْبِيِّيْنَ، وَالْمُسَبِّحِيْنَ لَكَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَا

روحانیوں، کروبیوں اور رات اور دن میں تیری تسبیح کرنے والوں کے جو تھکتے نہیں

يَفْتُرُوْنَ، وَبِحَقِّ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ، وَبِحَقِّ كُلِّ وَلِيٍّ يُنَادِيْكَ بَيْنَ الصَّفَا

ہیں اور بواسطہ تیرے خلیل ابراہیمؑ کے اور بواسطہ تیرے ہر دوست کے جو صفا

وَالْمَرْوَةِ، وَتَسْتَجِيْبُ لَهٗ دُعَآئَهٗ، يَا مُجِيْبُ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ،

و مروہ کے درمیان تجھے پکارتا ہے اور تو اس کی دعا قبول کرتا ہے اے قبول کرنے والے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ ان ناموں کے

وَبِهٰذِهِ الدَّعَوَاتِ، اَنْ تَغْفِرَ لَنَا مَا قَدَّمْنَا وَمَا اَخَّرْنَا، وَمَا اَسْرَرْنَا وَمَا

اور بواسطہ ان دعاؤں کے، کہ ہمارے گناہ بخش دے جو ہم کر چکے اور کریں گے اور جو ہم نے چھپ کر کیے ہیں اور جو

اَعْلَنَّا، وَمَا اَبْدَيْنَا وَمَا اَخْفَيْنَا، وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنَّا، اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ

ظاہر کیے ہیں اور جو ہم نے بیان کیے ہیں اور جو ہم نے چھپائے اور جن کو تو ہم سے زیادہ جانتا ہے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھنے

شَيْءٍ قَدِيْرٌ، بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ، يَا حَافِظَ كُلِّ غَرِيْبٍ يَا مُوْنِسَ

والا ہے، بذریعہ اپنی رحمت کے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے، اے ہر بے وطن کے نگہبان، اے ہر تنہا کے مونس و

كُلِّ وَحِيْدٍ يَا قُوَّةَ كُلِّ ضَعِيْفٍ، يَا نَاصِرَ كُلِّ مَظْلُوْمٍ يَا رَازِقَ كُلِّ

غمخوار، اے ہر کمزور کی قوت، اے ہر ستم دیدہ کی مدد کرنے والے، اے ہر محروم کے رازق

مَحْرُوْمٍ يَا مُوْنِسَ كُلِّ مُسْتَوْحِشٍ، يَا صَاحِبَ كُلِّ مُسَافِرٍ، يَا عِمَادَ كُلِّ

اے ہر خوفزدہ کے ہمدم، اے ہر مسافر کے ہمراہی، اے ہر حاضر کے سہارے

حَاضِرٍ، يَا غَافِرَ كُلِّ ذَنْبٍ وَخَطِيْئَةٍ، يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ، يَا صَرِيْخَ

اے ہر گناہ اور خطا کے بخشنے والے، اے فریادیوں کے فریادرس، اے ہر پکارنے والے کی

الْمُسْتَصْرِخِيْنَ، يَا كَاشِفَ كَرْبِ الْمَكْرُوْبِيْنَ، يَا فَارِجَ هَمِّ

پکار سننے والے، اے دکھیارے لوگوں کے دکھوں کے دور کرنے والے، اے غم زدوں کے غم مٹانے والے،

الْمَهْمُوْمِيْنَ، يَا بَدِيْعَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرَضِيْنَ، يَا مُنْتَهٰى غَايَةِ

اے آسمانوں اور زمینوں کے پیدا کرنے والے اے طلبگاروں کے مقصد کی انتہاء

الطَّالِبِيْنَ، يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ، يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا رَبَّ

اے پریشان لوگوں کی دعا قبول کرنے والے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے سب جہانوں کے

الْعَالَمِيْنَ، يَا دَيَّانَ يَوْمِ الدِّيْنِ، يَا اَجْوَدَ الْاَجْوَدِيْنَ، يَا اَكْرَمَ

رب، اے یوم جزا کو بدلہ دینے والے، اے عطا کرنے والوں سے زیادہ عطا کرنے والے، اے مہربانوں سے زیادہ

الْاَكْرَمِيْنَ، يَا اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ، يَا اَبْصَرَ النَّاظِرِيْنَ، يَا اَقْدَرَ الْقَادِرِيْنَ،

مہربان، اے سننے والوں سے زیادہ سننے والے، اے دیکھنے والوں سے زیادہ دیکھنے والے، اے طاقتوروں سے زیادہ طاقت والے

اِغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تُغَيِّرُ النِّعَمَ، وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تُورِثُ

میرے وہ گناہ معاف کردے جو نعمتوں سے محروم کرتے ہیں، میرے وہ گناہ بخش دے جو شرمندگی کا باعث بنتے

النَّدَمَ، وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تُورِثُ السَّقَمَ، وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ

ہیں، میرے وہ گناہ معاف کردے جو بیماریاں پیدا کرتے ہیں، میرے وہ گناہ بخش دے

الَّتِي تَهْتِكُ الْعِصَمَ، وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تَرُدُّ الدُّعَاءَ، وَاغْفِرْ لِيَ

جو پردوں کو فاش کرتے ہیں، میرے وہ گناہ معاف کردے جو دعا کو روک دیتے ہیں، میرے وہ گناہ بخش دے

الذُّنُوبَ الَّتِي تَحْبِسُ قَطْرَ السَّمَاءِ، وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تُعَجِّلُ

جو بارشوں میں رکاوٹ ڈالتے ہیں، میرے وہ گناہ معاف کردے جو جلد موت

الْفَنَاءَ، وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تَجْلِبُ الشَّقَاءَ، وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ

لاتے ہیں، میرے وہ گناہ بخش دے جو بدبختی کا موجب بنتے ہیں، میرے وہ گناہ معاف کردے

الَّتِي تُظْلِمُ الْهَوَاءَ، وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تَكْشِفُ الْغِطَاءَ، وَاغْفِرْ

جو میری دنیا کو تاریک کرتے ہیں، میرے وہ گناہ بخش دے جو بے پردگی کا سبب بنتے ہیں، اور میرے وہ گناہ معاف

لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي لَا يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ يَا اَللهُ، وَاحْمِلْ عَنِّي كُلَّ تَبِعَةٍ لِأَحَدٍ

کردے جن کو تیرے سوا کوئی معاف نہیں کرسکتا، اے اللہ! تیری مخلوق میں سے مجھ پر کسی کا جو بوجھ ہے وہ مجھ سے

مِنْ خَلْقِكَ، وَاجْعَلْ لِي مِنْ أَمْرِي فَرَجًا وَ مَخْرَجًا وَ يُسْرًا، وَ أَنْزِلْ

ہٹادے، میرے کاموں میں کشائش، آسانی اور سہولت پیدا کردے، میرے

يَقِيْنَكَ فِي صَدْرِي، وَ رَجَاءَكَ فِي قَلْبِي، حَتّٰى لَا أَرْجُو غَيْرَكَ، اَللّٰهُمَّ

سینے میں اپنا یقین اور میرے دل میں اپنی امید کو جگہ دے یہاں تک کہ تیرے غیر سے امید نہ رکھوں، اے اللہ!

احْفَظْنِي وَ عَافِنِي فِي مَقَامِي، وَاصْحَبْنِي فِي لَيْلِي وَنَهَارِي، وَ مِنْ بَيْنِ

میرے مقام میں میری حفاظت کر اور مجھے پناہ دے اور شب و روز میں میرے ساتھ رہ، میری نگہبانی فرما میرے

يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي، وَعَنْ يَمِيْنِي وَ عَنْ شِمَالِي، وَمِنْ فَوْقِي وَمِنْ تَحْتِي، وَ

آگے سے، پیچھے سے، میرے دائیں سے، بائیں سے اور میرے اوپر سے اور نیچے سے اور

يَسِّرْ لِيَ السَّبِيلَ، وَاَحْسِنْ لِيَ التَّيْسِيرَ، وَلَا تَخْذُلْنِي فِي الْعَسِيرِ،

میرا راستہ آسان کردے، میرے لیے بہتر آسائش پیدا کردے اور مجھے تنگی میں ذلیل و خوار نہ کر

وَاهْدِنِي يَا خَيْرَ دَلِيلٍ، وَلَا تَكِلْنِي اِلٰى نَفْسِي فِي الْاُمُورِ، وَلَقِّنِي كُلَّ

مجھے راہ سمجھا دے، اے بہترین رہبر اور معاملات میں مجھے میرے نفس کے حوالے نہ کر، مجھے ہر طرح کی

سُرُورٍ، وَاقْلِبْنِي اِلٰى اَهْلِي بِالْفَلَاحِ وَالنَّجَاحِ، مَحْبُورًا فِي الْعَاجِلِ

خوشی عطا فرما اور بہتری اور کامیابی کے ساتھ اور دنیا و آخرت کی بھلائی کے ساتھ مجھے اپنے کنبے میں واپس لے

وَالْآجِلِ، اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، وَارْزُقْنِي مِنْ فَضْلِكَ، وَاَوْسِعْ عَلَيَّ

چل، بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور مجھ پر اپنا فضل و کرم فرما، میرے لیے اپنے

مِنْ طَيِّبَاتِ رِزْقِكَ، وَاسْتَعْمِلْنِي فِي طَاعَتِكَ، وَاَجِرْنِي مِنْ عَذَابِكَ وَ

پاکیزہ رزق میں فراوانی فرما، مجھے اپنی فرمانبرداری میں لگادے، مجھے اپنی سزا اور

نَارِكَ، وَاقْلِبْنِي اِذَا تَوَفَّيْتَنِي اِلٰى جَنَّتِكَ بِرَحْمَتِكَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ

آگ سے پناہ دے اور جب تو مجھے وفات دے تو اپنی رحمت سے مجھے جنت میں پہنچادے، اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ

مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ، وَ مِنْ تَحْوِيلِ عَافِيَتِكَ، وَ مِنْ حُلُولِ نَقِمَتِكَ،

مجھ سے تیری نعمت چھن جائے اور تیری نگہبانی حاصل نہ رہے اور تیری پناہ چاہتا ہوں تیری طرف سے سختی

وَمِنْ نُزُولِ عَذَابِكَ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ، وَدَرَكِ الشَّقَاءِ،

اور عذاب کے آنے سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں سخت آزمائش سے، بدبختی کے آنے سے

وَمِنْ سُوءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ،

بری تقدیر سے، دشمنوں کے طعن سے اور اس تکلیف سے جو آسمان سے نازل ہو

وَمِنْ شَرِّ مَا فِي الْكِتَابِ الْمُنْزَلِ، اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي مِنَ الْاَشْرَارِ، وَلَا

اور ہر اس برائی سے جس کا ذکر نازل شدہ کتاب میں ہے، اے اللہ! مجھے برے لوگوں میں قرار نہ دے اور نہ ہی

مِنْ اَصْحَابِ النَّارِ، وَلَا تَحْرِمْنِي صُحْبَةَ الْاَخْيَارِ، وَاَحْيِنِي حَيَاةً طَيِّبَةً،

اہل جہنم میں سے قرار دے اور نہ ہی مجھے نیک افراد کی صحبت سے محروم فرما، مجھے پاکیزہ زندگی نصیب کر

وَ تَوَفَّنِيْ وَفَاةً طَيِّبَةً تُلْحِقُنِيْ بِالْاَبْرَارِ، وَارْزُقْنِيْ مُرَافَقَةَ الْاَنْبِيَآءِ فِيْ

مجھ کو بہترین حالت میں موت دے، نیکوکاروں میں شامل فرما، مجھے انبیاء کا ساتھ عطا فرمانا

مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ، اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى حُسْنِ

اس مقام صدق و صفا میں جو تیری زبردست حکومت میں ہے، اے معبود! حمد تیرے ہی لیے ہے تیری طرف سے بہترین

بَلَآئِكَ وَصُنْعِكَ، وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى الْاِسْلَامِ وَ اتِّبَاعِ السُّنَّةِ، يَا رَبِّ

آزمائش میں مدد کرنے پر اور حمد تیرے لیے ہے کہ تو نے اسلام کی پیروی اور سنت پر عمل کرنے کی توفیق دی ہے، اے پروردگار

كَمَا هَدَيْتَهُمْ لِدِيْنِكَ، وَعَلَّمْتَهُمْ كِتَابَكَ، فَاهْدِنَا وَعَلِّمْنَا، وَلَكَ

جیسے تو نے ان کی اپنے دین کی طرف رہنمائی کی، اپنی کتاب انہیں سکھائی، پس ہماری بھی رہنمائی کر اور ہمیں سکھا اور

الْحَمْدُ عَلٰى حُسْنِ بَلَآئِكَ وَصُنْعِكَ، عِنْدِيْ خَآصَّةً كَمَا خَلَقْتَنِيْ

حمد تیرے لیے ہے بہترین آزمائش پر اور اس خاص احسان پر جو تو نے مجھ پر کیا ہے جیسا کہ تو نے مجھے پیدا کیا ہے

فَاَحْسَنْتَ خَلْقِيْ، وَعَلَّمْتَنِيْ فَاَحْسَنْتَ تَعْلِيْمِيْ، وَهَدَيْتَنِيْ فَاَحْسَنْتَ

تو اچھی صورت دی ہے، مجھے علم سکھایا تو بہترین تعلیم دی ہے اور میری رہنمائی کی تو کیا خوب

هِدَايَتِيْ، فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى اِنْعَامِكَ عَلَيَّ قَدِيْمًا وَحَدِيْثًا، فَكَمْ مِنْ

رہنمائی کی ہے، پس حمد تیرے لیے ہے کہ تو نے مجھے اول سے آخر تک مسلسل نعمتیں دیں، پس اے میرے سردار کتنے ہی دکھ تھے جو تو نے دور

كَرْبٍ يَا سَيِّدِيْ قَدْ فَرَّجْتَهٗ، وَكَمْ مِنْ غَمٍّ يَا سَيِّدِيْ قَدْ نَفَّسْتَهٗ،

کر دیئے، میرے آقا کتنے ہی غم تھے جو تو نے مٹا دیئے، اے میرے مالک! کتنے ہی اندیشے تھے جو تو نے

وَكَمْ مِنْ هَمٍّ يَا سَيِّدِيْ قَدْ كَشَفْتَهٗ، وَكَمْ مِنْ بَلَآءٍ يَا سَيِّدِيْ قَدْ

محو کر دیئے، اے میرے آقا کتنی ہی پریشانیاں تھیں جو تو نے ختم کردیں، اور کتنی ہی بلاؤں کو

صَرَفْتَهٗ، وَكَمْ مِنْ عَيْبٍ يَا سَيِّدِيْ قَدْ سَتَرْتَهٗ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى كُلِّ

برطرف کیا، اور کتنے ہی عیب تھے جو تو نے ڈھانپ لیے پس حمد تیرے لیے ہے ہر ایک

حَالٍ، فِيْ كُلِّ مَثْوًى وَ زَمَانٍ، وَمُنْقَلَبٍ وَ مُقَامٍ، وَعَلٰى هٰذِهِ الْحَالِ وَ

حال میں، ہر جگہ، ہر زمانے میں، ہر ایک منزل اور ہر ایک مقام پر اور اس موجودہ حالت میں اور

كُلِّ حَالٍ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنْ اَفْضَلِ عِبَادِكَ نَصِيْبًا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ

ہر حالت میں، اے معبود! آج کے دن مجھے حصہ و نصیب کے لحاظ سے اپنے سب بندوں سے برتر قرار دے،

مِنْ خَيْرٍ تَقْسِمُهٗ، اَوْ ضُرٍّ تَكْشِفُهٗ، اَوْ سُوْٓءٍ تَصْرِفُهٗ، اَوْ بَلَآءٍ تَدْفَعُهٗ، اَوْ

اس بھلائی میں جو تو نے تقسیم کی یا جو تکلیف تو نے دور کی یا جو برائی تو نے ہٹائی یا جو سختی تو نے ٹالی یا

خَيْرٍ تَسُوْقُهٗ، اَوْ رَحْمَةٍ تَنْشُرُهَا اَوْ عَافِيَةٍ تُلْبِسُهَا، فَاِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

جو خیر تو نے عطا کی یا جو رحمت تو نے عام کی یا جو عافیت تو نے عنایت کی ہے کہ بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا

قَدِيْرٌ، وَبِيَدِكَ خَزَآئِنُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ، وَاَنْتَ الْوَاحِدُ الْكَرِيْمُ

ہے، آسمانوں اور زمین کے خزانے تیرے قبضے میں ہیں اور تو وہ یکتا، بزرگی والا،

الْمُعْطِي الَّذِيْ لَا يُرَدُّ سَآئِلُهٗ، وَلَا يُخَيَّبُ اٰمِلُهٗ، وَلَا يَنْقُصُ نَآئِلُهٗ، وَلَا

عطا کرنے والا ہے جو کسی سائل کو رد نہیں کرتا، کسی امیدوار کو مایوس نہیں کرتا اور جس کی عطا کم نہیں ہوتی اور

يَنْفَدُ مَا عِنْدَهٗ بَلْ يَزْدَادُ كَثْرَةً وَطِيْبًا، وَعَطَآءً وَجُوْدًا، وَارْزُقْنِيْ مِنْ

جو کچھ اس کے پاس ہے ختم نہیں ہوتا بلکہ وہ بڑھتا ہے مقدار میں، پاکیزگی میں، عطا میں اور سخاوت میں ؛ اور مجھے اپنے ان

خَزَآئِنِكَ الَّتِيْ لَا تَفْنٰى، وَمِنْ رَحْمَتِكَ الْوَاسِعَةِ، اِنَّ عَطَآئَكَ لَمْ يَكُنْ

خزانوں سے عنایت کر جو ختم نہیں ہوتے اور اپنی وسیع رحمت میں سے مجھے عطا کر کہ بے شک تیری عطا کبھی

مَحْظُوْرًا، وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

بند نہیں ہوتی اور تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

(۲) اس دعا کو پڑھے جو شب و روز جمعہ کے لئے بھی وارد ہوئی ہے:

اَللّٰهُمَّ مَنْ تَعَبَّاَ وَ تَهَيَّاَ وَ اَعَدَّ وَ اسْتَعَدَّ لِوِفَادَةٍ اِلٰى مَخْلُوْقٍ، رَجَآءَ

خدایا جو بھی عطا و بخشش کے لیے مخلوق کی طرف جانے کو آمادہ اور مستعد ہو

رِفْدِهٖ، وَطَلَبَ نَآئِلِهٖ وَجَآئِزَتِهٖ، فَاِلَيْكَ يَا رَبِّ تَعْبِيَتِيْ وَ اسْتِعْدَادِيْ،

اس کی امید اسی کی عطا و بخشش پر لگی ہوتی ہے، تو اے میرے پروردگار میری آمادگی و تیاری

رَجَآءَ عَفْوِكَ وَطَلَبَ نَآئِلِكَ وَ جَآئِزَتِكَ، فَلَا تُخَيِّبْ دُعَآئِيْ يَا مَنْ لَّا

تیرے عفو و درگزر، تیری بخشش اور تیرے انعام کے حصول کی امید پر ہے، پس میری دعا کو مایوس نہ کر، اے وہ ذات جس سے

يَخِيْبُ عَلَيْهِ سَآئِلٌ، وَلَا يَنْقُصُهُ نَآئِلٌ، فَاِنِّيْ لَمْ اٰتِكَ ثِقَةً بِعَمَلٍ صَالِحٍ

کوئی سائل ناامید نہیں ہوتا، کسی کا حاصل کرنا اسکی عطا کو کم نہیں کر سکتا ہے، پس میں نے جو عمل صالح کیا، اس کے بھروسے پر

عَمِلْتُهُ، وَلَا لِوِفَادَةِ مَخْلُوْقٍ رَجَوْتُهُ، اَتَيْتُكَ مُقِرًّا عَلٰى نَفْسِيْ بِالْاِسَائَةِ

تیری جناب میں نہیں آیا، اور نہ ہی مخلوق کی بخشش کی امید رکھتا ہوں، میں تو اپنی برائیوں اور ظلم کا اقرار کرتے ہوئے

وَ الظُّلْمِ، مُعْتَرِفًا بِاَنْ لَاحُجَّةَ لِيْ وَ لَا عُذْرَ، اَتَيْتُكَ اَرْجُوْ عَظِيْمَ

تیری بارگاہ میں حاضر ہوا ہوں، اور اعتراف کرتا ہوں کہ میں کوئی حجت اور عذر نہیں رکھتا ہوں، میں تیرے حضور عفو عظیم

عَفْوِكَ الَّذِيْ عَفَوْتَ بِهٖ عَنِ الْخَاطِئِيْنَ، فَلَمْ يَمْنَعْكَ طُوْلُ عُكُوْفِهِمْ

کی امید لے کر آیا ہوں جس سے تو خطاکاروں کو معاف فرماتا ہے کہ ان کے بڑے گناہوں کا تسلسل

عَلٰى عَظِيْمِ الْجُرْمِ اَنْ عُدْتَ عَلَيْهِمْ بِالرَّحْمَةِ، فَيَا مَنْ رَحْمَتُهٗ وَاسِعَةٌ،

تجھے ان پر رحمت کرنے سے باز نہیں رکھ سکتا تو اے وہ ذات جسکی رحمت عام

وَ عَفْوُهٗ عَظِيْمٌ، يَا عَظِيْمُ يَاعَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ، لَا يَرُدُّ غَضَبَكَ اِلَّا

اور عفو و بخشش عظیم ہے اے خدائے عظیم اے خدائے عظیم اے خدائے عظیم، تیرا غضب تیرے ہی

حِلْمُكَ، وَ لَا يُنْجِيْ مِنْ سَخَطِكَ اِلَّا التَّضَرُّعُ اِلَيْكَ، فَهَبْ لِيْ يَا اِلٰهِيْ

حلم سے پلٹ سکتا ہے اور تیری ناراضگی تیرے حضور نالہ و فریاد سے ہی دور ہوسکتی ہے تو اے میرے خدا

فَرَجًا بِالْقُدْرَةِ الَّتِيْ تُحْيِيْ بِهَا مَيْتَ الْبِلَادِ، وَ لَا تُهْلِكْنِيْ غَمًّا حَتّٰى

مجھے اپنی قدرت سے کشائش عطا کر جس سے تو اجڑے ہوئے شہروں کو آباد کرتا ہے، مجھے غمگینی میں ہلاک نہ کر یہاں تک کہ

تَسْتَجِيْبَ لِيْ، وَ تُعَرِّفَنِي الْاِجَابَةَ فِيْ دُعَآئِيْ، وَ اَذِقْنِيْ طَعْمَ الْعَافِيَةِ اِلٰى

تو میری دعا کو قبول کر لے اور دعا کی قبولیت سے مجھے آگاہ فرما دے، مجھے آخر دم تک صحت وعافیت

مُنْتَهٰى اَجَلِيْ، وَ لَا تُشْمِتْ بِيْ عَدُوِّيْ وَ لَا تُسَلِّطْهُ عَلَيَّ، وَ لَا تُمَكِّنْهُ مِنْ

سے رکھ، اور میرے دشمن کو میری بری حالت پر خوش نہ ہونے دے اور اسے مجھ پر تسلط

عُنُقِي، اَللّٰهُمَّ اِنْ وَضَعْتَنِي فَمَنْ ذَا الَّذِي يَرْفَعُنِي، وَاِنْ رَفَعْتَنِي فَمَنْ ذَا

اور اختیار نہ دے، اے پروردگار! اگر تو مجھے گرا دے تو کون مجھے اٹھانے والا ہے اور اگر تو مجھے بلند کرے تو کون ہے جو مجھے

الَّذِي يَضَعُنِي، وَاِنْ اَهْلَكْتَنِي فَمَنْ ذَا الَّذِي يَعْرِضُ لَكَ فِي عَبْدِكَ، اَوْ

پست کر سکے اگر تو مجھے ہلاک کرے تو کون تیرے بندے سے متعلق تجھے کچھ کہہ سکتا ہے، یا

يَسْئَلُكَ عَنْ اَمْرِهِ، وَ قَدْ عَلِمْتُ اَنَّهُ لَيْسَ فِي حُكْمِكَ ظُلْمٌ، وَ لَا فِي

اس کے متعلق سوال کر سکتا ہے، بے شک میں جانتا ہوں کہ تیرے فیصلے میں ظلم نہیں اور تیرے

نَقِمَتِكَ عَجَلَةٌ، وَ اِنَّمَا يَعْجَلُ مَنْ يَخَافُ الْفَوْتَ، وَ اِنَّمَا يَحْتَاجُ

عذاب میں جلدی نہیں اور بے شک جلدی وہ کرتا ہے جسے وقت نکل جانے کا ڈر ہو اور

اِلَى الظُّلْمِ الضَّعِيفُ، وَ قَدْ تَعَالَيْتَ يَا اِلٰهِي عَنْ ذٰلِكَ عُلُوًّا كَبِيرًا،

ظلم وہ کرتا ہے جو کمزور ہو اور اے میرے معبود! تو ان باتوں سے بہت بلند اور بہت بڑا ہے،

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ فَاَعِذْنِي، وَ اَسْتَجِيرُ بِكَ فَاَجِرْنِي، وَاَسْتَرْزِقُكَ

اے معبود! میں تیری پناہ لیتا ہوں تو مجھے پناہ دے، میں تیرے نزدیک آتا ہوں، مجھے نزدیک کرلے، تجھ سے روزی مانگتا ہوں

فَارْزُقْنِي، وَاَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ فَاكْفِنِي، وَاَسْتَنْصِرُكَ عَلٰى عَدُوِّي

مجھے روزی دے، تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں، میری کفالت فرما، اپنے دشمن کے خلاف تجھ سے مدد چاہتا ہوں

فَانْصُرْنِي، وَاَسْتَعِينُ بِكَ فَاَعِنِّي، وَاَسْتَغْفِرُكَ يَا اِلٰهِي فَاغْفِرْلِي

اور اعانت کا طالب ہوں پس میری مدد فرما، اور میرے معبود تجھ سے بخشش کا طالب ہوں مجھے بخش دے

اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ۔

آمین آمین آمین۔

(۳) امام حسین علیہ السلام کی زیارت پڑھے، کربلا جائے اور روزِ عید تک وہاں مقیم رہے تا کہ اس سال کے شر سے محفوظ رہے۔

روزِ عرفہ کے اعمال

یہ وہ دن ہے جس میں پروردگار نے اپنے بندوں کو اطاعت وعبادت کی دعوت دی ہے اور جود واحسان کے دسترخوان ان کے لئے بچھا دیئے ہیں۔ شیطان اس دن ذلیل وحقیر اور راندہ درگاہ ہوجاتا ہے۔ روایت ہے کہ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام نے روزِ عرفہ ایک سائل کی آواز سنی جو لوگوں سے بھیک مانگ رہا تھا تو فرمایا: وائے ہو تجھ پر کہ تو آج کے روز بھی غیر خدا سے مانگ رہا ہے جب کہ آج اس بات کی امید کی جاتی ہے کہ شکم مادر کے بچہ کے لئے بھی فضل خدا شامل ہوجائے اور وہ سعید ہوجائے۔
اس دن کے چند اعمال ہیں:

(۱) غسل کرنا۔

(۲) زیارت امام حسین علیہ السلام پڑھنا جو ہزار حج، ہزار عمرہ اور ہزار جہاد کے مقابلہ میں ہے بلکہ اس سے بھی بلند تر ہے اور آپ کی زیارت کی فضیلت میں کثرت سے تواتر کے ساتھ حدیثیں وارد ہوئی ہیں اور اگر کسی کو توفیق حاصل ہوجائے کہ آج کے دن امام علیہ السلام کے روضہ میں قبہ کے نیچے رہے تو اس کا ثواب اس سے کم نہیں ہے جو عرفات میں رہے بلکہ زیادہ اور مقدم ہے۔

(۳) مستحب ہے کہ زوال سے قبل غسل کرے اور جب زوال کا وقت آجائے تو زیر آسمان نماز ظہر وعصر کو بہترین رکوع وسجدہ کے ساتھ ادا کرے اور فارغ ہونے کے بعد دو رکعت نماز پڑھے جس میں پہلی رکعت میں حمد کے بعد توحید اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد قل یاایھا الکافرون پڑھے۔

پھر چار رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں حمد کے بعد پچاس مرتبہ توحید پڑھے۔ یہ نماز وہی نمازِ امیر المومنین ہے۔ اس کے بعد یہ تسبیح پڑھے:

سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ عَرْشُهٗ، سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْاَرْضِ حُكْمُهٗ،

پاک ہے وہ خدا جس کا عرش آسمان میں ہے، پاک ہے وہ خدا جس کا حکم زمین میں نافذ ہے

سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْقُبُوْرِ قَضَاؤُهٗ، سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْبَحْرِ سَبِیْلُهٗ، سُبْحَانَ

پاک ہے وہ خدا جس کا فیصلہ قبروں میں نافذ ہے، پاک ہے وہ خدا جس کا دریا میں راستہ ہے، پاک ہے وہ خدا

الَّذِیْ فِی النَّارِ سُلْطَانُہٗ، سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْجَنَّةِ رَحْمَتُہٗ، سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی

جو جہنم پر اختیار رکھتا ہے، پاک ہے وہ خدا جنت میں جس کی رحمت ہے، پاک ہے وہ خدا

الْقِیَامَةِ عَدْلُہٗ، سُبْحَانَ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمَاءَ ، سُبْحَانَ الَّذِیْ بَسَطَ

قیامت میں جس کا عدل ہے، پاک ہے وہ خدا جس نے آسمان بلند کیا، پاک ہے وہ خدا جس نے

الْاَرْضَ، سُبْحَانَ الَّذِیْ لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجٰی مِنْہُ اِلَّا اِلَیْہِ۔

زمین بچھائی پاک ہے وہ خدا جس سے پناہ ونجات نہیں مگر اسی کے ہاں سے۔

پھر سو مرتبہ کہے: سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ، وَاللهُ اَكْبَرُ۔

پھر سو مرتبہ توحید پڑھے، سو مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھے اور سو مرتبہ محمد وآل محمد پر صلوات پڑھے اور پھر کہے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ، وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْكُ وَلَہُ الْحَمْدُ، یُحْیِیْ وَ یُمِیْتُ،

نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے، وہ یکتا ہے کوئی اس کا ثانی نہیں، اسی کے لیے حکومت اور حمد ہے، وہ زندہ کرتا اور موت دیتا ہے

وَ یُمِیْتُ وَ یُحْیِیْ، وَھُوَ حَیٌّ لَا یَمُوْتُ، بِیَدِہِ الْخَیْرُ، وَھُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

اور موت دیتا اور زندہ کرتا ہے، خود وہ ایسا زندہ ہے جسے موت نہیں اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

پھر دس مرتبہ: اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ،

دس مرتبہ: یَا اَللهُ دس مرتبہ: یَا رَحْمٰنُ دس مرتبہ: یَا رَحِیْمُ دس مرتبہ: یَا بَدِیْعَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ، یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ دس مرتبہ: یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ دس مرتبہ: یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ دس مرتبہ: یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ دس مرتبہ: اٰمِیْنَ۔

پھر کہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا مَنْ ھُوَ اَقْرَبُ اِلَیَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ، یَا مَنْ یَّحُوْلُ

خدایا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے وہ خدا جو میری رگ گردن سے بھی زیادہ قریب ہے، اے وہ خدا جو

بَیْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِہٖ، یَا مَنْ ھُوَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰی وَ بِالْاُفُقِ الْمُبِیْنِ، یَا مَنْ

آدمی اور اس کے دل کے درمیان حائل ہوجاتا ہے، اے وہ جو منظر اعلیٰ اور افق مبین پر ہے، اے

هُوَ الرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى، يَا مَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ، وَ هُوَ

وہ رحمان جو عرش پر قادر ہے، اے وہ خدا جس کے مثل کوئی چیز نہیں ہے، وہ

السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ، اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ۔

سننے والا، دیکھنے والا ہے، میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر۔

اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے کہ پوری ہوگی انشاءاللہ تعالیٰ۔

(۴) پھر یہ صلوات پڑھے جو امام صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص محمد و آل محمد علیہم السلام کو مسرور کرنا چاہے وہ یہ صلوات پڑھے:

اَللّٰهُمَّ يَا اَجْوَدَ مَنْ اَعْطٰى، وَ يَا خَيْرَ مَنْ سُئِلَ، وَ يَا اَرْحَمَ مَنِ اسْتُرْحِمَ

اے اللہ! اے ہر عطا کرنے والے سے زیادہ سخی اے ہر سوال کئے ہوئے سے بہتر اور اے سب سے زیادہ رحمت کرنے والے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ فِي الْاَوَّلِيْنَ، وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ فِي

اے اللہ حضرت محمدؐ پر اور انکی آلؑ پر رحمت نازل فرما، پہلوں کیساتھ اور حضرت محمدؐ اور انکی آلؑ پر رحمت نازل کر

الْاٰخِرِيْنَ، وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ فِي الْمَلَاِ الْاَعْلٰى، وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ

پچھلوں کیساتھ اور حضرت محمدؐ اور ان کی آل پر رحمت نازل کر معالم بالا میں اور حضرت محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل کر

فِي الْمُرْسَلِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدًا وَّآلَهُ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ

مرسلین کے ساتھ، اے اللہ! محمدؐ و آل محمدؐ کو وسیلہ، بڑائی،

وَالشَّرَفَ وَالرِّفْعَةَ وَالدَّرَجَةَ الْكَبِيْرَةَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ آمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى

بزرگی، بلندی اور بہت بڑا درجہ و مقام عطا کر، اے اللہ! بے شک میں ایمان لایا ہوں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَلَمْ اَرَهُ فَلَا تَحْرِمْنِيْ فِي الْقِيَامَةِ رُؤْيَتَهٗ وَارْزُقْنِيْ

اور انہیں دیکھا نہیں، پس قیامت میں مجھے ان کے دیدار سے محروم نہ رکھنا اور ان کی

صُحْبَتَهٗ، وَتَوَفَّنِيْ عَلٰى مِلَّتِهٖ، وَاسْقِنِيْ مِنْ حَوْضِهٖ مَشْرَبًا رَوِيًّا سَائِغًا

صحبت نصیب کرنا نیز مجھے ان کے دین پر موت دے، ان کے حوض کوثر میں سے پانی پلانا، جو سیر کر دینے والا خوش مزہ

هَنِيْئًا لَا اَظْمَاُ بَعْدَهٗ اَبَدًا، اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ آمَنْتُ

وشیریں ہو کہ اس کے بعد میں کبھی پیاسا نہ ہوں، بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے، اے اللہ! بیشک میں ایمان لاتا ہوں

بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَلَمْ اَرَهٗ فَعَرِّفْنِيْ فِي الْجِنَانِ وَجْهَهٗ، اَللّٰهُمَّ

حضرت محمد پر اور انہیں دیکھا نہیں، پس جنت میں مجھے ان کی پہچان کرا دینا، اے اللہ!

بَلِّغْ مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ مِنِّيْ تَحِيَّةً كَثِيْرَةً وَسَلَامًا۔

پہنچا دے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو میری طرف سے بہت بہت آداب اور سلام۔

(۵) پھر یہ تسبیح پڑھے جس کے ثواب کی کثرت کا احصا نہیں ہے:

سُبْحَانَ اللهِ قَبْلَ كُلِّ اَحَدٍ، وَسُبْحَانَ اللهِ بَعْدَ كُلِّ اَحَدٍ، وَسُبْحَانَ اللهِ مَعَ

پاک ہے وہ خدا جو ہر چیز سے پہلے ہے، پاک ہے وہ خدا جو ہر چیز کے بعد ہے، پاک ہے وہ خدا جو

كُلِّ اَحَدٍ، وَسُبْحَانَ اللهِ يَبْقٰى رَبُّنَا وَ يَفْنٰى كُلُّ اَحَدٍ، وَ سُبْحَانَ اللهِ

ہر چیز کے ساتھ ہے، پاک ہے خدا ہمارا رب جو باقی رہے گا جبکہ ہر چیز فنا ہوجائے گی، پاک ہے خدا

تَسْبِيْحًا يَفْضُلُ تَسْبِيْحَ الْمُسَبِّحِيْنَ فَضْلًا كَثِيْرًا، قَبْلَ كُلِّ اَحَدٍ، وَ

نہایت پاکیزہ جو تسبیح کرنے والوں کی تسبیح سے بہت بہت برتر ہے، ہر ایک چیز سے پہلے، اور

سُبْحَانَ اللهِ تَسْبِيْحًا يَفْضُلُ تَسْبِيْحَ الْمُسَبِّحِيْنَ فَضْلًا كَثِيْرًا بَعْدَ

پاک ہے خدا نہایت پاکیزہ جو تسبیح کرنے والوں کی تسبیح سے بہت بہت برتر ہے، ہر چیز کے

كُلِّ اَحَدٍ، وَسُبْحَانَ اللهِ تَسْبِيْحًا يَفْضُلُ تَسْبِيْحَ الْمُسَبِّحِيْنَ فَضْلًا

بعد، اور پاک ہے خدا نہایت پاکیزہ جو تسبیح کرنے والوں کی تسبیح سے بہت بہت برتر

كَثِيْرًا مَعَ كُلِّ اَحَدٍ، وَسُبْحَانَ اللهِ تَسْبِيْحًا يَفْضُلُ تَسْبِيْحَ الْمُسَبِّحِيْنَ

ہے، ہر چیز کے ساتھ، اور پاک ہے خدا نہایت پاکیزہ جو تسبیح کرنے والوں کی تسبیح سے

فَضْلًا كَثِيْرًا لِرَبِّنَا الْبَاقِيْ وَ يَفْنٰى كُلُّ اَحَدٍ، وَسُبْحَانَ اللهِ تَسْبِيْحًا لَا

بہت بہت برتر ہے کہ ہمارا رب باقی رہے گا جب کہ ہر چیز فنا ہو جائے گی، اور پاک ہے خدا نہایت پاکیزہ کہ

يُحْصٰى وَلَا يُدْرٰى وَلَا يُنْسٰى وَلَا يَبْلٰى وَلَا يَفْنٰى وَلَيْسَ لَهٗ مُنْتَهٰى،

شمار نہیں ہوسکتا، سمجھ میں نہیں آسکتا، فراموش نہیں ہوتا، پرانا نہیں ہوتا، ناپید نہیں ہوتا اور اس کی کوئی انتہا نہیں ہے

وَسُبْحَانَ اللّٰهِ تَسْبِيْحًا يَدُوْمُ بِدَوَامِهٖ وَيَبْقٰى بِبَقَآئِهٖ فِيْ سِنِي الْعَالَمِيْنَ

اور پاک ہے خدا نہایت پاکیزہ جو ہمیشہ ہے اپنی ہیشگی کے ساتھ، باقی ہے اپنی بقا کیساتھ، عالمین کے برسوں،

وَشُهُوْرِ الدُّهُوْرِ، وَاَيَّامِ الدُّنْيَا وَسَاعَاتِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ

زمانے کے مہینوں، دنیا کے ایام اور شب و روز کی ہر ہر گھڑی میں، پاک ہے خدا

اَبَدَ الْاَبَدِ وَمَعَ الْاَبَدِ، مِمَّا لَا يُحْصِيْهِ الْعَدَدُ، وَلَا يُفْنِيْهِ الْاَمَدُ، وَلَا

ہمیشہ ہمیشہ، ہیشگی کے ساتھ کہ جس کی ذات کا اندازہ نہیں کیا جاسکتا، زمانہ گزرنے سے جو فنا نہیں ہوتا اور

يَقْطَعُهُ الْاَبَدُ، وَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ۔

ہیشگی اس سے جدا نہیں ہوسکتی اور برکت والا ہے وہ خدا جو بہترین خالق ہے۔

پھر کہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ قَبْلَ كُلِّ اَحَدٍ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ بَعْدَ كُلِّ اَحَدٍ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

ساری حمد اس اللہ کے لئے ہے جو ہر چیز سے پہلے ہے، ساری حمد اس اللہ کے لئے جو ہر چیز کے بعد ہے، ساری حمد اس اللہ کے

مَعَ كُلِّ اَحَدٍ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ يَبْقٰى رَبُّنَا وَيَفْنٰى كُلُّ اَحَدٍ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

لئے ہے جو ہر چیز کے ساتھ ہے، ساری حمد اللہ کے لئے ہے، باقی رہے گا ہمارا رب جبکہ ہر چیز فنا ہوجائے گی، حمد ہے اللہ کے لئے

تَسْبِيْحًا يَفْضُلُ تَسْبِيْحَ الْمُسَبِّحِيْنَ فَضْلًا كَثِيْرًا، قَبْلَ كُلِّ اَحَدٍ،

نہایت پاکیزہ جو تسبیح کرنے والوں کی تسبیح سے بہت بہت برتر ہے، ہر ایک سے پہلے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ تَسْبِيْحًا يَفْضُلُ تَسْبِيْحَ الْمُسَبِّحِيْنَ فَضْلًا كَثِيْرًا بَعْدَ

اور حمد ہے اللہ کے لئے نہایت پاکیزہ جو تسبیح کرنے والوں کی تسبیح سے بہت بہت برتر ہے، ہر چیز کے

كُلِّ اَحَدٍ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ تَسْبِيْحًا يَفْضُلُ تَسْبِيْحَ الْمُسَبِّحِيْنَ فَضْلًا

بعد، اور حمد ہے اللہ کے لئے نہایت پاکیزہ جو تسبیح کرنے والوں کی تسبیح سے بہت بہت برتر

كَثِيْرًا مَعَ كُلِّ اَحَدٍ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ تَسْبِيْحًا يَفْضُلُ تَسْبِيْحَ الْمُسَبِّحِيْنَ

ہے، ہر چیز کے ساتھ، اور حمد ہے اللہ کے لئے نہایت پاکیزہ ہے جو تسبیح کرنے والوں کی تسبیح سے

فَضْلًا كَثِيْرًا لِرَبِّنَا الْبَاقِيْ وَيَفْنٰى كُلُّ اَحَدٍ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ تَسْبِيْحًا لَا

بہت بہت برتر ہے کہ ہمارا رب باقی رہے گا جب کہ ہر چیز فنا ہو جائے گی، اور حمد ہے اللہ کے لئے نہایت پاکیزہ کہ

يُحْصٰى وَلَا يُدْرٰى، وَلَا يُنْسٰى وَلَا يَبْلٰى، وَلَا يَفْنٰى وَلَيْسَ لَهٗ مُنْتَهٰى،

شمار نہیں ہوسکتا، سمجھ میں نہیں آسکتا، فراموش نہیں ہوتا، پرانا نہیں ہوتا، ناپید نہیں ہوتا اور اس کی کوئی انتہا نہیں ہے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ تَسْبِيْحًا يَدُوْمُ بِدَوَامِهٖ وَيَبْقٰى بِبَقَآئِهٖ فِيْ سِنِي الْعَالَمِيْنَ

حمد ہے اللہ کے لئے نہایت پاکیزہ جو ہمیشہ ہے اپنی ہمیشگی کے ساتھ، باقی ہے اپنی بقا کیساتھ، عالمین کے برسوں

وَشُهُوْرِ الدُّهُوْرِ، وَاَيَّامِ الدُّنْيَا وَسَاعَاتِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

اور ہر زمانے کے مہینوں، دنیا کے ایام اور شب و روز کی ہر ہر گھڑی میں، حمد ہے اللہ کے لئے

اَبَدَ الْاَبَدِ وَمَعَ الْاَبَدِ، مِمَّا لَا يُحْصِيْهِ الْعَدَدُ، وَلَا يُفْنِيْهِ الْاَمَدُ، وَلَا

ہمیشہ ہمیشہ اور ہمیشگی کے ساتھ کہ جس کی ذات کا اندازہ نہیں کیا جاسکتا، زمانہ گزرنے سے جو فنا نہیں ہوتا اور

يَقْطَعُهُ الْاَبَدُ، وَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ۔

ہمیشگی اس سے جدا نہیں ہوسکتی اور برکت والا ہے وہ خدا جو بہترین خالق ہے۔

پھر کہے: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَبْلَ كُلِّ اَحَدٍ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بَعْدَ كُلِّ اَحَدٍ، وَلَا

اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں جو ہر چیز سے پہلے ہے، اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں جو ہر چیز کے بعد ہے،

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مَعَ كُلِّ اَحَدٍ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَبْقٰى رَبُّنَا وَيَفْنٰى كُلُّ اَحَدٍ، وَ

اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں جو ہر چیز کے ساتھ ہے، اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں، باقی رہے گا ہمارا رب جبکہ ہر چیز فنا ہوجائے گی،

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تَسْبِيْحًا يَفْضُلُ تَسْبِيْحَ الْمُسَبِّحِيْنَ فَضْلًا كَثِيْرًا،

اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں، نہایت پاکیزہ جو تسبیح کرنے والوں کی تسبیح سے بہت بہت برتر ہے،

قَبْلَ كُلِّ اَحَدٍ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تَسْبِيْحًا يَفْضُلُ تَسْبِيْحَ الْمُسَبِّحِيْنَ

ہر ایک سے پہلے اور اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں، نہایت پاکیزہ جو تسبیح کرنے والوں کی تسبیح سے

فَضْلًا كَثِيْرًا بَعْدَ كُلِّ اَحَدٍ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تَسْبِيْحًا يَفْضُلُ تَسْبِيْحَ

بہت بہت برتر ہے، ہر چیز کے بعد، اور اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں، نہایت پاکیزہ جو تسبیح کرنے والوں کی

الْمُسَبِّحِیْنَ فَضْلًا كَثِیْرًا مَعَ كُلِّ اَحَدٍ، وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ تَسْبِیْحًا

تسبیح سے بہت بہت برتر ہے، ہر چیز کے ساتھ، اور اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں، نہایت پاکیزہ

یَفْضُلُ تَسْبِیْحَ الْمُسَبِّحِیْنَ فَضْلًا كَثِیْرًا لِرَبِّنَا الْبَاقِیْ وَ یَفْنٰی كُلُّ

جو تسبیح کرنے والوں کی تسبیح سے بہت بہت برتر ہے کہ ہمارا رب باقی رہے گا جب کہ ہر چیز فنا ہو جائے

اَحَدٍ، وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ تَسْبِیْحًا لَا یُحْصٰی وَلَا یُدْرٰی، وَلَا یُنْسٰی

گی، اور حمد ہے اللہ کے لئے نہایت پاکیزہ کہ شمار نہیں ہوسکتا، سمجھ میں نہیں آسکتا، فراموش نہیں ہوتا،

وَلَا یَبْلٰی، وَلَا یَفْنٰی وَلَیْسَ لَهٗ مُنْتَهٰی، وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ تَسْبِیْحًا

پرانا نہیں ہوتا، ناپید نہیں ہوتا اور اس کی کوئی انتہا نہیں ہے، اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں، نہایت پاکیزہ

یَدُوْمُ بِدَوَامِهٖ وَیَبْقٰی بِبَقَآئِهٖ فِیْ سِنِی الْعَالَمِیْنَ وَشُهُوْرِ الدُّهُوْرِ،

جو ہمیشہ ہے اپنی ہیشگی کے ساتھ، باقی ہے اپنی بقا کیساتھ، عالمین کے برسوں، ہر زمانے کے مہینوں،

وَاَیَّامِ الدُّنْیَا وَسَاعَاتِ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ اَبَدَ الْاَبَدِ وَمَعَ

دنیا کے ایام اور شب و روز کی ہر ہر گھڑی میں، اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں، ہمیشہ ہمیشہ اور

الْاَبَدِ، مِمَّا لَا یُحْصِیْهِ الْعَدَدُ، وَلَا یُفْنِیْهِ الْاَمَدُ، وَلَا یَقْطَعُهُ الْاَبَدُ،

ہیشگی کے ساتھ کہ جس کی ذات کا اندازہ نہیں کیا جاسکتا، زمانہ گزرنے سے جو فنا نہیں ہوتا اور

وَتَبَارَكَ اللهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ۔

ہیشگی اس سے جدا نہیں ہوسکتی اور برکت والا ہے وہ خدا جو بہترین خالق ہے۔

پھر کہے: اَللهُ اَكْبَرُ قَبْلَ كُلِّ اَحَدٍ، وَ اللهُ اَكْبَرُ بَعْدَ كُلِّ اَحَدٍ، وَ اللهُ اَكْبَرُ

خدا بزرگ تر ہے جو ہر چیز سے پہلے ہے، خدا بزرگ تر ہے جو ہر چیز کے بعد ہے، خدا بزرگ تر ہے

مَعَ كُلِّ اَحَدٍ، وَ اللهُ اَكْبَرُ یَبْقٰی رَبُّنَا وَ یَفْنٰی كُلُّ اَحَدٍ، وَاللهُ اَكْبَرُ

جو ہر چیز کے ساتھ ہے، خدا بزرگ تر ہے، باقی رہے گا ہمارا رب جبکہ ہر چیز فنا ہوجائے گی، خدا بزرگ تر ہے ،

تَسْبِیْحًا یَفْضُلُ تَسْبِیْحَ الْمُسَبِّحِیْنَ فَضْلًا كَثِیْرًا، قَبْلَ كُلِّ اَحَدٍ،

نہایت پاکیزہ جو تسبیح کرنے والوں کی تسبیح سے بہت بہت برتر ہے، ہر ایک سے پہلے،

وَاللهُ اَكْبَرُ تَسْبِيحًا يَفْضُلُ تَسْبِيحَ الْمُسَبِّحِينَ فَضْلًا كَثِيرًا بَعْدَ

اور خدا بزرگ تر ہے، نہایت پاکیزہ جو تسبیح کرنے والوں کی تسبیح سے بہت بہت برتر ہے،

كُلِّ اَحَدٍ، وَاللهُ اَكْبَرُ تَسْبِيحًا يَفْضُلُ تَسْبِيحَ الْمُسَبِّحِينَ فَضْلًا

ہر چیز کے بعد، اور خدا بزرگ تر ہے، نہایت پاکیزہ جو تسبیح کرنے والوں کی تسبیح سے بہت بہت

كَثِيرًا مَعَ كُلِّ اَحَدٍ، وَاللهُ اَكْبَرُ تَسْبِيحًا يَفْضُلُ تَسْبِيحَ الْمُسَبِّحِينَ

برتر ہے، ہر چیز کے ساتھ، اور خدا بزرگ تر ہے، نہایت پاکیزہ جو تسبیح کرنے والوں کی تسبیح سے

فَضْلًا كَثِيرًا لِرَبِّنَا الْبَاقِيْ وَ يَفْنٰى كُلُّ اَحَدٍ، وَاللهُ اَكْبَرُ تَسْبِيحًا لَا

بہت بہت برتر ہے کہ ہمارا رب باقی رہے گا جب کہ ہر چیز فنا ہو جائے گی، اور خدا بزرگ تر ہے نہایت پاکیزہ کہ

يُحْصٰى وَلَا يُدْرٰى، وَلَا يُنْسٰى وَلَا يَبْلٰى، وَلَا يَفْنٰى وَلَيْسَ لَهُ مُنْتَهٰى،

شمار نہیں ہوسکتا، سمجھ میں نہیں آسکتا، فراموش نہیں ہوتا، پرانا نہیں ہوتا، ناپید نہیں ہوتا اور اس کی کوئی انتہا نہیں ہے،

وَاللهُ اَكْبَرُ تَسْبِيحًا يَدُوْمُ بِدَوَامِهٖ وَيَبْقٰى بِبَقَآئِهٖ فِيْ سِنِى الْعَالَمِيْنَ

خدا بزرگ تر ہے ، نہایت پاکیزہ جو ہمیشہ ہے اپنی ہیشگی کے ساتھ، باقی ہے اپنی بقا کیساتھ، عالمین کے برسوں،

وَشُهُوْرِ الدُّهُوْرِ، وَاَيَّامِ الدُّنْيَا وَسَاعَاتِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، وَاللهُ اَكْبَرُ

ہر زمانے کے مہینوں، دنیا کے ایام اور شب و روز کی ہر ہر گھڑی میں، خدا بزرگ تر ہے،

اَبَدَ الْاَبَدِ وَمَعَ الْاَبَدِ، مِمَّا لَا يُحْصِيْهِ الْعَدَدُ، وَلَا يُفْنِيْهِ الْاَمَدُ، وَلَا

ہمیشہ ہمیشہ اور ہیشگی کے ساتھ کہ جس کی ذات کا اندازہ نہیں کیا جاسکتا، زمانہ گزرنے سے جو فنا نہیں ہوتا اور

يَقْطَعُهُ الْاَبَدُ، وَتَبَارَكَ اللهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ۔

ہیشگی اس سے جدا نہیں ہوسکتی اور برکت والا ہے وہ خدا جو بہترین خالق ہے۔

(۶) پھر یہ دعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ مَنْ تَعَبَّاَ وَ تَهَيَّاَ ... (دیکھیں صفحہ 586)۔

دعائے عرفہ

اس دن کی مشہور دعاؤں میں سے دعائے امام حسین سید الشہداؑ ہے جسے غالب اسدی کے فرزند بشر و بشیر نے روایت کی ہے کہ روز عرفہ عصر کے وقت عرفات میں میں امام علیہ السلام کی خدمت میں تھا۔ آپ خیمہ سے باہر تشریف لائے۔ اپنے اہل بیت فرزندوں اور شیعوں کی ایک جماعت کے ساتھ نہایت انکساری اور خضوع کے عالم میں اور پہاڑ کے بائیں جانب کھڑے ہو گئے اور کعبہ کی طرف رخ کر کے ہاتھ کو چہرہ کے برابر بلند کیا اس مسکین کی طرح جو کھانا طلب کر رہا ہو اور پھر یہ دعا پڑھی:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَيْسَ لِقَضَآئِهٖ دَافِعٌ، وَلَا لِعَطَآئِهٖ مَانِعٌ، وَلَا كَصُنْعِهٖ

حمد ہے خدا کے لیے جس کے فیصلے کو کوئی بدلنے والا نہیں، کوئی اس کی عطا روکنے والا نہیں اور کوئی اس جیسی

صُنْعُ صَانِعٍ، وَهُوَ الْجَوَادُ الْوَاسِعُ، فَطَرَ اَجْنَاسَ الْبَدَآئِعِ، وَاَتْقَنَ

صنعت والا نہیں اور وہ کشادگی کیساتھ دینے والا ہے، اس نے قسم قسم کی مخلوق بنائی اور بنائی ہوئی

بِحِكْمَتِهِ الصَّنَآئِعَ، لَا تَخْفٰى عَلَيْهِ الطَّلَآئِعُ، وَلَا تَضِيْعُ عِنْدَهُ الْوَدَآئِعُ،

چیزوں کو اپنی حکمت سے محکم کیا، دنیا میں آنے والی کوئی چیز اس سے پوشیدہ نہیں، اس کے ہاں کوئی امانت ضائع نہیں ہوتی

جَازِيْ كُلِّ صَانِعٍ، وَرَآئِشُ كُلِّ قَانِعٍ، وَرَاحِمُ كُلِّ ضَارِعٍ، وَمُنْزِلُ

وہ ہر کام پر جزا دینے والا ہے، وہ ہر قانع کو زیادہ دینے والا، اور ہر نالاں پر رحم کرنے والا ہے، وہ

الْمَنَافِعِ وَالْكِتَابِ الْجَامِعِ، بِالنُّوْرِ السَّاطِعِ، وَهُوَ لِلدَّعَوَاتِ سَامِعٌ،

بھلائیاں نازل کرنے والا اور چمکتے نور کے ساتھ مکمل و کامل کتاب اتارنے والا ہے، وہ لوگوں کی دعاؤں کا سننے والا

وَلِلْكُرُبَاتِ دَافِعٌ، وَلِلدَّرَجَاتِ رَافِعٌ، وَلِلْجَبَابِرَةِ قَامِعٌ، فَلَا اِلٰهَ غَيْرُهٗ،

لوگوں کے دکھ دور کرنے والا، درجے بلند کرنے والا اور سرکشوں کی جڑ کاٹنے والا ہے، پس اس کے سوا کوئی معبود نہیں

وَلَا شَيْءَ يَعْدِلُهٗ، وَلَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ، وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ، اَللَّطِيْفُ

کوئی چیز اس کے برابر اور کوئی چیز اس کے مانند نہیں، وہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے، وہ باریک بین

الْخَبِيرُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَرْغَبُ، وَاَشْهَدُ بِالرُّبُوبِيَّةِ

اور خبر رکھنے والا ہے، وہی ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے، اے اللہ! بے شک میں تیری طرف متوجہ ہوا ہوں، تیرے پروردگار ہونے کی گواہی

لَكَ، مُقِرًّا بِاَنَّكَ رَبِّي، وَ اِلَيْكَ مَرَدِّي، اِبْتَدَاْتَنِي بِنِعْمَتِكَ قَبْلَ اَنْ

دیتا اور مانتا ہوں کہ تو میرا پالنے والا ہے، اور تیری طرف پلٹنا ہوں کہ تو نے مجھ سے اپنی نعمت کا آغاز کیا اس سے پہلے کہ

اَكُونَ شَيْئًا مَذْكُورًا، وَخَلَقْتَنِي مِنَ التُّرَابِ، ثُمَّ اَسْكَنْتَنِي

میں وجود میں آتا اور تو نے مجھ کو مٹی سے پیدا کیا، پھر بزرگوں کی پشتوں میں جگہ

الْاَصْلَابَ، اٰمِنًا لِرَيْبِ الْمَنُونِ، وَاخْتِلَافِ الدُّهُورِ وَالسِّنِينَ، فَلَمْ

دی، مجھے موت اور ماہ و سال میں آنے والی آفات سے امن دیا، پس

اَزَلْ ظَاعِنًا مِنْ صُلْبٍ اِلَى رَحِمٍ، فِي تَقَادُمٍ مِنَ الْاَيَّامِ الْمَاضِيَةِ،

میں پے در پے ایک پشت سے ایک رحم میں آیا، ان دنوں میں جو گزرے ہیں

وَالْقُرُونِ الْخَالِيَةِ، لَمْ تُخْرِجْنِي لِرَاْفَتِكَ بِي، وَلُطْفِكَ لِي، وَاِحْسَانِكَ

اور ان صدیوں میں جو بیت چکی ہیں تو نے بوجہ اپنی محبت و مہربانی کے مجھ پر احسان کیا

اِلَيَّ، فِي دَوْلَةِ اَئِمَّةِ الْكُفْرِ الَّذِينَ نَقَضُوا عَهْدَكَ، وَكَذَّبُوا رُسُلَكَ،

اور مجھے کافر بادشاہوں کے دور میں پیدا نہیں کیا کہ جنھوں نے تیرے فرمان کو توڑا اور تیرے رسولوں کو جھٹلایا

لٰكِنَّكَ اَخْرَجْتَنِي لِلَّذِي سَبَقَ لِي مِنَ الْهُدَى الَّذِي لَهُ يَسَّرْتَنِي، وَفِيهِ

لیکن تو نے مجھ کو اس زمانے میں پیدا کیا جس میں تھوڑے عرصے میں مجھے ہدایت میسر آگئی کہ اس میں تو نے

اَنْشَاْتَنِي، وَمِنْ قَبْلِ ذٰلِكَ رَؤُفْتَ بِي بِجَمِيلِ صُنْعِكَ، وَسَوَابِغِ نِعَمِكَ،

مجھے پالا اور اس سے پہلے تو نے اچھے عنوان سے میرے لیے محبت ظاہر فرمائی اور بہترین نعمتیں عطا کیں

فَابْتَدَعْتَ خَلْقِي مِنْ مَنِيٍّ يُمْنٰى، وَاَسْكَنْتَنِي فِي ظُلُمَاتٍ ثَلَاثٍ، بَيْنَ

پھر میرے پیدا کرنے کا آغاز ٹپکنے والے آبِ حیات سے کیا اور مجھ کو تین تاریکیوں میں ٹھہرادیا یعنی

لَحْمٍ وَدَمٍ وَجِلْدٍ، لَمْ تُشْهِدْنِي خَلْقِي، وَلَمْ تَجْعَلْ اِلَيَّ شَيْئًا مِنْ اَمْرِي،

گوشت، خون اور جلد کے نیچے، جہاں میں نے بھی اپنی خلقت کو نہ دیکھا اور تو نے میرے اس معاملے میں سے کچھ بھی مجھ پر نہ ڈالا

ثُمَّ اَخْرَجْتَنِیْ لِلَّذِیْ سَبَقَ لِیْ مِنَ الْهُدٰی اِلَی الدُّنْیَا تَآمًّا سَوِیًّا،

پھر تو نے مجھے رحم مادر سے نکالا کہ مجھے ہدایت دے کر دنیا میں درست و سالم جسم کے ساتھ بھیجا

وَحَفِظْتَنِیْ فِی الْمَهْدِ طِفْلًا صَبِیًّا، وَرَزَقْتَنِیْ مِنَ الْغِذَآءِ لَبَنًا مَرِیًّا،

اور گہوارے میں میری نگہبانی کی جب میں چھوٹا بچہ تھا، تو نے میرے لیے تازہ دودھ کی غذا بہم پہنچائی

وَعَطَفْتَ عَلَیَّ قُلُوْبَ الْحَوَاضِنِ، وَكَفَّلْتَنِی الْاُمَّهَاتِ الرَّوَاحِمَ،

اور دودھ پلانے والیوں کے دل میرے لیے نرم کر دیئے، تو نے مہربان ماؤں کو میری پرورش کا ذمہ دار بنایا

وَكَلَاْتَنِیْ مِنْ طَوَارِقِ الْجَآنِّ، وَسَلَّمْتَنِیْ مِنَ الزِّیَادَةِ وَالنُّقْصَانِ،

جن و پری کے آسیب سے میری حفاظت فرمائی اور مجھے ہر قسم کی کمی بیشی سے بچائے رکھا

فَتَعَالَیْتَ یَا رَحِیْمُ یَا رَحْمٰنُ، حَتّٰۤی اِذَا اسْتَهْلَلْتُ نَاطِقًا بِالْكَلَامِ،

پس تو برتر ہے اے مہربان، اے عطاؤں والے، یہاں تک کہ میں باتیں کرنے لگا

اَتْمَمْتَ عَلَیَّ سَوَابِغَ الْاِنْعَامِ، وَرَبَّیْتَنِیْ زَائِدًا فِیْ كُلِّ عَامٍ، حَتّٰۤی اِذَا

اور یوں تو نے مجھے اپنی بہترین نعمتیں پوری کردیں اور ہر سال میرے جسم کو بڑھایا حتی کہ

اكْتَمَلَتْ فِطْرَتِیْ، وَاعْتَدَلَتْ مِرَّتِیْ، اَوْجَبْتَ عَلَیَّ حُجَّتَكَ، بِاَنْ اَلْهَمْتَنِیْ

میری جسمانی ترقی اپنے کمال تک پہنچ گئی اور میری شخصیت میں توازن پیدا ہوگیا تو مجھ پر تیری حجت قائم ہوگئی اس لیے کہ تو نے مجھے

مَعْرِفَتَكَ، وَرَوَّعْتَنِیْ بِعَجَآئِبِ حِكْمَتِكَ، وَاَیْقَظْتَنِیْ لِمَا ذَرَاْتَ فِیْ

اپنی معرفت کرائی اور اپنی عجیب عجیب حکمتوں کے ذریعے مجھے خائف کردیا اور مجھے بیدار کیا ان چیزوں کے ذریعے جو تو نے

سَمَآئِكَ وَاَرْضِكَ مِنْ بَدَآئِعِ خَلْقِكَ، وَنَبَّهْتَنِیْ لِشُكْرِكَ، وَذِكْرِكَ،

آسمان و زمین میں عجیب طرح سے خلق کیں، اس طرح مجھے اپنے شکر اور ذکر سے آگاہ کیا

وَاَوْجَبْتَ عَلَیَّ طَاعَتَكَ وَعِبَادَتَكَ، وَفَهَّمْتَنِیْ مَا جَآءَتْ بِهٖ رُسُلُكَ،

اور مجھ پر اپنی فرمانبرداری اور عبادت لازم فرمائی، تو نے مجھے وہ چیز سمجھائی جو تیرے رسول لائے

وَیَسَّرْتَ لِیْ تَقَبُّلَ مَرْضَاتِكَ، وَمَنَنْتَ عَلَیَّ فِیْ جَمِیْعِ ذٰلِكَ بِعَوْنِكَ

اور میرے لیے اپنی رضاؤں کی قبولیت آسان کی تو ان سب باتوں میں مجھ پر تیرا احسان ہے اس کے ساتھ تیری مدد

وَلُطْفِكَ، ثُمَّ اِذْ خَلَقْتَنِيْ مِنْ خَيْرِ الثَّرٰى، لَمْ تَرْضَ لِيْ يَا اِلٰهِيْ نِعْمَةً

اور مہربانی ہے پھر جب تو نے مجھے پیدا کیا بہترین خاک سے تو میرے لیے اے اللہ! تو نے ایک آدھ نعمت پر ہی بس نہیں کی

دُوْنَ اُخْرٰى، وَرَزَقْتَنِيْ مِنْ اَنْوَاعِ الْمَعَاشِ، وَصُنُوْفِ الرِّيَاشِ بِمَنِّكَ

بلکہ مجھے معاش کے کئی طریقے اور فائدے کے کئی راستے عطا کیے، مجھ پر اپنے

الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ عَلَيَّ، وَاِحْسَانِكَ الْقَدِيْمِ اِلَيَّ، حَتّٰى اِذَا اَتْمَمْتَ عَلَيَّ

بڑے، بہت بڑے احسان و کرم سے اور مجھ پر اپنی سابقہ مہربانیوں سے یہاں تک کہ جب مجھے تو نے یہ

جَمِيْعَ النِّعَمِ، وَصَرَفْتَ عَنِّيْ كُلَّ النِّقَمِ، لَمْ يَمْنَعْكَ جَهْلِيْ وَجُرْاَتِيْ

تمام نعمتیں دے دیں اور تکلیفیں مجھ سے دور کردیں، تیرے آگے میری جرات اور میری نادانی اس میں رکاوٹ نہیں

عَلَيْكَ اَنْ دَلَلْتَنِيْ اِلٰى مَا يُقَرِّبُنِيْ اِلَيْكَ، وَوَفَّقْتَنِيْ لِمَا يُزْلِفُنِيْ لَدَيْكَ،

بنی کہ تو نے مجھے وہ راستے بتائے جو مجھ کو تیرے قریب کرتے اور تو نے مجھے توفیق دی کہ تیرا پسندیدہ بنوں

فَاِنْ دَعَوْتُكَ اَجَبْتَنِيْ، وَاِنْ سَئَلْتُكَ اَعْطَيْتَنِيْ، وَاِنْ اَطَعْتُكَ

پس میں نے جو دعا مانگی تو نے قبول کی اور جو سوال کیا وہ تو نے پورا فرمایا، اگر میں نے تیری اطاعت کی

شَكَرْتَنِيْ، وَاِنْ شَكَرْتُكَ زِدْتَنِيْ، كُلُّ ذٰلِكَ اِكْمَالٌ لِاَنْعُمِكَ عَلَيَّ،

تو نے قدردانی فرمائی اور میں نے شکر کیا تو نے زیادہ دیا، یہ سب مجھ پر تیری نعمتوں کی کثرت

وَاِحْسَانِكَ اِلَيَّ، فَسُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ، مِنْ مُبْدِءٍ مُعِيْدٍ، حَمِيْدٍ مَجِيْدٍ،

اور مجھ پر تیرا احسان و کرم ہے، پس تو پاک ہے تو پاک ہے کہ تو آغاز کرنے والا، لوٹانے والا، تعریف والا، بزرگی والا ہے

تَقَدَّسَتْ اَسْمَآؤُكَ، وَعَظُمَتْ اٰلَآؤُكَ، فَاَيَّ نِعَمِكَ يَا اِلٰهِيْ اُحْصِيْ

اور پاک ہیں تیرے نام اور بہت بڑی ہیں تیری نعمتیں، تو اے میرے خدا! تیری کس نعمت کی گنتی کروں

عَدَدًا وَذِكْرًا، اَمْ اَيُّ عَطَايَاكَ اَقُوْمُ بِهَا شُكْرًا، وَهِيَ يَا رَبِّ اَكْثَرُ مِنْ

اور اسے یاد کروں یا تیری کون کونسی عطاؤں کا شکر بجا لاؤں اور اے میرے پروردگار یہ تو اتنی زیادہ ہیں

اَنْ يُّحْصِيَهَا الْعَآدُّوْنَ، اَوْ يَبْلُغَ عِلْمًا بِهَا الْحَافِظُوْنَ، ثُمَّ مَا صَرَفْتَ

کہ شمار کرنے والے انہیں شمار نہیں کرسکتے یا یاد کرنے والے ان کو یاد نہیں رکھ سکتے پھر اے اللہ! جو

وَدَرَاْتَ عَنِّیْ اَللّٰهُمَّ مِنَ الضُرِّ وَالضَّرَّآءِ، اَكْثَرُ مِمَّا ظَهَرَ لِیْ مِنَ الْعَافِيَةِ

تکلیفیں اور سختیاں تو نے مجھ سے دور کیں اور ہٹائی ہیں ان میں اکثر ایسی ہیں جن سے میرے لیے آرام

وَالسَّرَّآءِ، وَاَنَا اَشْهَدُ يَا اِلٰهِیْ بِحَقِيْقَةِ اِيْمَانِیْ، وَعَقْدِ عَزَمَاتِ يَقِيْنِیْ،

اور خوشی ظاہر ہوئی ہے اور میں گواہی دیتا ہوں اے اللہ! اپنے ایمان کی حقیقت، اپنے اٹل ارادوں کی مضبوطی

وَخَالِصِ صَرِيْحِ تَوْحِيْدِیْ، وَبَاطِنِ مَكْنُوْنِ ضَمِيْرِیْ، وَعَلَآئِقِ مَجَارِیْ

اپنی واضح و آشکار توحید، اپنے باطن میں پوشیدہ ضمیر، اپنی آنکھوں کے

نُوْرِ بَصَرِیْ، وَاَسَارِيْرِ صَفْحَةِ جَبِيْنِیْ، وَخُرْقِ مَسَارِبِ نَفْسِیْ،

نور سے پیوستہ راستوں، اپنی پیشانی کے نقوش کے رازوں، اپنے سانس کی رگوں کے سوراخوں

وَخَذَارِيْفِ مَارِنِ عِرْنِيْنِیْ، وَمَسَارِبِ سِمَاخِ سَمْعِیْ، وَمَا ضُمَّتْ

اپنی ناک کے نرم و ملائم پردوں، اپنے کانوں کی سننے والی جھلیوں اور اپنے چپکنے

وَاَطْبَقَتْ عَلَيْهِ شَفَتَایَ، وَحَرَكَاتِ لَفْظِ لِسَانِیْ، وَمَغْرَزِ حَنَكِ فَمِیْ

اور ٹھیک بند ہونے والے ہونٹوں، اپنی زبان کی حرکات سے نکلنے والے لفظوں، اپنے منہ کے اوپر نیچے کے حصوں

وَفَكِّیْ، وَمَنَابِتِ اَضْرَاسِیْ، وَمَسَاغِ مَطْعَمِیْ وَمَشْرَبِیْ، وَحِمَالَةِ اُمِّ

کے ہلنے، اپنے دانتوں کے اگنے کی جگہوں، اپنے کھانے پینے کے ذائقہ دار ہونے، اپنے سر میں دماغ

رَاْسِیْ، وَبُلُوْغِ فَارِغِ حَبَآئِلِ عُنُقِیْ، وَمَا اشْتَمَلَ عَلَيْهِ تَامُوْرُ صَدْرِیْ،

کی قرارگاہ، اپنی گردن میں غذا کی نالیوں اور ان ہڈیوں، جن سے سینہ کا گھیرا بنا ہے

وَحَمَآئِلِ حَبْلِ وَتِيْنِیْ، وَنِيَاطِ حِجَابِ قَلْبِیْ، وَاَفْلَاذِ حَوَاشِیْ كَبِدِیْ، وَ

اپنے گلے کے اندر لٹکی ہوئی شہ رگ، اپنے دل میں آویزاں پردے، اپنے جگر کے بڑھے ہوئے کناروں،

مَا حَوَتْهُ شَرَاسِيْفُ اَضْلَاعِیْ، وَحِقَاقُ مَفَاصِلِیْ، وَقَبْضُ عَوَامِلِیْ،

اپنی ایک دوسری سے ملی اور جھکی ہوئی پسلیوں، اپنے جوڑوں کے حلقوں، اپنے اعضا کے بندھنوں

وَاَطْرَافُ اَنَامِلِیْ وَلَحْمِیْ وَدَمِیْ، وَشَعْرِیْ وَبَشَرِیْ، وَعَصَبِیْ وَقَصَبِیْ،

اپنی انگلیوں کے پوروں اور اپنے گوشت و خون، اپنے بالوں، اپنی جلد، اپنے پٹھوں اور نلیوں

وَعِظَامِيْ وَمُخِّيْ وَعُرُوْقِيْ، وَجَمِيْعُ جَوَارِحِيْ، وَمَا انْتَسَجَ عَلٰى ذٰلِكَ اَيَّامَ

اپنی ہڈیوں اپنے مغز، اپنی رگوں اور اپنے ہاتھ پاؤں اور تمام اعضاء بدن ، اور جو میری شیرخوارگی میں پیدا

رَضَاعِيْ، وَمَا اَقَلَّتِ الْاَرْضُ مِنِّيْ، وَنَوْمِيْ وَيَقْظَتِيْ وَسُكُوْنِيْ وَحَرَكَاتِ

ہوئیں اور زمین پر پڑنے والے اپنے بوجھ، اپنی نیند، اپنی بیداری، اپنے سکون اور اپنے

رُكُوْعِيْ وَسُجُوْدِيْ، اَنْ لَوْ حَاوَلْتُ وَاجْتَهَدْتُ مَدَى الْاَعْصَارِ

رکوع و سجدے کی حرکات، ان سب چیزوں پر اگر تیرا شکر ادا کرناچاہوں اور تمام زمانوں اور صدیوں میں کوشاں

وَالْاَحْقَابِ لَوْ عُمِّرْتُهَا اَنْ اُؤَدِّيَ شُكْرَ وَاحِدَةٍ مِنْ اَنْعُمِكَ مَا

رہوں اور عمر وفا کرے تو بھی میں تیری ان نعمتوں میں سے ایک نعمت کا شکر ادا کرنے کی طاقت نہیں

اسْتَطَعْتُ ذٰلِكَ اِلَّا بِمَنِّكَ الْمُوْجَبِ عَلَيَّ بِهٖ شُكْرُكَ اَبَدًا جَدِيْدًا،

رکھتا مگر تیرے احسان کے ذریعے جس سے مجھ پر تیرا ایک اور شکر واجب ہو جاتا ہے

وَثَنَآءً طَارِفًا عَتِيْدًا، اَجَلْ وَلَوْ حَرَصْتُ اَنَا وَالْعَآدُّوْنَ مِنْ اَنَامِكَ، اَنْ

اور تیری لگاتار ثنا واجب ہو جاتی ہے اور اگر میں ایسا کرنا چاہوں اور تیری مخلوق میں سے شمار کرنے والے بھی شمار کرنا چاہیں کہ

نُحْصِيَ مَدٰى اِنْعَامِكَ، سَالِفِهٖ وَاٰنِفِهٖ مَا حَصَرْنَاهُ عَدَدًا، وَلَا اَحْصَيْنَاهُ

ہم تیری گزشتہ و آئندہ نعمتیں شمار کریں تو ہم نہ انکی تعداد کا اور نہ ان کی مدت کا حساب کرسکیں

اَمَدًا، هَيْهَاتَ اَنّٰى ذٰلِكَ وَاَنْتَ الْمُخْبِرُ فِيْ كِتَابِكَ النَّاطِقِ، وَالنَّبَاِ

گے، یہ ممکن ہی نہیں ہے کیونکہ تو نے اپنی خبر دینے والی گویا کتاب میں سچی خبر دے کر

الصَّادِقِ، وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا، صَدَقَ كِتَابُكَ اللّٰهُمَّ وَ

بتایا ہے کہ اور اگر تم خدا کی نعمتوں کو گنو تو ان کا حساب نہ لگا سکوگے، تیری کتاب سچی ہے اے اللہ! اور

اِنْبَآؤُكَ، وَبَلَّغَتْ اَنْبِيَآؤُكَ وَرُسُلُكَ، مَا اَنْزَلْتَ عَلَيْهِمْ مِنْ وَحْيِكَ،

تیری خبریں بھی سچی ہیں جو تیرے نبیوں اور رسولوں نے تبلیغ کی وہ سچ ہے، جو تو نے ان پر وحی نازل کی وہ سچ ہے

وَشَرَعْتَ لَهُمْ وَبِهِمْ مِنْ دِيْنِكَ، غَيْرَ اَنِّيْ يَا اِلٰهِيْ اَشْهَدُ بِجُهْدِيْ

اور جو ان کیلئے اور انکے ذریعے اپنے دین کو جاری کیا وہ سچ ہے، دیگر یہ کہ اے میرے اللہ! میں گواہی دیتا ہوں اپنی محنت و

وَجِدِّيْ، وَمَبْلَغِ طَاعَتِيْ وَوُسْعِيْ، وَاَقُوْلُ مُؤْمِنًا مُوْقِنًا، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ

کوشش اور اپنی فرمانبرداری و ہمت کے ساتھ اور میں ایمان و یقین سے کہتا ہوں کہ حمد خدا کے لیے ہے

لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا فَيَكُوْنَ مَوْرُوْثًا، وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ شَرِيْكٌ فِيْ مُلْكِهٖ

جس نے اپنا کوئی بیٹا نہیں بنایا جو اس کا وارث ہو اور نہ ملک و حکومت میں کوئی اس کا شریک ہے

فَيُضَادَّهٗ فِيْمَا ابْتَدَعَ، وَلَا وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ فَيُرْفِدَهٗ فِيْمَا صَنَعَ، فَسُبْحَانَهٗ

جو پیدا کرنے میں اس کا ہمکار ہو اور نہ وہ کمزور ہے کہ اشیاء کے بنانے میں کوئی اس کی مدد کرے پس وہ پاک ہے

سُبْحَانَهٗ، لَوْ كَانَ فِيْهِمَا اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا وَتَفَطَّرَتَا، سُبْحَانَ اللّٰهِ

پاک ہے، اگر زمین و آسمان میں خدا کے سوا کوئی معبود ہوتا تو یہ ٹوٹ پھوٹ کر گر پڑتے، پاک ہے خدا

الْوَاحِدِ الْاَحَدِ الصَّمَدِ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا

یگانہ، یکتا، بے نیاز، جس نے نہ کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہمسر

اَحَدٌ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا يُعَادِلُ حَمْدَ مَلَآئِكَتِهِ الْمُقَرَّبِيْنَ، وَاَنْبِيَآئِهِ

ہے، حمد ہے خدا کے لیے برابر اس حمد کے جو اس کے مقرب فرشتوں اور اس کے بھیجے ہوئے نبیوں

الْمُرْسَلِيْنَ، وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خِيَرَتِهٖ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ، وَاٰلِهِ

نے کی ہے اور اس کے پسند کیے ہوئے محمد انبیاء کے خاتم پر خدا کی رحمت ہو اور ان کی آل پر

الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ الْمُخْلَصِيْنَ وَسَلَّمَ۔

جو نیک پاک خالص ہیں اور ان پر سلام ہو۔

پھر آپ نے دعا و سوال میں خاص اہتمام شروع کیا درانحالیکہ آپ کی چشم مبارک سے آنسو رواں تھے اور کہا:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ اَخْشَاكَ كَاَنِّيْ اَرَاكَ، وَاَسْعِدْنِيْ بِتَقْوَاكَ، وَلَا تُشْقِنِيْ

اے اللہ! مجھے ایسا ڈرنے والا بنادے گویا تجھے دیکھ رہا ہوں، مجھے پرہیزگاری کی سعادت عطا کر اور نافرمانی کے ساتھ

بِمَعْصِيَتِكَ، وَخِرْ لِيْ فِيْ قَضَآئِكَ، وَبَارِكْ لِيْ فِيْ قَدَرِكَ، حَتّٰى لَا اُحِبَّ

بدبخت نہ بنا، اپنی قضا میں مجھے نیک بنادے اور اپنی تقدیر میں مجھے برکت عطا فرما، یہاں تک کہ

تَعْجِيلَ مَا اَخَّرْتَ وَلَا تَأْخِيرَ مَا عَجَّلْتَ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ غِنَایَ فِيْ

جس امر میں تو تاخیر کرے میں اس میں جلدی نہ چاہوں، اور جس میں تو جلدی چاہے اس میں تاخیر نہ چاہوں، اے اللہ! پیدا کردے میرے

نَفْسِيْ، وَالْيَقِيْنَ فِيْ قَلْبِيْ، وَالْاِخْلَاصَ فِيْ عَمَلِيْ، وَالنُّوْرَ فِيْ بَصَرِيْ،

نفس میں بے نیازی، میرے دل میں یقین، میرے عمل میں خلوص، میری نگاہ میں نور،

وَالْبَصِيْرَةَ فِيْ دِيْنِيْ، وَمَتِّعْنِيْ بِجَوَارِحِيْ، وَاجْعَلْ سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ

میرے دین میں سمجھ اور میرے اعضا میں فائدہ پیدا کردے اور میرے کانوں و آنکھوں کو

الْوَارِثَيْنِ مِنِّيْ، وَانْصُرْنِيْ عَلٰى مَنْ ظَلَمَنِيْ، وَاَرِنِيْ فِيْهِ ثَارِيْ وَمَارِبِيْ،

میرا وارث قرار دے (یعنی میری وفات تک انہیں سلامت رکھ) اور جس نے مجھ پر ظلم کیا اس کے مقابل میری مدد کر، مجھے اس سے بدلہ لینے والا

وَاَقِرَّ بِذٰلِكَ عَيْنِيْ، اَللّٰهُمَّ اكْشِفْ كُرْبَتِيْ، وَاسْتُرْ عَوْرَتِيْ، وَاغْفِرْ لِيْ

بنا، یہ آرزو پوری کر اور اس سے میری آنکھیں ٹھنڈی فرما، اے اللہ! میری سختی دور کردے، میری پردہ پوشی فرما، میری

خَطِيْئَتِيْ، وَاخْسَأْ شَيْطَانِيْ، وَفُكَّ رِهَانِيْ، وَاجْعَلْ لِيْ يَا اِلٰهِيَ الدَّرَجَةَ

خطائیں معاف کر دے، میرے شیطان کو ذلیل کر اور میری ذمہ داری پوری کرا دے، میرے لیے اے میرے خدا

الْعُلْيَا فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى، اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا خَلَقْتَنِيْ فَجَعَلْتَنِيْ

دنیا اور آخرت میں بلند سے بلندتر مرتبے قرار دے، اے اللہ! حمد تیرے ہی لیے ہے کہ تو نے مجھے پیدا کیا تو نے مجھ کو

سَمِيْعًا بَصِيْرًا، وَلَكَ الْحَمْدُ كَمَا خَلَقْتَنِيْ فَجَعَلْتَنِيْ خَلْقًا سَوِيًّا رَحْمَةً بِيْ،

سننے والا، دیکھنے والا بنایا، حمد تیرے ہی لیے ہے کہ تو نے مجھے پیدا کیا تو اپنی رحمت سے بہترین تربیت عطا کی

وَقَدْ كُنْتَ عَنْ خَلْقِيْ غَنِيًّا، رَبِّ بِمَا بَرَأْتَنِيْ فَعَدَّلْتَ فِطْرَتِيْ، رَبِّ بِمَا

حالانکہ تو مجھے خلق کرنے سے بے نیاز تھا، میرے پروردگار تو نے مجھے پیدا کیا ہے تو متوازن بنایا ہے، اے میرے پروردگار

اَنْشَأْتَنِيْ فَاَحْسَنْتَ صُوْرَتِيْ، رَبِّ بِمَا اَحْسَنْتَ اِلَيَّ وَ فِيْ نَفْسِيْ

تو نے مجھے نعمت دی ہے تو ہدایت بھی عطا کی ہے، اے پروردگار تو نے مجھ پر احسان کیا اور مجھے صحت وعافیت

عَافَيْتَنِيْ، رَبِّ بِمَا كَلَأْتَنِيْ وَوَفَّقْتَنِيْ، رَبِّ بِمَا اَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَهَدَيْتَنِيْ،

دی، اے پروردگار تو نے میری حفاظت کی اور توفیق دی، اے پروردگار تو نے مجھے نعمت دی تو ہدایت بھی عطا کی،

رَبِّ بِمَا اَوْلَيْتَنِيْ وَمِنْ كُلِّ خَيْرٍ اَعْطَيْتَنِيْ، رَبِّ بِمَا اَطْعَمْتَنِيْ

اے پروردگار تو نے مجھے اپنی پناہ میں لیا اور ہر بھلائی مجھے عطا فرمائی اے پروردگار تو نے مجھے کھانا

وَسَقَيْتَنِيْ، رَبِّ بِمَا اَغْنَيْتَنِيْ وَاَقْنَيْتَنِيْ، رَبِّ بِمَا اَعَنْتَنِيْ وَاَعْزَزْتَنِيْ،

اور پانی دیا، اے پروردگار تو نے مجھے مال دیا، میری نگہبانی کی، اے پروردگار تو نے میری مدد کی اور عزت بخشی

رَبِّ بِمَا اَلْبَسْتَنِيْ مِنْ سِتْرِكَ الصَّافِيْ، وَيَسَّرْتَ لِيْ مِنْ صُنْعِكَ الْكَافِيْ،

اے پروردگار تو نے اپنی عنایت سے مجھے لباس عطا کیا اور اپنی چیزیں میری دسترس میں دی ہیں،

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَاَعِنِّيْ عَلٰى بَوَآئِقِ الدُّهُوْرِ، وَصُرُوْفِ

محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرما اور زمانے کی سختیوں اور شب و روز کی گردش کے

اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامِ، وَنَجِّنِيْ مِنْ اَهْوَالِ الدُّنْيَا وَكُرُبَاتِ الْاٰخِرَةِ،

مقابلے میں میری مدد فرما، دنیا کے خوفوں اور آخرت کی سختیوں سے مجھے نجات دے اور

وَاكْفِنِيْ شَرَّ مَا يَعْمَلُ الظَّالِمُوْنَ فِي الْاَرْضِ، اَللّٰهُمَّ مَا اَخَافُ

اس زمین پر ظالموں کے پھیلائے ہوئے فساد سے محفوظ رکھ، اے اللہ! حالت خوف میں میری مدد فرما اور ہر اس سے بچائے رکھ

فَاكْفِنِيْ، وَمَا اَحْذَرُ فَقِنِيْ، وَ فِيْ نَفْسِيْ وَ دِيْنِيْ فَاحْرُسْنِيْ، وَ فِيْ

جس سے میں ڈرتا ہوں، میری جان اور میرے ایمان کی نگہداری فرما، دوران سفر میری حفاظت کر اور

سَفَرِيْ فَاحْفَظْنِيْ، وَ فِيْ اَهْلِيْ وَ مَالِيْ فَاخْلُفْنِيْ، وَ فِيْ مَا رَزَقْتَنِيْ

میری عدم موجودگی میں میرے مال و اولاد کو نظر میں رکھ، جو رزق تو نے مجھے دیا اس میں برکت دے، میرے نفس کو میرا مطیع بنا دے

فَبَارِكْ لِيْ، وَ فِيْ نَفْسِيْ فَذَلِّلْنِيْ، وَ فِيْ اَعْيُنِ النَّاسِ فَعَظِّمْنِيْ، وَمِنْ شَرِّ

اور لوگوں کی نگاہوں میں مجھے عزت دے، مجھ کو جنوں اور انسانوں کی بدی سے محفوظ فرما،

الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فَسَلِّمْنِيْ، وَبِذُنُوْبِيْ فَلَا تَفْضَحْنِيْ وَبِسَرِيْرَتِيْ فَلَا تُخْزِنِيْ،

میرے گناہوں پر مجھے بے پردہ نہ کر، میرے باطن سے مجھے رسوا نہ کر، میرے عمل پر میری گرفت نہ کر،

وَ بِعَمَلِيْ فَلَا تَبْتَلِنِيْ، وَ نِعَمَكَ فَلَا تَسْلُبْنِيْ، وَ اِلٰى غَيْرِكَ فَلَا

اپنی نعمتیں مجھ سے نہ چھین، مجھے اپنے غیر کے حوالے نہ کر، میرے خدا تو مجھے جس کے بھی حوالے کرے گا

تَكِلُنِیْ، اِلٰهِیْ اِلٰی مَنْ تَكِلُنِیْ اِلٰی قَرِیْبٍ فَیَقْطَعُنِیْ، اَمْ اِلٰی بَعِیْدٍ

وہ جلد ہی نظریں پھیر لے گا یا تھوڑے عرصے کے بعد مجھ سے نفرت کرے گا، یا ان کے حوالے کرے گا جو پست سمجھیں

فَیَتَجَهَّمُنِیْ، اَمْ اِلَی الْمُسْتَضْعَفِیْنَ لِیْ، وَاَنْتَ رَبِّیْ وَمَلِیْكُ اَمْرِیْ،

جبکہ تو میرا پروردگار اور میرا مالک ہے، میں اپنی اس بے کسی، اپنے گھر سے دوری اور

اَشْكُوْ اِلَیْكَ غُرْبَتِیْ وَ بُعْدَ دَارِیْ، وَ هَوَانِیْ عَلٰی مَنْ مَلَّكْتَهٗ اَمْرِیْ،

جسے تو نے مجھ پر اختیار دیا ہے تجھ ہی سے اس کی شکایت کرتا ہوں، میرے اللہ! مجھ پر اپنا غضب نازل نہ فرما، پس اگر تو

اِلٰهِیْ فَلَا تُحْلِلْ عَلَیَّ غَضَبَكَ، فَاِنْ لَمْ تَكُنْ غَضِبْتَ عَلَیَّ فَلَا

ناراض نہ ہوتو پھر مجھے تیرے سوا کسی کی پروانہیں، تیری ذات پاک ہے، تیری مہربانی مجھ پر بہت زیادہ ہے، پس مزید سوال کرتا ہوں

اُبَالِیْ، سُبْحَانَكَ غَیْرَ اَنَّ عَافِیَتَكَ اَوْسَعُ لِیْ، فَاَسْئَلُكَ یَا رَبِّ بِنُوْرِ

اے میرے پروردگار بواسطہ تیرے نور کے جس سے زمین اور سارے آسمانوں روشن ہوئے

وَجْهِكَ الَّذِیْ اَشْرَقَتْ لَهُ الْاَرْضُ وَالسَّمَاوَاتُ، وَ كُشِفَتْ بِهِ

تاریکیاں اس کے ذریعے سے چھٹ گئیں اور اس سے اگلے پچھلے لوگوں کے کام سدھر گئے یہ کہ

الظُّلُمَاتُ، وَصَلُحَ بِهٖ اَمْرُ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ، اَنْ لَا تُمِیْتَنِیْ عَلٰی

مجھے موت نہ دے جب تو مجھ سے ناراض ہو، اور مجھ پر سختی نہ ڈال، میں تجھ سے معافی کا طالب ہوں معافی کا طالب ہوں

غَضَبِكَ، وَلَا تُنْزِلْ بِیْ سَخَطَكَ، لَكَ الْعُتْبٰی لَكَ الْعُتْبٰی حَتّٰی تَرْضٰی

حتیٰ کہ تو میری موت سے پہلے مجھ سے راضی ہوجائے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے کہ تو حرمت والے شہر، حرمت والے

قَبْلَ ذٰلِكَ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ،

مشعر اور پاکیزہ گھر، کعبہ کا رب ہے جس میں تو نے برکت نازل کی اور اسے لوگوں کیلئے

وَالْبَیْتِ الْعَتِیْقِ الَّذِیْ اَحْلَلْتَهُ الْبَرَكَةَ، وَجَعَلْتَهٗ لِلنَّاسِ اَمْنًا، یَا مَنْ

جائے امن قرار دیا، اے وہ جو اپنی نرمی سے بڑے بڑے گناہ معاف کرتا ہے، اے وہ جو اپنے فضل سے نعمتیں کامل

عَفَا عَنْ عَظِیْمِ الذُّنُوْبِ بِحِلْمِهٖ، یَا مَنْ اَسْبَغَ النَّعْمَآءَ بِفَضْلِهٖ، یَا مَنْ

کرتا ہے، اے وہ جو اپنے کرم سے بہت عطا کرتا ہے، اے سختی کے وقت میری مدد پر آمادہ، اے تنہائی کے ہنگام

اَعْطَى الْجَزِيْلَ بِكَرَمِهٖ، يَا عُدَّتِيْ فِيْ شِدَّتِيْ، يَا صَاحِبِيْ فِيْ وَحْدَتِيْ، يَا غِيَاثِيْ

میرے ساتھی، اے مشکل میں میرے فریادرس، اے مجھے نعمت دینے والے مالک، اے میرے معبود اور میرے آباء و اجداد

فِيْ كُرْبَتِيْ، يَا وَلِيِّيْ فِيْ نِعْمَتِيْ، يَا اِلٰهِيْ وَاِلٰهَ اٰبَائِيْ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمَاعِيْلَ وَ

ابراہیم، اسمٰعیل، اسحاق اور یعقوب کے معبود اور (مقرب فرشتوں) جبرائیل،

اِسْحَاقَ وَ يَعْقُوْبَ، وَ رَبَّ جَبْرَئِيْلَ وَ مِيْكَائِيْلَ وَ اِسْرَافِيْلَ، وَ رَبَّ

میکائیل اور اسرافیل کے رب، اے خاتم الانبیاء حضرت محمدؐ اور ان کی گرامی قدر آل کے رب،

مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَآلِهِ الْمُنْتَجَبِيْنَ، مُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيْلِ،

اے تورات، انجیل، زبور اور قرآن کریم کے نازل کرنے والے، اے

وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ، وَمُنَزِّلَ كٓهٰيٰعٓصٓ، وَ طٰهٰ وَ يٰسٓ، وَالْقُرْآنِ

کھیعص، طٰہٰ، یس اور قرآن کریم کے نازل کرنے والے، تو ہی میری جائے پناہ ہے جب زندگی کے

الْحَكِيْمِ، اَنْتَ كَهْفِيْ حِيْنَ تُعْيِيْنِي الْمَذَاهِبُ فِيْ سَعَتِهَا، وَتَضِيْقُ بِيَ

وسیع راستے مجھ پر تنگ ہوجائیں اور زمین کشادگی کے باوجود میرے لیے تنگ ہوجائے اور اگر تیری رحمت شامل حال نہ ہوتی

الْاَرْضُ بِرُحْبِهَا، وَلَوْلَا رَحْمَتُكَ لَكُنْتُ مِنَ الْهَالِكِيْنَ، وَاَنْتَ مُقِيْلُ

تو میں تباہ ہوجاتا، تو ہی میرے گناہ معاف کرنیوالا ہے اور اگر تو میری پردہ پوشی نہ کرتا

عَثْرَتِيْ، وَلَوْلَا سَتْرُكَ اِيَّايَ لَكُنْتُ مِنَ الْمَفْضُوْحِيْنَ، وَاَنْتَ مُؤَيِّدِيْ

تو میں رسوا ہوکر رہ جاتا اور تو اپنی مدد کے ساتھ دشمنوں کے مقابل میں مجھے قوت دینے والا ہے اور اگر

بِالنَّصْرِ عَلٰى اَعْدَائِيْ، وَلَوْلَا نَصْرُكَ اِيَّايَ لَكُنْتُ مِنَ الْمَغْلُوْبِيْنَ، يَا مَنْ

تیری مدد حاصل نہ ہوتی تو میں زیر ہو جانے والوں میں سے ہو جاتا، اے وہ جس نے اپنی ذات کو بلندی

خَصَّ نَفْسَهٗ بِالسُّمُوِّ وَالرِّفْعَةِ، فَاَوْلِيَاؤُهٗ بِعِزِّهٖ يَعْتَزُّوْنَ، يَا مَنْ جَعَلَتْ

اور برتری کے لیے خاص کیا اور جس کے دوست اس کی عزت سے عزت پاتے ہیں، اے وہ جس کے دربار میں بادشاہوں نے

لَهُ الْمُلُوْكُ نِيْرَ الْمَذَلَّةِ عَلٰى اَعْنَاقِهِمْ، فَهُمْ مِنْ سَطَوَاتِهٖ خَائِفُوْنَ،

اپنی گردنوں میں عاجزی کا طوق پہنا، پس وہ اس کے دبدبے سے ڈرتے ہیں، وہ آنکھوں کے اشاروں

يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ، وَغَيْبَ مَا تَأْتِيْ بِهِ الْاَزْمِنَةُ

کو اور جو سینوں میں چھپاہے اسے جانتا ہے، اور ان غیب کی باتوں کو جانتا ہے جو آئندہ زمانوں میں ظاہر ہوں گی اے

وَالدُّهُوْرُ، يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ كَيْفَ هُوَ اِلَّا هُوَ، يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ مَا هُوَ اِلَّا

وہ خدا جس کے بارے میں کسی کو نہیں معلوم کہ وہ کیا ہے اور کیسا ہے کہ اس کا علم

هُوَ، يَا مَنْ لَا يَعْلَمُهُ اِلَّا هُوَ، يَا مَنْ كَبَسَ الْاَرْضَ عَلَى الْمَآءِ، وَسَدَّ

صرف اسی کے پاس ہے، اے وہ جس نے زمین کو پانی کی سطح پر رکھا اور ہوا کو فضائے آسمان میں باندھا

الْهَوَآءَ بِالسَّمَآءِ، يَا مَنْ لَهُ اَكْرَمُ الْاَسْمَآءِ، يَا ذَا الْمَعْرُوْفِ الَّذِيْ لَا

اے وہ جس کیلئے سب سے بہترین نام ہے، اے احسان کے مالک جو کسی وقت میں منقطع نہیں ہوتا، اے

يَنْقَطِعُ اَبَدًا، يَا مُقَيِّضَ الرَّكْبِ لِيُوْسُفَ فِي الْبَلَدِ الْقَفْرِ، وَمُخْرِجَهُ مِنَ

یوسف کے لیے بے آب بیابان میں کاروان کو روکنے والے اور انہیں کنوئیں میں سے نکالنے والے اور

الْجُبِّ وَجَاعِلَهُ بَعْدَ الْعُبُوْدِيَّةِ مَلِكًا، يَا رَادَّهُ عَلَى يَعْقُوْبَ بَعْدَ اَنِ

غلامی کے بعد ان کو بادشاہ بنانے والے، اے یوسف کو یعقوب سے ملانے والے جبکہ ان کی آنکھیں روتے روتے سفید

ابْيَضَّتْ عَيْنَاهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ، يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْبَلْوٰى عَنْ

ہو چکی تھیں اور وہ سخت غم زدہ رہتے تھے، اے ایوب کو نقصان اور مصیبت سے نجات دینے والے، اے

اَيُّوْبَ، وَمُمْسِكَ يَدَيْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ ذَبْحِ ابْنِهِ بَعْدَ كِبَرِ سِنِّهِ، وَفَنَآءِ

اپنے بیٹے کو ذبح کرنے میں ابراہیم کے ہاتھوں کو روکنے والے جب وہ بہت بوڑھے اور زندگی کی آخری منزل میں تھے، اے وہ

عُمُرِهِ، يَا مَنِ اسْتَجَابَ لِزَكَرِيَّا فَوَهَبَ لَهُ يَحْيٰى، وَلَمْ يَدَعْهُ فَرْدًا

جس نے زکریا کی دعا قبول کی پس انہیں یحییٰ عطا کیا، اور انہیں یکہ و تنہا نہ چھوڑا تھا، اے وہ جس نے

وَحِيْدًا، يَا مَنْ اَخْرَجَ يُوْنُسَ مِنْ بَطْنِ الْحُوْتِ، يَا مَنْ فَلَقَ الْبَحْرَ لِبَنِيْ

یونس کو مچھلی کے پیٹ سے باہر نکالا، اے وہ جس نے بنی اسرائیل کے لیے دریا میں راستے بنائے

اِسْرَآئِيْلَ فَاَنْجَاهُمْ، وَجَعَلَ فِرْعَوْنَ وَجُنُوْدَهُ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ، يَا مَنْ

پس انہیں نجات دی اور فرعون اور اس کے لشکروں کو غرق کردیا، اے وہ جو بارانِ رحمت

اَرْسَلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرَاتٍ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ، يَا مَنْ لَمْ يَعْجَلْ عَلٰى مَنْ

سے پہلے خوشخبری دینے والی ہواؤں کو بھیجتا ہے، اے وہ جو اپنی مخلوق میں نافرمانی کرنے والے کی گرفت میں جلدی

عَصَاهُ مِنْ خَلْقِهِ، يَا مَنِ اسْتَنْقَذَ السَّحَرَةَ مِنْ بَعْدِ طُوْلِ الْجُحُوْدِ، وَقَدْ

نہیں کرتا، اے وہ جس نے جادوگروں کو مدتوں کے کفر سے نجات عطا فرمائی جبکہ وہ اس کی نعمتوں سے

غَدَوْا فِيْ نِعْمَتِهِ يَاْكُلُوْنَ رِزْقَهُ، وَيَعْبُدُوْنَ غَيْرَهُ، وَقَدْ حَادُّوْهُ وَنَادُّوْهُ

فائدہ اٹھاتے، اسکی دی ہوئی روزی کھاتے اور عبادت اس کے غیر کی کرتے تھے، وہ خدا سے دشمنی کرتے، شرک کی راہ پر چلتے اور اس کے

وَ كَذَّبُوْا رُسُلَهُ، يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ، يَا بَدِيْءُ يَا بَدِيْعُ، لَا نِدَّ لَكَ، يَا دَآئِمًا لَا نَفَادَ

رسولوں کو جھٹلاتے تھے، اے اللہ اے اللہ! اے آغاز کرنے والے، اے پیدا کرنے والے، تیرا کوئی ثانی نہیں، اے ہمیشگی والے تجھے فنا نہیں

لَكَ، يَا حَيًّا حِيْنَ لَا حَيَّ، يَا مُحْيِيَ الْمَوْتٰى، يَا مَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ

اے زندہ جب کوئی زندہ نہ تھا، اے مردوں کو زندہ کرنے والے، اے ہر نفس کے اعمال پر نگہبان جو اس نے

بِمَا كَسَبَتْ، يَا مَنْ قَلَّ لَهُ شُكْرِيْ فَلَمْ يَحْرِمْنِيْ، وَعَظُمَتْ خَطِيْئَتِيْ

انجام دیئے، اے وہ میں نے جس کا شکر کم کیا تب بھی اس نے مجھے محروم نہ کیا، میں نے بڑی بڑی خطائیں کیں تب بھی

فَلَمْ يَفْضَحْنِيْ، وَ رَاٰنِيْ عَلَى الْمَعَاصِيْ فَلَمْ يَشْهَرْنِيْ، يَا مَنْ حَفِظَنِيْ فِيْ

اس نے مجھے رسوا نہ کیا، اس نے مجھے نافرمان دیکھا تو پردہ فاش نہ کیا، اے وہ جس نے میرے

صِغَرِيْ، يَا مَنْ رَزَقَنِيْ فِيْ كِبَرِيْ، يَا مَنْ اَيَادِيْهِ عِنْدِيْ لَا تُحْصٰى، وَ نِعَمُهُ

بچپنے میں میری حفاظت کی، اے وہ جس نے میرے بڑھاپے میں روزی دی، اے وہ جس کی نعمتوں کا کوئی شمار ہی نہیں اور جس کی نعمتوں کا

لَا تُجَازٰى، يَا مَنْ عَارَضَنِيْ بِالْخَيْرِ وَالْاِحْسَانِ، وَعَارَضْتُهُ بِالْاِسَاءَةِ

کوئی بدلہ نہیں، اے وہ جس نے مجھ سے بھلائی اور احسان کیا اور میں نے برائی

وَالْعِصْيَانِ، يَا مَنْ هَدَانِيْ لِلْاِيْمَانِ مِنْ قَبْلِ اَنْ اَعْرِفَ شُكْرَ

اور نافرمانی پیش کی، اے وہ جس نے مجھے ایمان کی راہ بتائی اس سے پہلے کہ اس پر میری طرف سے شکر

الْاِمْتِنَانِ، يَا مَنْ دَعَوْتُهُ مَرِيْضًا فَشَفَانِيْ، وَعُرْيَانًا فَكَسَانِيْ، وَجَآئِعًا

ادا ہوتا، اے وہ جسے میں نے بیماری میں پکارا تو مجھے شفا دی، عریانی میں پکارا تو لباس دیا، بھوک میں پکارا

فَاَشْبَعَنِیْ، وَعَطْشَانًا فَاَرْوَانِیْ، وَذَلِیْلًا فَاَعَزَّنِیْ، وَجَاهِلًا فَعَرَّفَنِیْ، وَ

تو مجھے سیر کیا ، پیاس میں پکارا تو سیراب کیا، پستی میں پکارا تو عزت دی، نادان تھا تو معرفت بخشی،

وَحِیْدًا فَكَثَّرَنِیْ، وَ غَآئِبًا فَرَدَّنِیْ، وَمُقِلًّا فَاَغْنَانِیْ، وَ مُنْتَصِرًا فَنَصَرَنِیْ،

تنہا تھا تو کثرت دی، سفر میں تھا تو وطن پہنچایا، تنگدست تھا تو مجھے مال دیا، مدد مانگی تو میری مدد فرمائی

وَغَنِیًّا فَلَمْ یَسْلُبْنِیْ، وَاَمْسَكْتُ عَنْ جَمِیْعِ ذٰلِكَ فَابْتَدَاَنِیْ، فَلَكَ

تونگر تھا تو میرا مال نہیں چھینا، اور میں نے ان چیزوں کا شکر نہ کیا تو اس نے دینے میں پہل کی، پس

الْحَمْدُ وَالشُّكْرُ، یَا مَنْ اَقَالَ عَثْرَتِیْ، وَنَفَّسَ كُرْبَتِیْ، وَاَجَابَ دَعْوَتِیْ،

ساری تعریف اور شکر تیرے ہی لیے ہے، اے وہ جس نے میری لغزش معاف کی، میری تکلیف دور کی، میری دعا قبول فرمائی

وَسَتَرَ عَوْرَتِیْ، وَغَفَرَ ذُنُوْبِیْ، وَبَلَّغَنِیْ طَلِبَتِیْ، وَنَصَرَنِیْ عَلٰی عَدُوِّیْ، وَ اِنْ

میرے عیبوں کو چھپایا، میرے گناہ بخش دیئے، میری حاجت پوری کی اور دشمن کے خلاف میری مدد کی اور اگر

اَعُدَّ نِعَمَكَ وَمِنَنَكَ وَ كَرَآئِمَ مِنَحِكَ لَا اُحْصِیْهَا، یَا مَوْلَایَ اَنْتَ

میں تیری نعمتوں، تیرے احسانوں اور عطاؤں کو شمار کروں تو شمار نہیں کرسکتا، اے میرے مالک تو وہ ہے

الَّذِیْ مَنَنْتَ، اَنْتَ الَّذِیْ اَنْعَمْتَ، اَنْتَ الَّذِیْ اَحْسَنْتَ، اَنْتَ الَّذِیْ

جس نے احسان کیا، تو وہ ہے جس نے نعمت دی، تو وہ ہے جس نے بہتری کی، تو وہ ہے جس نے

اَجْمَلْتَ، اَنْتَ الَّذِیْ اَفْضَلْتَ، اَنْتَ الَّذِیْ اَكْمَلْتَ، اَنْتَ الَّذِیْ رَزَقْتَ،

جمال دیا، تو وہ ہے جس نے بڑائی دی، تو وہ ہے جس نے کمال عطا کیا، تو وہ ہے جس نے

اَنْتَ الَّذِیْ وَفَّقْتَ، اَنْتَ الَّذِیْ اَعْطَیْتَ، اَنْتَ الَّذِیْ اَغْنَیْتَ، اَنْتَ

روزی دی، تو وہ ہے جس نے توفیق دی، تو وہ ہے جس نے عطا کیا، تو وہ ہے جس نے مال دیا

الَّذِیْ اَقْنَیْتَ، اَنْتَ الَّذِیْ اٰوَیْتَ، اَنْتَ الَّذِیْ كَفَیْتَ، اَنْتَ الَّذِیْ

تو وہ ہے جس نے نگہداری کی، تو وہ ہے جس نے پناہ دی، تو وہ ہے جس نے کام بنایا، تو وہ ہے

هَدَیْتَ، اَنْتَ الَّذِیْ عَصَمْتَ، اَنْتَ الَّذِیْ سَتَرْتَ، اَنْتَ الَّذِیْ غَفَرْتَ،

جس نے ہدایت کی، تو وہ ہے جس نے گناہ سے بچایا، تو وہ ہے جس نے پردہ پوشی کی، تو وہ ہے جس نے

اَنْتَ الَّذِیْ اَقَلْتَ، اَنْتَ الَّذِیْ مَكَّنْتَ، اَنْتَ الَّذِیْ اَعْزَزْتَ، اَنْتَ

معاف کیا، تو وہ ہے جس نے بخش دیا، تو وہ ہے جس نے قدرت دی، تو وہ ہے جس نے عزت بخشی

الَّذِیْ اَعَنْتَ، اَنْتَ الَّذِیْ عَضَدْتَ، اَنْتَ الَّذِیْ اَیَّدْتَ، اَنْتَ الَّذِیْ

تو وہ ہے جس نے آرام دیا، تو وہ ہے جس نے سہارا دیا، تو وہ ہے جس نے حمایت کی، تو وہ ہے

نَصَرْتَ، اَنْتَ الَّذِیْ شَفَیْتَ، اَنْتَ الَّذِیْ عَافَیْتَ، اَنْتَ الَّذِیْ

جس نے مدد کی، تو وہ ہے جس نے شفا دی، تو وہ ہے جس نے آرام دیا، تو وہ ہے جس نے

اَكْرَمْتَ، تَبَارَكْتَ وَتَعَالَیْتَ، فَلَكَ الْحَمْدُ دَآئِمًا، وَلَكَ الشُّكْرُ وَاصِبًا

بزرگی دی، تو بڑا برکت والا اور برتر ہے، پس حمد ہمیشہ ہی تیرے لیے ہے اور شکر لگاتار

اَبَدًا، ثُمَّ اَنَا یَا اِلٰهِیْ اَلْمُعْتَرِفُ بِذُنُوْبِیْ فَاغْفِرْهَا لِیْ، اَنَا الَّذِیْ اَسَاْتُ،

ہمیشہ ہمیشہ تیرے ہی لیے ہے، پھر میں ہوں اے میرے معبود اپنے گناہوں کا اعتراف کرنے والا پس مجھے ان سے معافی دے، میں وہ ہوں

اَنَا الَّذِیْ اَخْطَاْتُ، اَنَا الَّذِیْ هَمَمْتُ، اَنَا الَّذِیْ جَهِلْتُ، اَنَا الَّذِیْ

جس نے برائی کی، میں وہ ہوں جس نے خطا کی، میں وہ ہوں جس نے برا ارادہ کیا، میں وہ ہوں جس نے نادانی کی، میں وہ ہوں جس سے

غَفِلْتُ، اَنَا الَّذِیْ سَهَوْتُ، اَنَا الَّذِیْ اِعْتَمَدْتُ، اَنَا الَّذِیْ تَعَمَّدْتُ، اَنَا

بھول ہوئی، میں وہ ہوں جو چوک گیا، میں نے خود پر اعتماد کیا، میں نے دانستہ گناہ کیا، میں وہ ہوں

الَّذِیْ وَعَدْتُ، وَاَنَا الَّذِیْ اَخْلَفْتُ، اَنَا الَّذِیْ نَكَثْتُ، اَنَا الَّذِیْ اَقْرَرْتُ،

جس نے وعدہ کیا، میں وہ ہوں جس نے وعدہ خلافی کی، میں وہ ہوں جس نے عہد توڑا، میں وہ ہوں جو

اَنَا الَّذِیْ اِعْتَرَفْتُ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَعِنْدِیْ، وَاَبُوْءُ بِذُنُوْبِیْ فَاغْفِرْهَا لِیْ،

اقرار کرتا ہوں اور میں وہ ہوں جو تیری نعمتوں کا اعتراف کرتا ہوں، جو مجھے ملی ہیں اور میرے پاس ہیں،

یَا مَنْ لَا تَضُرُّهٗ ذُنُوْبُ عِبَادِهٖ، وَهُوَ الْغَنِیُّ عَنْ طَاعَتِهِمْ، وَالْمُوَفِّقُ مَنْ

مجھ پر گناہوں کا بڑا بوجھ ہے پس مجھے معاف کردے، اے وہ جسے اس کے بندوں کے گناہ نقصان نہیں پہنچاتے اور وہ ان کی بندگی سے بے نیاز

عَمِلَ صَالِحًا مِنْهُمْ بِمَعُوْنَتِهٖ وَ رَحْمَتِهٖ، فَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ وَسَیِّدِیْ،

ہے اور توفیق دیتا ہے اسے اپنی مہربانی اور مدد سے جو ان میں سے نیک عمل کرے، پس حمد تیرے ہی لیے ہے اے میرے معبود

اِلٰهِىْ اَمَرْتَنِىْ فَعَصَيْتُكَ، وَنَهَيْتَنِىْ فَارْتَكَبْتُ نَهْيَكَ، فَاَصْبَحْتُ لَا ذَا

و سردار، اے میرے معبود تو نے حکم دیا تو میں نے نافرمانی کی، جس سے تو نے مجھے روکا میں وہ کام کر گزرا،

بَرَآءَةٍ لِىْ فَاَعْتَذِرُ، وَلَاذَا قُوَّةٍ فَاَنْتَصِرُ، فَبِاَىِّ شَىْءٍ اَسْتَقْبِلُكَ يَا

پس حال یہ ہے کہ نہ گناہ سے بری ہوں کہ عذر کروں نہ یہ طاقت ہے کہ کامیاب ہو جاؤں، پس کیا چیز لے کر

مَوْلَاىَ، اَبِسَمْعِىْ اَمْ بِبَصَرِىْ، اَمْ بِلِسَانِىْ، اَمْ بِيَدِىْ اَمْ بِرِجْلِىْ، اَلَيْسَ

تیرے سامنے آؤں اے میرے مالک، آیا اپنے کان یا اپنی آنکھ یا اپنی زبان یا اپنے ہاتھ یا

كُلُّهَا نِعَمَكَ عِنْدِىْ، وَبِكُلِّهَا عَصَيْتُكَ يَا مَوْلَاىَ، فَلَكَ الْحُجَّةُ

اپنے پاؤں کے ساتھ، کیا یہ سب میرے پاس تیری نعمتیں نہیں ہیں؟ اور ان سب کے ساتھ میں نے تیری نافرمانی کی، اے میرے مولا پس

وَالسَّبِيْلُ عَلَىَّ، يَامَنْ سَتَرَنِىْ مِنَ الْاٰبَآءِ وَالْاُمَّهَاتِ اَنْ يَزْجُرُوْنِىْ، وَمِنَ

تیرے پاس میرے خلاف حجت اور دلیل ہے، اے وہ جس نے ماں باپ سے میری پردہ پوشی کی کہ

الْعَشَآئِرِ وَالْاِخْوَانِ اَنْ يُعَيِّرُوْنِىْ، وَمِنَ السَّلَاطِيْنِ اَنْ يُعَاقِبُوْنِىْ، وَلَوِ

وہ مجھے دھتکار دیں گے، اہل قبیلہ اور بھائی بندوں سے میرا پردہ رکھا کہ مجھے ڈانٹ ڈپٹ کریں گے، اور حاکموں سے میرا پردہ رکھا کہ

اطَّلَعُوْا يَا مَوْلَاىَ عَلٰى مَا اطَّلَعْتَ عَلَيْهِ مِنِّىْ اِذًا مَا اَنْظَرُوْنِىْ،

وہ مجھے سزا دیں گے، اے میرے مولا اگر وہ میرے بارے میں وہ جان لیتے جو کچھ تو جانتا ہے تو وہ مجھے

وَلَرَفَضُوْنِىْ وَقَطَعُوْنِىْ، فَهَا اَنَا ذَا يَا اِلٰهِىْ بَيْنَ يَدَيْكَ يَا سَيِّدِىْ خَاضِعٌ

کبھی مہلت نہ دیتے، مجھے چھوڑ جاتے اور قطع تعلق کر جاتے، پس اے میرے معبود میں تیرے سامنے حاضر ہوں اے

ذَلِيْلٌ، حَصِيْرٌ حَقِيْرٌ، لَا ذُوْ بَرَآءَةٍ فَاَعْتَذِرَ، وَلَا ذُوْ قُوَّةٍ فَاَنْتَصِرَ، وَلَا

میرے سردار میں پست، عاجز، قیدی اور بے مایہ ہوں، نہ گناہ سے بری ہوں کہ عذر کروں اور نہ طاقت ہے کہ

حُجَّةٍ فَاَحْتَجَّ بِهَا، وَلَا قَائِلٌ لَمْ اَجْتَرِحْ، وَلَمْ اَعْمَلْ سُوْءً، وَمَا عَسَى

کامیاب ہو جاؤں، نہ کوئی دلیل ہے کہ وہ پیش کروں، نہ یہ کہہ سکتا ہوں کہ گناہ نہیں کیا اور نہ یہ کہ برائی نہیں کی

الْجُحُوْدُ وَلَوْ جَحَدْتُ يَا مَوْلَاىَ يَنْفَعُنِىْ، كَيْفَ وَاَنّٰى ذٰلِكَ وَجَوَارِحِىْ

اس سے انکار کا کوئی راستہ نہیں اور اگر انکار کروں تو اے میرے مولا اسکا کچھ فائدہ نہیں اور ایسا کیونکر ہو سکتا ہے

كُلُّهَا شَاهِدَةٌ عَلَيَّ بِمَا قَدْ عَمِلْتُ، وَعَلِمْتُ يَقِينًا غَيْرَ ذِي شَكٍّ اَنَّكَ

جب میرے اعضا مجھ پر گواہ ہیں کہ جو کچھ میں نے عمل کیا ہے اور میں جانتا ہوں یقین کے ساتھ جس میں

سَآئِلِي مِنْ عَظَآئِمِ الْاُمُورِ، وَاَنَّكَ الْحَكَمُ الْعَدْلُ الَّذِي لَا تَجُورُ،

شک نہیں، ضرور تو بڑے معاملوں میں میری بازپرس کرے گا، بلاشبہ تو انصاف کا فیصلہ دینے والا ہے کہ جو

وَعَدْلُكَ مُهْلِكِي، وَمِنْ كُلِّ عَدْلِكَ مَهْرَبِي، فَاِنْ تُعَذِّبْنِي يَا اِلٰهِي

زیادتی نہیں کرتا، تیرا انصاف مجھے نابود کردے گا اور میں تیرے ہر عدل سے ڈرتا بھاگتا ہوں، پس اگر تو مجھے عذاب دے، اے میرے اللہ

فَبِذُنُوبِي بَعْدَ حُجَّتِكَ عَلَيَّ، وَاِنْ تَعْفُ عَنِّي فَبِحِلْمِكَ وَجُودِكَ وَكَرَمِكَ،

تو وہ میرے گناہوں کی وجہ سے مجھ پر تیری حجت ہے اور اگر تو مجھے معاف فرمادے تو یہ تیری طرف سے مہربانی، تیری بخشش اور تیرے کرم کا

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

نتیجہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں ستم کاروں میں سے ہوں، تیرے سوا کوئی معبود نہیں

سُبْحَانَكَ اِنِّي كُنْتُ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِينَ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّي

تو پاک تر ہے بے شک میں معافی مانگنے والوں میں سے ہوں، تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بے شک

كُنْتُ مِنَ الْمُوَحِّدِينَ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّي كُنْتُ مِنَ

میں توحید پرستوں میں سے ہوں، تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں تجھ سے

الْخَآئِفِينَ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّي كُنْتُ مِنَ الْوَجِلِينَ، لَا اِلٰهَ اِلَّا

ڈرنے والوں میں سے ہوں، تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں خوف رکھنے والوں میں سے ہوں، تیرے سوا کوئی معبود نہیں

اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّي كُنْتُ مِنَ الرَّاجِينَ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّي

تو پاک تر ہے بے شک میں امیدواروں میں سے ہوں، تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بے شک

كُنْتُ مِنَ الرَّاغِبِينَ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّي كُنْتُ مِنَ

میں توجہ کرنے والوں میں سے ہوں، تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں

الْمُهَلِّلِينَ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّي كُنْتُ مِنَ السَّآئِلِينَ، لَا اِلٰهَ اِلَّا

نام لیواؤں میں ہوں، تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں سوال کرنے والوں میں ہوں، تیرے سوا کوئی معبود نہیں

اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الْمُسَبِّحِیْنَ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ

تو پاک تر ہے بے شک میں تسبیح کرنے والوں میں ہوں، تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بے شک

كُنْتُ مِنَ الْمُكَبِّرِیْنَ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ رَبِّیْ وَرَبُّ اٰبَآئِیَ الْاَوَّلِیْنَ،

میں تکبیر کہنے والوں میں ہوں، تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے کہ میرا رب اور میرے پہلے بزرگوں

اَللّٰهُمَّ هٰذَا ثَنَآئِیْ عَلَیْكَ مُمَجِّدًا، وَاِخْلَاصِیْ بِذِكْرِكَ مُوَحِّدًا، وَ

کا رب ہے، اے معبود میری طرف سے یہ تیری ثنا ہے، تیری شان بیان کرتے ہوئے، یہ تیرے ذکر کے بارے میں میرا خلوص ہے

اِقْرَارِیْ بِاٰلَآئِكَ مَعَدِّدًا، وَ اِنْ كُنْتُ مُقِرًّا اَنِّیْ لَمْ اُحْصِهَا لِكَثْرَتِهَا

توحید کو مانتے ہوئے اور میری طرف سے یہ تیری مہربانیوں کا اقرار ہے ان کو شمار کرتے ہوئے، اگرچہ مانتا ہوں کہ میں ان کا شمار نہیں کر سکتا

وَسُبُوْغِهَا، وَتَظَاهُرِهَا وَتَقَادُمِهَا اِلٰی حَادِثٍ، مَا لَمْ تَزَلْ تَتَعَهَّدُنِیْ بِهٖ

کیونکہ وہ زیادہ ہیں اور بہت سی ہیں، وہ عیاں ہیں اور پہلے سے اب تک مل رہی ہیں، تو نے مجھ کو

مَعَهَا مُنْذُ خَلَقْتَنِیْ وَبَرَاْتَنِیْ مِنْ اَوَّلِ الْعُمُرِ مِنَ الْاِغْنَآءِ مِنَ الْفَقْرِ،

یہ نعمات دینے میں ہمیشہ یاد رکھا ہے جب سے تو نے مجھے پیدا کیا اور اول عمر میں مجھے بے مائیگی میں تونگری کا حصہ

وَ كَشْفِ الضُّرِّ، وَتَسْبِیْبِ الْیُسْرِ، وَدَفْعِ الْعُسْرِ، وَتَفْرِیْجِ الْكَرْبِ،

عنایت فرمایا، تنگدستی سے بچایا، آسائش کے اسباب فراہم کیے اور سختی دور فرمائی، مصیبت سے

وَالْعَافِیَةِ فِی الْبَدَنِ، وَالسَّلَامَةِ فِی الدِّیْنِ، وَلَوْ رَفَدَنِیْ عَلٰی قَدْرِ ذِكْرِ

چھٹکارا دلایا، جسمانی صحت نصیب کی اور دین و ایمان پر پوری طرح قائم رکھا اور اگر تیری

نِعْمَتِكَ جَمِیْعُ الْعَالَمِیْنَ مِنَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ مَا قَدَرْتُ وَلَا هُمْ

نعمتوں کا اندازہ کرنے کیلئے دنیا جہان کے لوگ اولین اور آخرین میں سے میرا ساتھ دیں تو بھی میں اندازہ نہ کر سکوں گا

عَلٰی ذٰلِكَ، تَقَدَّسْتَ وَتَعَالَیْتَ مِنْ رَبٍّ كَرِیْمٍ، عَظِیْمٍ رَحِیْمٍ، لَا

اور نہ ہی وہ اندازہ کر سکیں گے، تو پاکیزہ اور بلند تر ہے، اے پروردگار، اے شان والے، اے بڑائی والے،

تُحْصٰی اٰلَآؤُكَ، وَلَا یُبْلَغُ ثَنَآؤُكَ، وَلَا تُكَافٰی نَعْمَآؤُكَ، فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

اے رحم والے، تیری مہربانیوں کا شمار نہیں، تیری تعریف کا حق ادا نہیں ہو پاتا اور تیری نعمتوں کا بدلہ نہیں دیا جا سکتا، پس رحمت نازل فرما

وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَاَتْمِمْ عَلَيْنَا نِعَمَكَ، وَاَسْعِدْنَا بِطَاعَتِكَ، سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ

محمدؐ و آل محمدؐ پر اور ہم پر اپنی نعمتیں پوری فرما، اپنی بندگی کے ساتھ خوش بخت بنا دے

اِلَّا اَنْتَ، اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تُجِيبُ الْمُضْطَرَّ، وَتَكْشِفُ السُّوْءَ، وَ تُغِيثُ

پاک تر ہے تو تیرے سوا کوئی معبود نہیں، اے اللہ تو بے شک لاچار کی دعا قبول کرتا ہے، برائی دور

الْمَكْرُوبَ، وَتَشْفِي السَّقِيمَ، وَتُغْنِي الْفَقِيرَ، وَتَجْبُرُ الْكَسِيرَ، وَتَرْحَمُ

کرتا ہے، مصیبت زدہ کی فریاد کو پہنچتا ہے، بیمار کو صحت دیتا ہے، مفلس کو مال دیتا ہے، ٹوٹے ہوئے کو

الصَّغِيرَ، وَتُعِينُ الْكَبِيرَ، وَلَيْسَ دُونَكَ ظَهِيرٌ، وَلَا فَوْقَكَ قَدِيرٌ، وَ

جوڑتا ہے، چھوٹے پر رحم کرتا ہے، بڑے کی مدد کرتا ہے اور تیرے سوا کوئی سہارا دینے والا نہیں ہے اور

اَنْتَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ، يَا مُطْلِقَ الْمُكَبَّلِ الْاَسِيرِ، يَا رَازِقَ الطِّفْلِ

تجھ پر کوئی بالادست نہیں ہے، تو برتر، بزرگی والا ہے، اے قیدی کو پھندے سے چھڑانے والے، اے

الصَّغِيرِ، يَا عِصْمَةَ الْخَائِفِ الْمُسْتَجِيرِ، يَا مَنْ لَا شَرِيكَ لَهُ وَلَا وَزِيرَ،

ننھے بچے کو روزی دینے والے، اے ڈرے ہوئے، پناہ کے طالب کو بچانے والے، اے وہ ذات جس کا کوئی ثانی نہیں اور نہ ہی

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَاَعْطِنِي فِي هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ، اَفْضَلَ مَا

کوئی وزیر ہے، رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور آج کی شب مجھے اس سے بہتر دے جو

اَعْطَيْتَ وَاَنَلْتَ اَحَدًا مِنْ عِبَادِكَ، مِنْ نِعْمَةٍ تُولِيهَا، وَآلَاءٍ تُجَدِّدُهَا،

تو نے کسی کو دیا ہے اور اپنے بندوں میں سے کسی کو کوئی نعمت عطا فرمائی اور جو مہربانیاں کسی پر کی ہیں

وَبَلِيَّةٍ تَصْرِفُهَا، وَكُرْبَةٍ تَكْشِفُهَا، وَدَعْوَةٍ تَسْمَعُهَا، وَحَسَنَةٍ تَتَقَبَّلُهَا،

اور جو سختی دور کی ہے، جو مصیبت ہٹائی ہے، جو دعا تو نے سنی ہے، جو نیکی قبول کی ہے

وَسَيِّئَةٍ تَتَغَمَّدُهَا، اِنَّكَ لَطِيفٌ بِمَا تَشَاءُ خَبِيرٌ، وَعَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ،

اور جو برائی معاف کی ہے، بے شک جس پر چاہے تو لطف کرتا ہے اور خبر رکھتا ہے اور ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَقْرَبُ مَنْ دُعِيَ، وَاَسْرَعُ مَنْ اَجَابَ وَاَكْرَمُ مَنْ

اے اللہ بے شک تو قریب تر ہے جسے پکارا جاتا ہے، تو تیز تر ہے جو قبول کرتا ہے، معاف کرنے والوں میں

عَفٰى، وَاَوْسَعُ مَنْ اَعْطٰى، وَاَسْمَعُ مَنْ سُئِلَ، يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

بہترین عطا کرنے والوں میں زیادہ عطا والا اور سوالی کی بہت سننے والا ہے، اے دنیا و آخرت میں رحم کرنے والے

وَرَحِيْمَهُمَا، لَيْسَ كَمِثْلِكَ مَسْئُوْلٌ، وَلَا سِوَاكَ مَاْمُوْلٌ، دَعَوْتُكَ

اور دونوں جگہ پر مہربان، کوئی تیرے جیسا نہیں جس سے سوال کیا جائے اور سوائے تیرے کوئی نہیں جس پر امید رکھی جائے، میں نے دعا کی

فَاَجَبْتَنِيْ، وَسَئَلْتُكَ فَاَعْطَيْتَنِيْ، وَرَغِبْتُ اِلَيْكَ فَرَحِمْتَنِيْ، وَوَثِقْتُ

تو نے قبول کی، میں نے مانگا پس تو نے عطا کیا، میں نے تیری طرف توجہ کی پس تو نے رحمت فرمائی، تیرا سہارا

بِكَ فَنَجَّيْتَنِيْ، وَفَزِعْتُ اِلَيْكَ فَكَفَيْتَنِيْ، اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

لیا پس تو نے نجات دی، میں تجھ سے ڈرا تو نے میری مدد فرمائی، اے اللہ حضرت محمدؐ پر رحمت فرما

عَبْدِكَ، وَرَسُوْلِكَ وَنَبِيِّكَ، وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ اَجْمَعِيْنَ،

جو تیرے بندے، تیرے رسول اور تیرے نبی ہیں اور انکی آل پر جو سب کے سب بے عیب اور پاک تر ہیں

وَتَمِّمْ لَنَا نَعْمَآئَكَ، وَهَنِّئْنَا عَطَآئَكَ، وَاكْتُبْنَا لَكَ شَاكِرِيْنَ،

اور ہم پر اپنی نعمتیں پوری کر اور ہم پر خوشگوار عطائیں فرما، ہمیں اپنے شکر گزاروں میں قرار دے

وَلِاٰلَآئِكَ ذَاكِرِيْنَ، اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ مَلَكَ

اور اپنے احسانوں کا ذکر کرنے والوں میں رکھ، ایسا ہی ہو، ایسا ہی ہو اے عالمین کے پروردگار، اے اللہ اے وہ مالک جو

فَقَدَرَ وَقَدَرَ فَقَهَرَ، وَعُصِيَ فَسَتَرَ، وَاسْتُغْفِرَ فَغَفَرَ، يَا غَايَةَ الطَّالِبِيْنَ

با قدرت ہے، اے با قدرت جو غالب ہے، اے وہ جو نافرمانی کو ڈھانپتا ہے اور بخشش چاہنے کو بخشتا ہے، اے طلبگاروں،

الرَّاغِبِيْنَ وَمُنْتَهٰى اَمَلِ الرَّاجِيْنَ، يَا مَنْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا،

توجہ کرنے والوں کی امید گاہ اور آرزومندوں کے مقام آرزو، اے وہ کہ جس کا علم ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے

وَوَسِعَ الْمُسْتَقِيْلِيْنَ رَاْفَةً وَرَحْمَةً وَحِلْمًا، اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ فِيْ

اور توبہ کرنے والوں کے لئے محبت و مہربانی اور ملائمت سے جس کا دامن وسیع ہے، اے اللہ ہم نے توجہ کی ہے تیری طرف

هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ الَّتِيْ شَرَّفْتَهَا وَعَظَّمْتَهَا بِمُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ،

آج کی رات میں جسے تو نے حضرت محمد ﷺ کے ذریعے بزرگی اور بڑائی دی جو تیرے نبی، تیرے رسول

وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ، وَاَمِينِكَ عَلٰى وَحْيِكَ، اَلْبَشِيرِ النَّذِيرِ،

اور مخلوقات میں سے تیرے چنے ہوئے، تیری وحی کے امانتدار، بشارت دینے والے، ڈرانے والے

اَلسِّرَاجِ الْمُنِيرِ الَّذِىْ اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَى الْمُسْلِمِينَ، وَ جَعَلْتَهٗ رَحْمَةً

اور روشن چراغ ہیں جن کے وجود کو تو نے مسلمانوں کیلئے نعمت بنایا اور ان کو سارے جہانوں کے لئے رحمت

لِلْعَالَمِينَ، اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا مُحَمَّدٌ اَهْلٌ لِذٰلِكَ

قرار دیا، اے اللہ محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور ان کی آلؑ پر جیسا کہ حضرت محمدﷺ تیری طرف سے اس کے لائق

مِنْكَ، يَا عَظِيمُ فَصَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ الْمُنْتَجَبِينَ الطَّيِّبِينَ

ہیں، اے بزرگ تر ان پر اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل کر جو سب کے سب بلند تر، نیکوکار

الطَّاهِرِينَ اَجْمَعِينَ، وَتَغَمَّدْنَا بِعَفْوِكَ عَنَّا، فَاِلَيْكَ عَجَّتِ الْاَصْوَاتُ

اور پاک ہیں اور ہمیں معافی دیکر ہماری پردہ پوشی کر کیونکہ تیرے حضور فریادیں ہو رہی ہیں

بِصُنُوفِ اللُّغَاتِ، فَاجْعَلْ لَنَا اللّٰهُمَّ فِىْ هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ نَصِيبًا مِنْ كُلِّ

ہر ہر دیس کی زبان میں، پس اے اللہ آج کی رات میں ہر نیکی میں سے حصہ قراردے ہمارے لئے

خَيْرٍ تَقْسِمُهٗ بَيْنَ عِبَادِكَ، وَنُورٍ تَهْدِىْ بِهٖ وَرَحْمَةٍ تَنْشُرُهَا، وَ بَرَكَةٍ

جو تو نے اپنے بندوں کے درمیان تقسیم کی، اور اس نور میں جس سے تو نے ہدایت فرمائی، اس رحمت میں جسے عام کیا

تُنْزِلُهَا، وَعَافِيَةٍ تُجَلِّلُهَا، وَرِزْقٍ تَبْسُطُهٗ، يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ، اَللّٰهُمَّ

اس برکت میں جوتو نے نازل کی، اس عافیت کے لباس میں جوتو نے پہنایا، اس رزق میں جو وسیع کیا، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

اَقْلِبْنَا فِىْ هٰذَا الْوَقْتِ مُنْجِحِينَ مُفْلِحِينَ مَبْرُورِينَ غَانِمِينَ، وَلَا

اے اللہ اس وقت ہمیں بدل کر بنا دے کامیاب ہونے والے، فلاح پانے والے، پسندیدہ عمل والے اور نفع اٹھانے والے

تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِينَ، وَلَا تُخْلِنَا مِنْ رَحْمَتِكَ، وَلَا تَحْرِمْنَا مَا نُؤَمِّلُهٗ

اور ہمیں مایوس ہونے والوں میں قرار نہ دے، ہمیں اپنی رحمت سے دور نہ کر، ہمیں اس چیز میں سے محروم نہ فرما

مِنْ فَضْلِكَ، وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْ رَحْمَتِكَ مَحْرُومِينَ، وَلَا لِفَضْلِ مَا نُؤَمِّلُهٗ

جس کی تیرے فضل میں سے امید کریں، اور ہم کو اپنی رحمت سے محروم و خالی قرار نہ دے، تیری

مِنْ عَطَآئِكَ قَانِطِيْنَ، وَلَا تَرُدَّنَا خَآئِبِيْنَ، وَلَا مِنْ بَابِكَ مَطْرُوْدِيْنَ، يَا

عطا میں سے جس عنایت کی امید کریں اس سے مایوس نہ فرما، ہمیں ناکام کرکے نہ پلٹا اور اپنی بارگاہ سے دھتکارے ہوئے

اَجْوَدَ الْاَجْوَدِيْنَ، وَاَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ، اِلَيْكَ اَقْبَلْنَا مُوْقِنِيْنَ، وَ

قرار نہ دے، اے بہت عطاوالوں میں بڑی عطا والے اور عزت داروں میں بڑی عزت والے، ہم تیری درگاہ میں لوٹ کے آئے ہیں

لِبَيْتِكَ الْحَرَامِ آمِّيْنَ قَاصِدِيْنَ، فَاَعِنَّا عَلٰى مَنَاسِكِنَا، وَاَكْمِلْ لَنَا

معتقد بن کر، ہم تیرے محترم گھر کعبہ میں پکار کرتے ہوئے آئے ہیں، پس اعمال حج میں ہماری مدد فرما

حَجَّنَا، وَاعْفُ عَنَّا وَعَافِنَا، فَقَدْ مَدَدْنَا اِلَيْكَ اَيْدِيَنَا، فَهِيَ بِذِلَّةِ

اور ہمارا حج مکمل کرا دے، ہمیں معاف فرما، ہمیں پناہ دے کہ ہم نے اپنے ہاتھ تیرے آگے پھیلائے ہیں کہ

الْاِعْتِرَافِ مَوْسُوْمَةٌ، اَللّٰهُمَّ فَاَعْطِنَا فِيْ هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ مَا سَئَلْنَاكَ،

جن پر گناہوں کے اقرار واعتراف کے نشان ہیں، اے اللہ پس ہمیں آج کی رات میں جو ہم نے تجھ سے مانگا عطا

وَاكْفِنَا مَا اسْتَكْفَيْنَاكَ، فَلَا كَافِيَ لَنَا سِوَاكَ، وَلَا رَبَّ لَنَا غَيْرُكَ،

فرما، تمام کاموں میں ہماری مدد کر کہ تیرے سوا کوئی ہماری کفایت کرنے والا نہیں اور سوائے تیرے کوئی ہمارا رب

نَافِذٌ فِيْنَا حُكْمُكَ، مُحِيْطٌ بِنَا عِلْمُكَ، عَدْلٌ فِيْنَا قَضَآؤُكَ، اِقْضِ لَنَا

نہیں، تیرا ہی حکم ہم پر جاری ہے، تیرا علم ہمیں گھیرے ہوئے ہے، ہمارے لئے تیرا فیصلہ درست ہے

الْخَيْرَ، وَاجْعَلْنَا مِنْ اَهْلِ الْخَيْرِ، اَللّٰهُمَّ اَوْجِبْ لَنَا بِجُوْدِكَ عَظِيْمَ

ہمارے لئے اچھا فیصلہ کر اور ہمیں نیکوکاروں میں سے قرار دے، اے اللہ ہمارے لئے اپنی عطا سے

الْاَجْرِ، وَكَرِيْمَ الذُّخْرِ، وَدَوَامَ الْيُسْرِ، وَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا اَجْمَعِيْنَ،

بہت بڑا اجر، بہترین ذخیرہ اور ہمیشہ کی آسائش لازم کردے، ہمارے سارے کے سارے گناہ بخش

وَلَا تُهْلِكْنَا مَعَ الْهَالِكِيْنَ، وَلَا تَصْرِفْ عَنَّا رَاْفَتَكَ وَرَحْمَتَكَ يَا اَرْحَمَ

دے اور ہمیں تباہ ہونے والوں کے ساتھ تباہ نہ کر اور اپنی مہربانی اور رحمت ہم سے دور نہ

الرَّاحِمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا فِيْ هٰذَا الْوَقْتِ مِمَّنْ سَئَلَكَ فَاَعْطَيْتَهُ،

فرما، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے، اے اللہ اس وقت ہمیں ان لوگوں میں قرار دے جنہوں نے تجھ سے مانگا

وَشَكَرَكَ فَزِدْتَهُ، وَ تَابَ اِلَيْكَ فَقَبِلْتَهُ، وَتَنَصَّلَ اِلَيْكَ مِنْ ذُنُوبِهِ

تو نے عطا کیا جنھوں نے شکر کیا تو نے زیادہ دیا، تیری طرف پلٹے تو نے انہیں قبول کیا، اپنے گناہوں کے ساتھ تیری طرف

كُلِّهَا فَغَفَرْتَهَا لَهُ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ، اَللّٰهُمَّ وَنَقِّنَا وَسَدِّدْنَا

آئے تو ان کے سبھی گناہ معاف کر دیئے، اے جلالت و عزت کے مالک، اے اللہ ہمیں پاک کر

وَاقْبَلْ تَضَرُّعَنَا، يَا خَيْرَ مَنْ سُئِلَ، وَيَا اَرْحَمَ مَنِ اسْتُرْحِمَ، يَا مَنْ لَا يَخْفٰى

ہماری رہنمائی فرما اور ہماری زاری قبول کر، اے بہترین سوال شدہ اور طلب رحمت پر زیادہ رحمت کرنے والے، اے

عَلَيْهِ اِغْمَاضُ الْجُفُوْنِ، وَلَا لَحْظُ الْعُيُوْنِ، وَلَا مَا اسْتَقَرَّ فِي الْمَكْنُوْنِ،

وہ جس پر پوشیدہ نہیں ہے پلک کا جھپکنا، نہ آنکھوں کا اشارہ، نہ وہ چیز جو پردے کے

وَلَا مَا انْطَوَتْ عَلَيْهِ مُضْمَرَاتُ الْقُلُوْبِ، اَلَا كُلُّ ذٰلِكَ قَدْ اَحْصَاهُ

نیچے ہو اور نہ وہ بات جو دلوں کے پردوں میں لپٹی ہوئی ہو، ہاں ان سب کو تیرے علم نے

عِلْمُكَ، وَ وَسِعَهُ حِلْمُكَ، سُبْحَانَكَ وَ تَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُوْلُ الظَّالِمُوْنَ

شمار کر رکھا ہے اور تیری نرمی ان پر چھائی ہوئی ہے، تو پاک تر اور بلند تر ہے اس سے جو

عُلُوًّا كَبِيْرًا، تُسَبِّحُ لَكَ السَّمَاوَاتُ السَّبْعُ وَالْاَرَضُوْنَ وَمَنْ فِيْهِنَّ، وَ

ناحق کہنے والے کہتے ہیں تو بلندتر بزرگ تر ہے، تیری تسبیح بیان کرتے ہیں ساتوں آسمان اور ساتوں زمینیں

اِنْ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ وَالْمَجْدُ وَ عُلُوُّ الْجَدِّ، يَا

اور جو کچھ ان میں ہے، نہیں کوئی چیز مگر یہ کہ وہ تیری حمد کر رہی ہے، پس حمد تیرے لئے ہے اے بزرگی،

ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْفَضْلِ وَالْاِنْعَامِ، وَالْاَيَادِي الْجِسَامِ، وَاَنْتَ

بلند شان، اے جلالت و عزت کے مالک، فضل کرنے والے، نعمت دینے والے، بڑی بڑی

الْجَوَادُ الْكَرِيْمُ، اَلرَّؤُوْفُ الرَّحِيْمُ، اَللّٰهُمَّ اَوْسِعْ عَلَيَّ مِنْ رِزْقِكَ

عطائیں کرنے والے، اور تو بخشش کرنے والا، کرم کرنے والا، نرمی کرنے والا اور مہربان ہے، اے اللہ میرے لئے اپنا رزق حلال

الْحَلَالِ، وَعَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ وَ دِيْنِيْ، وَ اٰمِنْ خَوْفِيْ، وَاَعْتِقْ رَقَبَتِيْ مِنَ

وسیع فرما، میرے بدن اور میرے دین کی حفاظت فرما، مجھے خوف سے بچا اور میری

النَّارِ، اَللّٰهُمَّ لَا تَمْكُرْ بِيْ وَ لَا تَسْتَدْرِجْنِيْ وَ لَا تَخْدَعْنِيْ،

گردن کوجہنم کی آگ سے آزاد کردے، خدایا ہمیں اپنی تدبیروں کا نشانہ نہ بنانا اور اپنے عذاب میں دھیرے دھیرے کھینچ نہ لینا، ہم کسی دھوکے

وَادْرَءْ عَنِّيْ شَرَّ فَسَقَةِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ۔

میں نہ رہنے پائیں، اور جنات وانسان کے فاسقوں کے شر سے محفوظ رہیں،

پھر اپنے سر اور آنکھوں کو آسمان کی طرف بلند کیا اور آپ کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے اور باآواز بلند عرض کر رہے تھے:

يَا اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ، يَا اَبْصَرَ النَّاظِرِيْنَ، وَيَا اَسْرَعَ الْحَاسِبِيْنَ، وَيَا اَرْحَمَ

اے سب سے زیادہ سننے والے، اے سب سے زیادہ دیکھنے والے، اے سب سے تیز تر حساب کرنے والے، اے

الرَّاحِمِيْنَ، صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ، اَلسَّادَةِ الْمَيَامِيْنِ، وَاَسْئَلُكَ

سب سے زیادہ رحم کرنے والے، محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما جو برکت والے سردار ہیں

اَللّٰهُمَّ حَاجَتِيَ الَّتِيْ اِنْ اَعْطَيْتَنِيْهَا لَمْ يَضُرَّنِيْ مَا مَنَعْتَنِيْ وَ اِنْ

اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ اپنی اس حاجت کا کہ اگر تو وہ عطا کردے تو جو کچھ تو نے نہیں دیا اس سے مجھے نقصان نہیں اور

مَنَعْتَنِيْهَا لَمْ يَنْفَعْنِيْ مَا اَعْطَيْتَنِيْ، اَسْئَلُكَ فَكَاكَ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ،

اگر تو وہ عطا نہ کرے تو جو تو نے دیا اس سے مجھے کوئی نفع نہیں، سوال کرتا ہوں کہ میری گردن جہنم سے آزاد کر

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ، لَكَ الْمُلْكُ، وَلَكَ الْحَمْدُ،

دے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو یکتا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، تیرے لئے حکومت، تیرے لئے حمد ہے

وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، يَارَبِّ يَارَبِّ۔

اور تو ہر ایک چیز پر قدرت رکھتا ہے اے میرے رب اے میرے رب۔

بلد الامین میں جناب کفعمی رحمۃ اللہ علیہ نے امام حسین علیہ السلام کی دعائے عرفہ اسی قدر نقل کی ہے لیکن جناب ابن طاؤسؒ نے یارب یارب کے بعد یہ اضافی کلمات بھی تحریر فرمائے ہیں۔

اِلٰهِيْ اَنَا الْفَقِيْرُ فِيْ غِنَايَ فَكَيْفَ لَا اَكُوْنُ فَقِيْرًا فِيْ فَقْرِيْ، اِلٰهِيْ اَنَا

میرے اللہ میں اپنی تونگری میں بھی محتاج ہوں تو اپنے فقر کی حالت میں کیوں نہ محتاج ہوں گا، میرے اللہ میں

اَلْجَاهِلُ فِيْ عِلْمِيْ فَكَيْفَ لَا اَكُوْنُ جَهُوْلًا فِيْ جَهْلِيْ اِلٰهِيْ اِنَّ اخْتِلَافَ

علم رکھتے ہوئے بھی جاہل ہوں تو اپنی جہالت میں کیوں نہ جاہل ہوں گا، اے اللہ بے شک تیری

تَدْبِيْرِكَ وَسُرْعَةَ طَوَآءِ مَقَادِيْرِكَ مَنَعَا عِبَادَكَ الْعَارِفِيْنَ بِكَ عَنِ

تدبیروں کی نیرنگی اور تیرے مقدرات کی بسرعت تبدیلی نے تیرے بامعرفت بندوں کو ان باتوں سے روک رکھا ہے کہ

السُّكُوْنِ اِلٰى عَطَاءٍ وَالْيَاْسِ مِنْكَ فِيْ بَلَاءٍ، اِلٰهِيْ مِنِّيْ مَا يَلِيْقُ بِلُؤْمِيْ

نہ کسی عطیہ کی طرف سے پرسکون ہونے پاتے ہیں، اور نہ کسی بلا سے مایوس ہونے پاتے ہیں، میرے اللہ میں نے وہ کیا جو میری پستی کا تقاضہ ہے

وَمِنْكَ مَا يَلِيْقُ بِكَرَمِكَ، اِلٰهِيْ وَصَفْتَ نَفْسَكَ بِاللُّطْفِ وَالرَّاْفَةِ لِيْ

اور تو وہ کرے گا جو تیری بڑائی کے لائق ہے، خدایا تو نے اپنی تعریف لفظ لطیف و رؤوف سے کی ہے اور میرے

قَبْلَ وُجُوْدِ ضَعْفِيْ، اَفَتَمْنَعُنِيْ مِنْهُمَا بَعْدَ وُجُوْدِ ضَعْفِيْ، اِلٰهِيْ اِنْ

ضعف کے وجود کے پہلے سے اس کا مظاہرہ کیا ہے، تو کیا میری کمزوری کے بعد مجھ سے تو یہ مہربانیاں روک دے گا، میرے اللہ اگر

ظَهَرَتِ الْمَحَاسِنُ مِنِّيْ فَبِفَضْلِكَ وَلَكَ الْمِنَّةُ عَلَيَّ وَ اِنْ ظَهَرَتِ

ظاہر ہوئیں نیکیاں مجھ سے تو یہ تیرا فضل ہے اور مجھ پر یہ تیرا احسان ہے اور اگر مجھ سے برائیوں کا

الْمَسَاوِيْ مِنِّيْ فَبِعَدْلِكَ وَلَكَ الْحُجَّةُ عَلَيَّ، اِلٰهِيْ كَيْفَ تَكِلُنِيْ وَقَدْ

ظہور ہوا ہے تو میرے اعمال کا نتیجہ ہے اور ان پر تیری حجت تمام ہے، میرے اللہ کیسے تو مجھ کو چھوڑ دے گا جب کہ

تَكَفَّلْتَ لِيْ وَ كَيْفَ اُضَامُ وَاَنْتَ النَّاصِرُ لِيْ اَمْ كَيْفَ اَخِيْبُ وَاَنْتَ

تو میرا کفیل ہے، کیونکر میں روند دیا جاؤں جب کہ تو میرا مددگار ہے یا کیسے بے آس ہوجاؤں جب کہ تو مجھ پر

الْحَفِيُّ بِيْ، هَا اَنَا اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِفَقْرِيْ اِلَيْكَ وَ كَيْفَ اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ

مہربان ہے، اب میں تیری درگاہ میں اپنے فقر کے ساتھ آیا ہوں اور کس طرح تجھے اپنا وسیلہ بناؤں

بِمَا هُوَ مَحَالٌ اَنْ يَصِلَ اِلَيْكَ اَمْ كَيْفَ اَشْكُوْ اِلَيْكَ حَالِيْ وَهُوَ لَا

جب کہ یہ ناممکن ہے کہ کوئی تجھ تک پہنچ پائے یا کیونکر تجھ سے اپنے حالات کی شکایت کروں جب کہ وہ

يَخْفٰى عَلَيْكَ اَمْ كَيْفَ اُتَرْجِمُ بِمَقَالِيْ وَهُوَ مِنْكَ، بَرَزٌ اِلَيْكَ، اَمْ كَيْفَ

تجھ سے پوشیدہ نہیں ہیں یا کس طرح اپنی زبان سے ان کی تشریح کروں جب کہ وہ تیری طرف سے اور تجھ پر عیاں ہیں یا کیونکر

تُخَيِّبُ آمَالِيْ وَهِيَ قَدْ وَفَدَتْ اِلَيْكَ اَمْ كَيْفَ لَا تُحْسِنُ اَحْوَالِيْ وَبِكَ

میری آرزوئیں ناکام رہیں گی جب کہ یہ تیری جناب میں پیش کی جا چکی ہیں یا کیونکر میرے حالات بہتر نہ ہونگے جب کہ میں

قَامَتْ اِلٰهِيْ مَا اَلْطَفَكَ بِيْ مَعَ عَظِيْمِ جَهْلِيْ وَمَا اَرْحَمَكَ بِيْ مَعَ قَبِيْحِ

تیری وجہ سے قائم ہوں، میرے اللہ تیرا کتنا لطف ہے مجھ پر جبکہ میں بڑا ہی نادان ہوں اور تو کس قدر مہربان ہے مجھ پر جبکہ میں خطا کار

فِعْلِيْ، اِلٰهِيْ مَا اَقْرَبَكَ مِنِّيْ وَاَبْعَدَنِيْ عَنْكَ وَمَا اَرْاَفَكَ بِيْ فَمَا الَّذِيْ

ہوں، میرے اللہ تو کتنا نزدیک ہے مجھ سے جبکہ میں تجھ سے بہت دور ہوں اور کتنا مہربان ہے تو مجھ پر پھر کس نے

يَحْجُبُنِيْ عَنْكَ، اِلٰهِيْ عَلِمْتُ بِاخْتِلَافِ الْآثَارِ وَتَنَقُّلَاتِ الْاَطْوَارِ، اَنَّ

مجھے تجھ سے ہٹا دیا ہے، میرے اللہ دنیا کے حالات کی تبدیلیوں اور طریقوں کے تغیرات کے ذریعے میں جان گیا کہ

مُرَادَكَ مِنِّيْ اَنْ تَتَعَرَّفَ اِلَيَّ فِيْ كُلِّ شَيْءٍ حَتّٰى لَا اَجْهَلَكَ فِيْ شَيْءٍ، اِلٰهِيْ

تیری مراد یہ ہے کہ تو ہر چیز سے مجھے اپنی شناسائی کرائے تاکہ میں کسی چیز کے ضمن میں تیری قدرت سے ناواقف نہ رہوں، میرے اللہ

كُلَّمَا اَخْرَسَنِيْ لُؤْمِيْ اَنْطَقَنِيْ كَرَمُكَ وَكُلَّمَا آيَسَتْنِيْ اَوْصَافِيْ اَطْمَعَتْنِيْ

جب میری پستی مجھے گنگ کر دیتی ہے تو تیرا اکرم مجھے گویا کر دیتا ہے، جب بھی میرے برے اوصاف مجھے مایوس کرتے ہیں تیرے احسان مجھے

مِنَنُكَ، اِلٰهِيْ مَنْ كَانَتْ مَحَاسِنُهٗ مَسَاوِيَ فَكَيْفَ لَا تَكُوْنُ مَسَاوِيْهِ

حوصلہ دیتے ہیں، میرے اللہ جس شخص کی خوبیاں بھی برائیاں ہوں تو اس کی برائیاں کیوں نہ برائیاں شمار کی

مَسَاوِيَ وَمَنْ كَانَتْ حَقَائِقُهٗ دَعَاوِيَ فَكَيْفَ لَا تَكُوْنُ دَعَاوِيْهِ

جائیں گی اور جس شخص کی حقیقت ہی محض کھوکھلی باتیں ہوں تو اس کی خالی خولی باتیں کیوں نہ محض باتیں تصور کی

دَعَاوِيَ، اِلٰهِيْ حُكْمُكَ النَّافِذُ وَمَشِيْئَتُكَ الْقَاهِرَةُ لَمْ يَتْرُكَا لِذِيْ

جائیں گی، میرے اللہ تیرا حکم جاری ہے اور تیری مرضی قاہر و غالب ہے کہ ان کے مقابل

مَقَالٍ مَقَالًا، وَلَا لِذِيْ حَالٍ حَالًا ، اِلٰهِيْ كَمْ مِنْ طَاعَةٍ بَنَيْتُهَا،

بولنے والا بول نہیں سکتا اور نہ کوئی صاحب حال کچھ کر سکتا ہے، میرے اللہ کتنی ہی بار میں نے اطاعت کرتے ہوئے عبادت کی شکل بنائی ہے

وَحَالَةٍ شَيَّدْتُهَا هَدَمَ اعْتِمَادِيْ عَلَيْهَا عَدْلُكَ، بَلْ اَقَالَنِيْ مِنْهَا

مگر تیرے عدل کے خوف سے اس پر میرا بھروسہ نہ رہا بلکہ وہ تیرے فضل سے

فَضْلُكَ، اِلٰهِىْ اِنَّكَ تَعْلَمُ اَنِّىْ وَاِنْ لَمْ تَدُمِ الطَّاعَةُ مِنِّىْ فِعْلًا جَزْمًا

میری بخشش کا ذریعہ بنی، میرے اللہ بے شک تو جانتا ہے اگرچہ میں عبادت میں مستقلاً مشغول نہیں ہوں

فَقَدْ دَامَتْ مَحَبَّةً وَعَزْمًا، اِلٰهِىْ كَيْفَ اَعْزِمُ وَاَنْتَ الْقَاهِرُ وَكَيْفَ لَا

تو بھی تجھ سے میری محبت ہمیشہ راسخ ہے، میرے اللہ کس قدر بندگی کا ارادہ کروں جب کہ تو غالب ہے اور کیونکر

اَعْزِمُ وَ اَنْتَ الْاٰمِرُ اِلٰهِىْ تَرَدُّدِىْ فِى الْاٰثَارِ يُوْجِبُ بُعْدَ الْمَزَارِ

ارادہ نہ کروں جب کہ تو حکم دیتا ہے، میرے اللہ تیری قدرت کے آثار میں غور کرنا تیرے دیدار سے دوری کا سبب ہے

فَاجْمَعْنِىْ عَلَيْكَ بِخِدْمَةٍ تُوْصِلُنِىْ اِلَيْكَ كَيْفَ يُسْتَدَلُّ عَلَيْكَ بِمَا هُوَ

پس مجھے اپنے حضور حاضر رکھ تاکہ تیری سرکار میں پہنچ پاؤں، کیونکر وہ چیز تیری طرف رہنمائی کر سکتی ہے جو

فِىْ وُجُوْدِهٖ مُفْتَقِرٌ اِلَيْكَ اَيَكُوْنُ لِغَيْرِكَ مِنَ الظُّهُوْرِ مَا لَيْسَ لَكَ حَتّٰى

اپنے وجود ہی میں تیری محتاج ہے، آیا تیرے غیر کیلئے ایسا ظہور ہے جو تیرے لئے نہیں ہے یہاں تک کہ

يَكُوْنَ هُوَ الْمُظْهِرَ لَكَ مَتٰى غِبْتَ حَتّٰى تَحْتَاجَ اِلٰى دَلِيْلٍ يَدُلُّ عَلَيْكَ

وہ تجھے ظاہر کرنے والا بن جائے، تو کب غائب تھا کہ کسی ایسے نشان کی حاجت ہو جو تیری دلیل ٹھہرے

وَمَتٰى بَعُدْتَ حَتّٰى تَكُوْنَ الْاٰثَارُ هِىَ الَّتِىْ تُوْصِلُ اِلَيْكَ، عَمِيَتْ عَيْنٌ لَا

اور تو کب دور تھا کہ آثار اور نشان تجھ تک پہنچانے کا ذریعہ و وسیلہ بنیں، اندھی ہے وہ آنکھ جو

تَرَاكَ عَلَيْهَا رَقِيْبًا، وَخَسِرَتْ صَفْقَةُ عَبْدٍ لَمْ تَجْعَلْ لَهٗ مِنْ حُبِّكَ

تجھ کو اپنا نگہبان نہیں پاتی، اس بندے کا سودا خسارے والا ہے جس کو تو نے اپنی محبت کا حصہ نہیں

نَصِيْبًا، اِلٰهِىْ اَمَرْتَ بِالرُّجُوْعِ اِلَى الْاٰثَارِ فَاَرْجِعْنِىْ اِلَيْكَ بِكِسْوَةِ

دیا، میرے اللہ تو نے اپنی قدرت کے آثار پر توجہ کا حکم کیا، پس مجھ کو اپنے نور کے

الْاَنْوَارِ وَ هِدَايَةِ الْاِسْتِبْصَارِ حَتّٰى اَرْجِعَ اِلَيْكَ مِنْهَا كَمَا دَخَلْتُ

پردوں اور بصیرت کے راستوں کی طرف لے چل تاکہ اس کے ذریعے تیری درگاہ میں آؤں جس طرح

اِلَيْكَ مِنْهَا مَصُوْنَ السِّرِّ عَنِ النَّظَرِ اِلَيْهَا، وَ مَرْفُوْعَ الْهِمَّةِ عَنِ

انہی کے ذریعے میں نے تیری طرف راہ پائی، انہیں دیکھ کر راز حقیقت کی خبر پاؤں اور ان کے سہارے اپنی ہمت کو بلند

الْاِعْتِمَادِ عَلَيْهَا، اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، اِلٰهِيْ هٰذَا ذُلِّيْ ظَاهِرٌ بَيْنَ

کروں، بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے، میرے اللہ یہ ہے میری پستی جو تیرے آگے عیاں

يَدَيْكَ، وَهٰذَا حَالِيْ لَا يَخْفٰى عَلَيْكَ، مِنْكَ اَطْلُبُ الْوُصُوْلَ اِلَيْكَ، وَ

ہے، اور یہ ہے میری بری حالت جو تجھ سے پوشیدہ نہیں، میں تیری بارگاہ میں پہنچنا چاہتا ہوں اور

بِكَ اَسْتَدِلُّ عَلَيْكَ فَاهْدِنِيْ بِنُوْرِكَ اِلَيْكَ وَ اَقِمْنِيْ بِصِدْقِ الْعُبُوْدِيَّةِ

تجھ پر تجھی کو دلیل ٹھہراتا ہوں، پس اپنے نور سے خود کی طرف میری رہنمائی کر اور اپنے حضور مجھے سچی بندگی پر

بَيْنَ يَدَيْكَ اِلٰهِيْ عَلِّمْنِيْ مِنْ عِلْمِكَ الْمَخْزُوْنِ وَصُنِّيْ بِسِتْرِكَ

قائم رکھ، میرے اللہ مجھے اپنے پوشیدہ علوم میں سے تعلیم دے اور اپنے محکم پردے کے ساتھ میری حفاظت

الْمَصُوْنِ، اِلٰهِيْ حَقِّقْنِيْ بِحَقَائِقِ اَهْلِ الْقُرْبِ، وَاسْلُكْ بِيْ مَسْلَكَ اَهْلِ

کر، میرے اللہ مجھے اپنے اہل قرب کے حقائق سے بہرہ ور فرما اور ان کی راہ پر ڈال جو تیری طرف کھنچتے چلے

الْجَذْبِ، اِلٰهِيْ اَغْنِنِيْ بِتَدْبِيْرِكَ لِيْ عَنْ تَدْبِيْرِيْ، وَ بِاخْتِيَارِكَ عَنِ

جاتے ہیں، میرے اللہ اپنے تدبر اور پسند کے ذریعے مجھے میرے تدبر اور پسند سے بے نیاز کردے

اخْتِيَارِيْ، وَاَوْقِفْنِيْ عَلٰى مَرَاكِزِ اضْطِرَارِيْ، اِلٰهِيْ اَخْرِجْنِيْ مِنْ ذُلِّ

اور پریشانی کے عالم میں مجھے ثابت قدم رکھ، میرے معبود مجھے میرے نفس کی پستی سے نکال

نَفْسِيْ، وَطَهِّرْنِيْ مِنْ شَكِّيْ وَ شِرْكِيْ قَبْلَ حُلُوْلِ رَمْسِيْ، بِكَ اَنْتَصِرُ

لے، مجھے شک اور شرک سے پاک کردے، قبل اسکے کہ میں قبر میں جاؤں، تجھ سے مدد چاہتا ہوں

فَانْصُرْنِيْ، وَعَلَيْكَ اَتَوَكَّلُ فَلَا تَكِلْنِيْ، وَاِيَّاكَ اَسْئَلُ فَلَا تُخَيِّبْنِيْ، وَفِيْ

میری مدد فرما، تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں پس مجھے چھوڑ نہ دے، تجھ سے مانگتا ہوں پس ناامید نہ کر،

فَضْلِكَ اَرْغَبُ فَلَا تَحْرِمْنِيْ، وَبِجَنَابِكَ اَنْتَسِبُ فَلَا تُبْعِدْنِيْ، وَبِبَابِكَ

تیرے فضل کی آس لگائی ہے پس مجھے محروم نہ کر، تیری بارگاہ سے تعلق جوڑا ہے پس مجھے دور نہ فرما، تیرا دروازہ

اَقِفُ فَلَا تَطْرُدْنِيْ، اِلٰهِيْ تَقَدَّسَ رِضَاكَ اَنْ يَكُوْنَ لَهٗ عِلَّةٌ مِنْكَ

کھٹکھٹاتا ہوں پس مجھے بھگا نہ دے، میرے اللہ تیری رضا پاک ہے، ممکن نہیں کہ اس میں تیری طرف سے نقص آئے

فَكَيْفَ يَكُونُ لَهُ عِلَّةً مِنِّيْ، اِلٰهِيْ اَنْتَ الْغَنِيُّ بِذَاتِكَ اَنْ يَصِلَ اِلَيْكَ

پھر کیسے ممکن ہے کہ میں اسے نقص دار کہوں، میرے اللہ تو اپنی ذات میں بے نیاز ہے اس سے کہ تجھے اپنی ذات سے نفع پہنچے

النَّفْعُ مِنْكَ فَكَيْفَ لَا تَكُوْنُ غَنِيًّا عَنِّيْ، اِلٰهِيْ اِنَّ الْقَضَاءَ وَالْقَدَرَ

کیونکر تو مجھ سے بے نیاز نہ ہوگا، میرے اللہ قضا و قدر مجھ کو

يُمَنِّيْنِيْ، وَ اِنَّ الْهَوٰى بِوَثَائِقِ الشَّهْوَةِ اَسَرَنِيْ، فَكُنْ اَنْتَ النَّصِيْرَ لِيْ

آرزومند بناتی ہے اور خواہش نفس مجھے آرزوؤں کا قیدی بنا لیتی ہے پس تو میرا مددگار بن جا

حَتّٰى تَنْصُرَنِيْ وَتُبَصِّرَنِيْ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ حَتّٰى اَسْتَغْنِيَ بِكَ عَنْ طَلَبِيْ،

تاکہ کامیاب ہو جاؤں، بینا ہو جاؤں اور اپنے فضل سے مجھ کو بے نیاز کردے تاکہ تیرے ذریعے حاجت سے بے نیاز ہو جاؤں

اَنْتَ الَّذِيْ اَشْرَقْتَ الْاَنْوَارَ فِيْ قُلُوْبِ اَوْلِيَآئِكَ حَتّٰى عَرَفُوْكَ وَ

تو وہ ہے جس نے اپنے دوستوں کے دلوں کو نور کی شعاؤں سے روشن کردیا تو انہوں نے تجھے پہچانا اور

وَحَّدُوْكَ، وَ اَنْتَ الَّذِيْ اَزَلْتَ الْاَغْيَارَ عَنْ قُلُوْبِ اَحِبَّآئِكَ حَتّٰى لَمْ

تجھے ایک مانا، اور تو وہ ہے جس نے اپنے دوستوں کے دلوں سے غیروں کو دور کر دیا تو وہ

يُحِبُّوْا سِوَاكَ وَلَمْ يَلْجَئُوْا اِلٰى غَيْرِكَ، اَنْتَ الْمُؤْنِسُ لَهُمْ حَيْثُ

سوائے تیرے کسی سے محبت نہیں رکھتے اور تیرے غیر کی پناہ نہیں لیتے، جب زمانہ ان کو ہراساں کرے اس وقت تو ہی انکا ہمدم

اَوْحَشَتْهُمُ الْعَوَالِمُ وَاَنْتَ الَّذِيْ هَدَيْتَهُمْ حَيْثُ اسْتَبَانَتْ لَهُمُ

ہے، اور تو وہ ہے جس نے ان کی رہنمائی کی جب وہ تیرے نشان و برھان سے دور

الْمَعَالِمُ، مَاذَا وَجَدَ مَنْ فَقَدَكَ وَمَا الَّذِيْ فَقَدَ مَنْ وَجَدَكَ لَقَدْ

ہوئے، اس نے کیا پایا جس نے تجھے کھویا اور اس نے کچھ نہ کھویا جس نے تجھ کو پایا؛ اور

خَابَ مَنْ رَضِيَ دُوْنَكَ بَدَلًا وَلَقَدْ خَسِرَ مَنْ بَغٰى عَنْكَ مُتَحَوِّلًا كَيْفَ

یقیناً ناکام ہوا جو تیری بجائے کسی اور کو پسند کرنے لگا اور وہ گھاٹے میں پڑا جو سرکشی کیساتھ تجھ سے پھر گیا، کس طرح

يُرْجٰى سِوَاكَ وَاَنْتَ مَا قَطَعْتَ الْاِحْسَانَ وَ كَيْفَ يُطْلَبُ مِنْ غَيْرِكَ

تیرے غیر سے امید رکھی جا سکتی ہے جبکہ تیرا احسان و کرم رکتا ہی نہیں اور کیونکر تیرے غیر سے سوال کیا جاسکتا ہے

وَاَنْتَ مَا بَدَّلْتَ عَادَةَ الْاِمْتِنَانِ، يَا مَنْ اَذَاقَ اَحِبَّائَهُ حَلَاوَةَ

جبکہ تیرے فضل و احسان کرنے کی عادت میں تبدیلی نہیں آتی، اے وہ جو اپنے دوستوں کو الفت کی مٹھاس چکھاتا

الْمُؤَانَسَةِ فَقَامُوْا بَيْنَ يَدَيْهِ مُتَمَلِّقِيْنَ وَ يَا مَنْ اَلْبَسَ اَوْلِيَائَهُ

ہے، پس وہ اس کے حضور تعریفیں کرتے کھڑے ہو جاتے ہیں، اے وہ جو اپنے دوستوں کو اپنی ہیبت کا

مَلَابِسَ هَيْبَتِهِ فَقَامُوْا بَيْنَ يَدَيْهِ مُسْتَغْفِرِيْنَ، اَنْتَ الذَّاكِرُ قَبْلَ

لباس پہناتا ہے تو وہ اسکے سامنے کھڑے ہوتے ہیں، بخشش مانگتے ہوئے، تو یاد کرنے والوں سے پہلے

الذَّاكِرِيْنَ، وَ اَنْتَ الْبَادِيْ بِالْاِحْسَانِ قَبْلَ تَوَجُّهِ الْعَابِدِيْنَ، وَاَنْتَ

انکو یاد رکھنے والا ہے، تو احسان میں ابتدا کرنے والا ہے' عبادت گزاروں کے توجہ کرنے سے پہلے، تو

الْجَوَادُ بِالْعَطَاۗءِ قَبْلَ طَلَبِ الطَّالِبِيْنَ، وَاَنْتَ الْوَهَّابُ ثُمَّ لِمَا وَهَبْتَ

عطا میں اضافہ کرنے والا ہے' مانگنے والوں کے مانگنے سے پہلے، تو بہت دینے والا ہے پھر

لَنَا مِنَ الْمُسْتَقْرِضِيْنَ، اِلٰهِيْ اُطْلُبْنِيْ بِرَحْمَتِكَ حَتّٰى اَصِلَ اِلَيْكَ

اس میں سے بطور قرض مانگتا ہے جو کچھ تو نے ہمیں دیا ہے، میرے اللہ اپنی رحمت سے مجھ کو بلا لے تاکہ میں تیرے

وَاجْذِبْنِيْ بِمَنِّكَ حَتّٰى اُقْبِلَ عَلَيْكَ، اِلٰهِيْ اِنَّ رَجَائِيْ لَا يَنْقَطِعُ عَنْكَ وَ

حضور پہنچ سکوں، مجھے اپنی طرف کھینچ لے تاکہ تیری بارگاہ میں آسکوں، میرے اللہ بے شک میری آس تجھ سے نہیں ٹوٹے

اِنْ عَصَيْتُكَ، كَمَا اَنَّ خَوْفِيْ لَا يُزَايِلُنِيْ وَ اِنْ اَطَعْتُكَ، فَقَدْ دَفَعَتْنِيْ

گی اگرچہ میں تیری نافرمانی کروں جیسا کہ میرا خوف دور نہ ہوگا اگرچہ میں تیری اطاعت بھی کروں پس

الْعَوَالِمُ اِلَيْكَ، وَقَدْ اَوْقَعَنِيْ عِلْمِيْ بِكَرَمِكَ عَلَيْكَ اِلٰهِيْ كَيْفَ

زمانے کی سختیوں نے مجھ کو تیری طرف دھکیل دیا اور تیری نوازش کے علم نے تیری بارگاہ میں پہنچا دیا، میرے اللہ

اَخِيْبُ وَ اَنْتَ اَمَلِيْ اَمْ كَيْفَ اُهَانُ وَعَلَيْكَ مُتَّكَلِيْ . اِلٰهِيْ كَيْفَ

کیونکر ناامید ہو جاؤں جب کہ تو میری آرزو ہے، یا کیسے پست ہوں گا جب کہ میرا بھروسہ تجھ پر ہے، میرے اللہ

اَسْتَعِزُّ وَ فِي الذِّلَّةِ اَرْكَزْتَنِيْ اَمْ كَيْفَ لَا اَسْتَعِزُّ وَ اِلَيْكَ نَسَبْتَنِيْ،

کیسے عزت کا دعویٰ کروں جب کہ اس خواری میں تو نے مجھے یاد کیا یا کیسے عزت کا دعویٰ نہ کروں جبکہ میری نسبت تیری

اِلٰهِیْ كَیْفَ لَا اَفْتَقِرُ وَاَنْتَ الَّذِیْ فِی الْفُقَرَآءِ اَقَمْتَنِیْ اَمْ كَیْفَ اَفْتَقِرُ

طرف ہے، میرے اللہ کیونکر فقیر نہ بنوں جب کہ تو نے مجھے فقیروں کی صف میں رکھا ہے یا

وَاَنْتَ الَّذِیْ بِجُوْدِكَ اَغْنَیْتَنِیْ وَاَنْتَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ غَیْرُكَ تَعَرَّفْتَ

کیسے میں فقیر بنوں جب کہ تو نے مجھ کو اپنی عطا سے غنی کیا ہوا ہے اور تو وہ ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود

لِكُلِّ شَیْءٍ فَمَا جَهِلَكَ شَیْءٌ، وَاَنْتَ الَّذِیْ تَعَرَّفْتَ اِلَیَّ فِیْ كُلِّ شَیْءٍ

نہیں، تو نے ہر چیز کو اپنی پہچان کرائی پس کوئی چیز نہیں جو تجھے پہچانتی نہ ہو، اور تو وہ ہے جس نے ہر چیز کے ذریعے مجھے

فَرَاَیْتُكَ ظَاهِرًا فِیْ كُلِّ شَیْءٍ، وَاَنْتَ الظَّاهِرُ لِكُلِّ شَیْءٍ یَا مَنِ اسْتَوٰی

اپنی معرفت کرائی، پس میں نے تجھے ہر چیز میں عیاں و نمایاں دیکھا، اور تو ہر چیز پر ظاہر و آشکار ہے اے

بِرَحْمَانِیَّتِهٖ فَصَارَ الْعَرْشُ غَیْبًا فِیْ ذَاتِهٖ مَحَقْتَ الْاٰثَارَ

وہ جو اپنی رحمت عامہ کیساتھ قائم ہے کہ عرش اس کی ذات میں نہاں ہو گیا ہے، تو نے اپنی نشانیوں سے

بِالْاٰثَارِ وَمَحَوْتَ الْاَغْیَارَ بِمُحِیْطَاتِ اَفْلَاكِ الْاَنْوَارِ، یَا مَنِ احْتَجَبَ

دیگر نشانیوں کو مٹا دیا، تو نے اپنے غیروں کو نورانی آسمانوں کے حلقوں میں نابود کردیا، اے وہ جو

فِیْ سُرَادِقَاتِ عَرْشِهٖ عَنْ اَنْ تُدْرِكَهُ الْاَبْصَارُ، یَا مَنْ تَجَلّٰی بِكَمَالِ

اپنے عرش کی چلمنوں میں پنہاں ہو گیا کہ دیکھتی آنکھیں اسے دیکھ نہیں پاتیں، اے وہ جس نے اپنے نورِ کامل کا جلوہ

بَهَآئِهٖ فَتَحَقَّقَتْ عَظَمَتُهُ الْاِسْتِوَآءَ كَیْفَ تَخْفٰی وَاَنْتَ الظَّاهِرُ اَمْ

دکھایا تو اس کی عظمت قائم و برقرار ہو گئی، کیونکر پوشیدہ ہے تو جب کہ آشکار ہے، یا

كَیْفَ تَغِیْبُ وَاَنْتَ الرَّقِیْبُ الْحَاضِرُ، اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ،

کیسے تو پنہاں ہے جبکہ تو نگہبان اور حاضر ہے، بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَحْدَهٗ۔

اور اللہ کیلئے حمد ہے جو یکتا ہے۔